ROOHANI ILAAJ

BY

Khwaja Shamsuddin Azeemi

(Patriarch Azeemia Sufi Order)

روحانی علاج

خواجہ شمس الدین عظیمی

انتساب

بحضور

سرورِ کائنات

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام

بخار

بچوں کے امراض اور ان کا علاج

پیشاب کے امراض

درد

عورتوں کے امراض

اضافی فہرست

پیش لفظ

آدمی زندگی کے تمام مراحل وقت کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں میں طے کرتا ہے مثلاً ایک سیکنڈ کا کوئی فریکشن (Fraction)۔ آدمی کی زندگی خواہ سو برس کی کیوں نہ ہو لیکن وہ ان ہی لمحوں میں تقسیم ہوتی رہتی ہے۔ غور طلب امر یہ ہے کہ آدمی اپنی زندگی بسر کرنے کے لئے ذہن میں وقت کے یہ ٹکڑے جوڑتا ہے اور انہی ٹکڑوں سے کام لیتا ہے۔ انہی ٹکڑوں کے گرداب میں جن کو ہم سوچنا یا فکر کرنا کہتے ہیں، ہم یا تو ایک ٹکڑے سے آگے دوسرے ٹکڑے پر آجاتے ہیں یا وقت کے اس ٹکڑے سے پلٹتے ہیں۔

اس کو اس طرح سمجھنا چاہیے کہ آدمی ابھی سوچتا ہے کہ میں کھانا کھاؤں گا لیکن اس کے پیٹ میں گرانی ہے اس لئے وہ ارادہ ترک کر دیتا ہے۔ کب تک وہ اس ترک پر قائم رہے گا اس کے بارے میں اسے کچھ نہیں معلوم۔ علیٰ ہٰذا القیاس بے شمار افکار ہیں اس کی زندگی کے اجزائے ترکیبی ہیں جو اسے ناکام یا کامیاب بناتے ہیں۔ ابھی وہ ایک ارادہ کرتا ہے پھر اسے ترک کر دیتا ہے، چاہے منٹوں میں کرے یا چند گھنٹوں میں ترک کرتا ہے یا مہینوں اور سالوں میں ترک کرتا ہے۔ بتانا یہ مقصود ہے کہ ترک آدمی کی زندگی کا جزو اعظم ہے کیونکہ وہ بالطبع آرام طلب واقع ہوا ہے۔ بہت سی باتیں ہیں جن کو آدمی دشواری، مشکل،

بیماری، بیزاری، بے عملی، بے چینی وغیرہ وغیرہ کہتا ہے۔ ان کیفیتوں کے بالمقابل ایک ایسی کیفیت ہے جس کا نام وہ سکون رکھتا ہے۔ یہ نہیں کہا جا سکتا کہ یہ سب کیفیتیں حقیقی ہیں۔ درحقیقت ان میں سے زیادہ تر کیفیات مفروضات پر مبنی ہیں۔

انسان کے دماغ کی ساخت بھی ایسی ہے کہ وہ ہر آسانی کی طرف دوڑتا ہے اور ہر محنت سے جی چراتا ہے۔ ظاہر ہے کہ یہ دو سمتیں ہیں اور ان سمتوں میں آدمی ہمیشہ افکار کے ذریعہ سفر کرتا ہے۔ اس کی ہر حرکت کا منبع ان سمتوں میں سے ایک سمت ہے ہوتا یہ ہے کہ ابھی ہم نے ایک تدبیر کی پھر اس کی تنظیم کی یہاں تک کہ وہ مکمل ہوگئی، اس کی سمت بھی صحیح تھی لیکن صرف دس قدم چلنے کے بعد ہمارے ذہن میں تبدیلی واقع ہوئی، تبدیلی واقع ہوتے ہی افکار کا رخ بدل گیا۔ نتیجہ میں سمت بھی تبدیل ہوگئی۔ چنانچہ ہم جس منزل کی طرف رواں دواں تھے وہ غیب میں چلی گئی۔ ہمارے پاس باقی کیا رہا ــــ؟ ٹٹول اور ٹٹول کر قدم اٹھانا۔ واضح رہے کہ یہ تذکرہ یقین اور شک کی درمیانی راہوں کا تھا۔

ہمیں یہ نہیں بھولنا چاہیے کہ انسان کی بنا، وہم اور یقین پر ہے۔ مذہب کی اصطلاح میں اسی کو شک اور ایمان کہا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ دماغ میں شک کو جگہ دینے سے منع فرماتے ہیں اور ذہن میں یقین کو پختہ کرنے کا حکم دیتے ہیں۔ قرآن پاک میں ارشاد ہے "لاریب فیہ" یہ کتاب اس کو ہدایت دیتی ہے جس کا یقین غیب پر ہے جس شک کو اللہ تعالیٰ نے ممنوع قرار دیا ہے یہ وہی شک ہے جس سے آدمؑ کو باز رہنے کا حکم دیا گیا تھا۔ بالآخر شیطان نے بہکا کر یہ شک آدمؑ کے دماغ میں ڈال دیا جس کے سبب آدمؑ کو جنت سے نکالا گیا۔ اسی مقام سے آدمؑ کے دماغ میں دو سمتوں کا تعین ہوا یعنی شک اور یقین۔

بیان کردہ حقائق کی روشنی میں انسان کے دماغ کا محور یقین اور شک پر ہے یہی وہ شک اور یقین ہے جو دماغی خلیوں میں ہمہ وقت عمل کرتا رہتا ہے۔ جس قدر شک کی زیادتی ہوگی اس ہی قدر دماغی خلیوں میں ٹوٹ پھوٹ واقع ہوگی۔ یہ بتانا بہت ضروری ہے کہ یہی وہ دماغی خلیے ہیں جن کے زیر اثر تمام اعصاب کام کرتے ہیں اور اعصاب کی تحریکات ہی انسانی زندگی ہے۔

کسی چیز پر انسان کا یقین کرنا اتنا ہی مشکل ہے جتنا فریب کو جھٹلانا۔ مثال اس کی یہ ہے کہ انسان جو کچھ ہے وہ خود کو اس کے خلاف پیش کرتا ہے۔ وہ ہمیشہ اپنی کمزوریاں چھپاتا ہے اور ان کی جگہ مفروضہ خوبیاں بیان کرتا ہے جو اسکے اندر موجود نہیں ہیں۔ مشکل سب سے بڑی یہ ہے کہ وہ جس معاشرہ میں تربیت پاکر جوان ہوتا ہے وہ معاشرہ اس کا عقیدہ بنجاتا ہے' اس کا ذہن اس قابل نہیں رہتا کہ اس عقیدہ کا تجزیہ کرسکے۔ وہ عقیدہ یقین کا مقام حاصل کرلیتا ہے حالانکہ وہ محض فریب ہے۔ سب سے بڑی وجہ اس کی یہی ہے کہ آدمی جو کچھ خود کو ظاہر کرتا ہے ایسا ہے نہیں بلکہ اس کے برعکس ہے۔

اس قسم کی زندگی گذارنے میں اسے بہت مشکلات پیش آتی ہیں۔ ایسی مشکلات جن کا حل آدمی کے پاس نہیں ہے' اس زندگی میں قدم قدم پر اسے خطرہ محسوس ہوتا ہے کہ اس کا عمل تلف ہوجائے گا اور بے نتیجہ ثابت ہوگا۔ بعض اوقات آدمی یہ سمجھنے لگتا ہے کہ اس کی پوری زندگی تلف ہورہی ہے۔ اگر تلف نہیں بھی ہورہی ہے تو سخت خطرہ میں ہے۔ یہ سب ان دماغی خلیوں کی وجہ سے ہوتا ہے جن میں شک کی بنار پر بہت تیزی سے ٹوٹ پھوٹ واقع ہورہی ہے۔ دماغی خلیوں کی تیزی سے ٹوٹ

پھوٹ اور رد و بدل قدم قدم پر اس کے عملی راستوں میں رکاوٹ پیدا کرتی ہے' عمل بے نتیجہ ثابت ہوتا ہے اور اعصاب کو نقصان پہونچتا ہے۔

آدمی کا دماغ دراصل اس کے اختیار میں ہے' وہ خلیوں کی ٹوٹ پھوٹ کو یقین کی طاقت سے کم اور زیادہ کرسکتا ہے۔ دماغی خلیوں کی ٹوٹ پھوٹ میں کمی سے اعصابی نقصان کے امکانات' بہت ہی کم ہوجاتے ہیں۔

آدمی بھی ایک جانور ہے۔ کسی طرح سے اس نے آگ کا استعمال سیکھ لیا اور آگ کے استعمال سے بالتدریج علم و ہنر کی بنیادیں پڑیں۔ کتاب "رنگ اور روشنی سے علاج" میں آدمی کے دو پیروں پر چلنے کا وصف بیان کیا گیا ہے۔ ہم نے اس کتاب میں یہ تشریح کی ہے کہ حیوان اور انسان میں روشنی کی تقسیم کا عمل کن بنیادوں پر قائم ہے اور تقسیم کے اس عمل سے ہی آدمی اور حیوان کی زندگی الگ الگ ہوتی ہے۔

تاریخ میں کوئی ایسا دور نہیں آیا جب آدمی چند فی ہزار سے زیادہ صحت مند موجود رہا ہو۔ دراصل ہونا یہ چاہئے تھا کہ وہ زیادہ سے زیادہ روشنی کی قسمیں اور روشنیوں کا طرز عمل معلوم کرتا لیکن اس نے کبھی اس طرف توجہ نہیں کی' یہ چیز ہمیشہ پردہ میں رہی۔ آدمی نے اس پردہ میں جھانکنے کی کوشش اس لئے نہیں کی کہ یا تو اس کے سامنے روشنیوں کا پردہ موجود ہی نہیں تھا یا اس نے روشنیوں کے پردے کی طرف توجہ نہیں کی' اس نے وہ قاعدے معلوم کرنے کی طرف خیال ہی نہیں کیا جو روشنیوں کے خلط ملط سے تعلق رکھتے ہیں۔ اگر آدمی یہ طرز عمل اختیار کرتا تو اس کے دماغی خلیوں کی ٹوٹ پھوٹ کم سے کم ہوسکتی تھی۔ اس حالت میں وہ زیادہ سے زیادہ یقین کی طرف قدم اٹھاتا، فضول عقائد اور توہم میں مبتلا نہ ہوتا۔ شکوک اسے اتنا پریشان نہ کرتے جتنا کہ اب پریشان

کئے ہوئے ہیں اور اس کی تحریکات میں جو عملی رکاوٹیں واقع ہوتی ہیں وہ کم سے کم ہوتیں۔
لیکن ایسا نہیں ہوا اس نے روشنیوں کی قسمیں معلوم نہیں کیں نہ ہی روشنیوں کی
طبیعت کا حال معلوم کرنے کی کوشش کی۔ وہ یہ بھی نہیں جانتا کہ روشنیاں بھی طبیعت
اور ماہیت رکھتی ہیں اور روشنیوں میں رجحانات بھی موجود ہیں۔ اسے یہ بھی علم نہیں کہ
روشنیاں ہی اس کی زندگی ہیں اور اس کی حفاظت کرتی ہیں۔ وہ تو صرف مٹی کے پتلے
سے واقف ہے۔ اس پتلے سے جس کے اندر اپنی کوئی زندگی موجود نہیں ہے جس کے
لئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ وہ سڑی ہوئی مٹی سے بنایا گیا ہے اور دوسری جگہ یہ بھی ارشاد
ہے کہ وہ مٹی بجتی ہے یعنی "خلاء" ہے۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں ارشاد کیا ہے۔

"انسان ناقابلِ تذکرہ شے تھا ہم نے اس کے اندر اپنی رُوح
ڈال دی۔ پس یہ بولتا سنتا، سمجھتا اور محسوس کرتا انسان بن گیا۔"

رُوح کی تعریف یہ ہے کہ وہ امرِ رب ہے۔ امر کی بہت مختصر تشریح یہ ہے۔
اس کا امر یہ ہے کہ جب وہ ارادہ کرتا ہے کسی بات کا تو کہتا ہے "ہو" اور وہ ہو جاتی ہے۔

یعنی انسان رُوح ہے، رُوح امرِ رب ہے۔

اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد سے ناواقفیت وہم اور شک کو بڑھاتی ہے۔

نتیجہ میں ایمان اور یقین ٹوٹ جاتے ہیں۔

قرآن پاک نے قوم کو ایک فرد کی حیثیت دی ہے چنانچہ اس کے ساتھ
بھی یہی عمل ہوتا ہے جو فرد کے ساتھ ہوتا ہے۔ قوم میں اگر یقین کی نسبت شک زیادہ ہو جائے
تو یہ عمل دو رُخ اختیار کر لیتا ہے۔ جب اس کا رخ عروج کی طرف ہوتا ہے تو آفات بلائی

کے آنے کا احتمال ہوتا ہے اور جب نزول کی طرف ہوتا ہے تو آفات ارضی آتی ہیں۔
جب آفات آسمان سے نازل ہوتی ہیں تو مل کر پوری قوم کے ذہن اور اعصاب
کو متاثر کرتی ہیں۔ ان سے بچنے کی سوائے اس کے کوئی ترکیب نہیں کہ قوم کے یقین کی
راہ ایک ہو، الگ الگ نہ ہو۔ یہی انبیاء کا سبق ہے۔ جب قوم گروہوں میں منتشر
ہو جاتی ہے اور گروہوں کا یقین مختلف ہوتا ہے تو شک زمین کی سطح پر پھیل جاتا ہے۔
اس انتشار سے آفات ارضی حرکت میں آجاتی ہیں اور پھیل جاتی ہیں۔ چنانچہ سیلاب
زلزلے، وبائیں وغیرہ ظہور میں آتی ہیں۔ کبھی کبھی خانہ جنگی بھی ہوتی ہے جس
سے قوم اور افراد کا اعصابی نظام تباہ ہو جاتا ہے جو طرح طرح کی
بیماریاں پھیلنے کا موجب ہوتا ہے۔

عمل اور عامل حضرات

عامل حضرات کسی عمل کی تکرار کر کے اپنے دماغ کو بار بار حرکت دیتے
ہیں۔ یہاں تک کہ وہ ارادہ پر قابو پا لیتے ہیں۔ مشق کے ذریعہ انکی مہارت جتنی
بڑھتی ہے اسی قدر ان کو قوت ارادی کے ذریعہ کام لینے میں آسانی ہو جاتی ہے۔
اس قسم کے آدمی از روئے جبلت بھی پیدا ہوتے ہیں۔ ان کی طبیعت خود بخود روحانیت
کی طرف مائل ہو جاتی ہے اور شروع عمر سے ان چیزوں کو سمجھے بغیر بار بار ارادہ
کرتے ہیں۔ پہلے سے انہیں یہ علم نہیں ہوتا کہ ہمارے اندر یہ استعداد طبعی موجود ہے بلکہ
اس قوت کے بار بار استعمال سے جو وہ محض تفریحاً کرتے ہیں، کامیابی ہونے لگتی ہے
آہستہ آہستہ ان پر یہ راز منکشف ہو جاتا ہے کہ خیال اور ارادہ سے کام لیا جا سکتا ہے۔

جب وہ اس پر عمل کرتے ہیں اور بار بار اس کو دہراتے ہیں اور نتائج حسب دلخواہ پیدا ہوتے ہیں تو وہ خود کو عامل سمجھنے لگتے ہیں۔ لوگ بھی انہیں عامل کے نام سے پکارتے ہیں۔

اجازت اور تعویذ کی زکوٰۃ

ہر عامل کو بالطبع اس بات پر یقین ہوتا ہے کہ میں جسے یہ قوت بخش دوں گا وہ بھی میری طرح عامل ہو جائے گا۔ اکثر دیکھا گیا ہے کہ کسی عامل نے کسی کو اپنا عمل بخش دیا ہے۔ جسے بخشا ہے اس کی طبیعت بھی ویسی بن جاتی ہے جو عامل کی ہے۔ ایک طبیعت کا دوسری طبیعت میں سرایت کر جانا بھی آدمی کا نفسیاتی خاصہ ہے۔ اہل عامل تو بہت ہی شاذ ہوتے ہیں البتہ بخشے ہوئے عامل کافی پائے جاتے ہیں۔ بخشے ہوئے عامل حضرات کے یقین میں یہ بات راسخ ہو جاتی ہے کہ اگر ہم ایسا کریں گے تو ایسا ہو گا۔ ہم یہ بات بتا چکے ہیں کہ کامیابی کے مدارج یقین کی قوت پر منحصر ہیں۔

اس کتاب سے فائدہ اٹھانے کے لئے 'معالج خواہ خود مریض ہو یا کسی دوسرے کا علاج کرے۔ گیارہ گیارہ مرتبہ اول آخر درود شریف پڑھے اور ایک سو ایک مرتبہ بِسْمِ اللّٰہِ الْوَاسِعُ جَلَّ جَلَالُہٗ پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے تین بار ہاتھ چہرے پر پھیرے۔ اب میری طرف سے اس کو اس کتاب کے عملیات کی اجازت ہے۔

تعویذ خود استعمال کرنے یا کسی دوسرے کو لکھ کر دینے کی صورت میں تعویذ کی زکوٰۃ دو روپیہ خیرات کر دیں یا اس مریض کو جس کو تعویذ دیا گیا ہے یہ ہدایت کر دیں کہ وہ تعویذ کی زکوٰۃ دو روپیہ خیرات کر دے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

آسیب کا علاج

آسیب ایک ایسا مرض ہے جو دماغ سے تعلق رکھتا ہے اس کی زیادہ تر وجہ یہ ہوتی ہے کہ خون میں مٹھاس کی نسبت نمک کی مقدار بڑھ جاتی ہے۔

یہ خون سارے جسم میں سے دور کر کے جب دماغ کے دو کھرب خلیوں میں گردش کرتا ہے تو دماغ کے وہ خلیے جو انسان کے اندر شعوری حواس بناتے ہیں متاثر ہو جاتے ہیں۔ نتیجہ میں مریض کندھوں پر وزن محسوس کرنے لگتا ہے اور اس کی نظروں کے سامنے ایسی چیزیں یا صورتیں آنے لگتی ہیں جن کو وہ سمجھ نہیں سکتا اور نہ ان کا آپس میں رابطہ یا تعلق قائم رکھ سکتا ہے۔ مثلاً یہ کہ اسے کسی عورت یا مرد کا ہیولا نظر آتا ہے چونکہ اس طرح غیب میں دیکھنا اس کی عادت نہیں ہے اس لئے وہ خوف زدہ ہو جاتا ہے اور ایسی حرکتیں کرنے لگتا ہے جو شعوری حدود سے باہر ہوتی ہیں۔ بعض اوقات یہ تاثر اتنا گہرا ہوتا ہے کہ شعور میں تعطل واقع ہو جاتا ہے اور اس کے حواس لاشعوری تحریکات کے تابع ہو جاتے ہیں۔ اب وہ کوئی بات زمین کی کہتا ہے 'کوئی آسمان کی' کبھی [illegible] ہو جاتا ہے اور خود بخود ہوش میں آجاتا ہے۔ کبھی بے بات ہنستا ہے اور کبھی کسی وجہ کے بغیر رونے لگتا ہے۔ یہ بھی ہوتا ہے کہ بھٹکی ہوئی روحیں جن کی طبیعت

میں تخریب ہوتی ہے۔ مرنے کے بعد ایسے لوگوں کی تلاش میں رہتی ہیں جو دماغی اعتبار سے کمزور ہوں اور جب انہیں اپنی تخریب کاری کے لئے ایسا شکار مل جاتا ہے تو وہ اسکے سامنے آجاتی ہیں اور اس کے شعور کو معطل کر دیتی ہیں۔ اس کا علاج یہ ہے کہ ایک کاغذ پر

یَا مَھْلَائِیل

یَا ثُمْنَائِیل

یَا مِیْکَائِیل

یَا جِبْرَائِیل

لکھکر کاغذ کو موڑ کر بتی بنالیں۔ اس مڑے ہوئے کاغذ کو روئی میں لپیٹ لیں۔ روئی اور کاغذ کی بنی ہوئی بتی کو گھی یا زیتون کے تیل میں ایسی جگہ جلائیں جہاں سے مریض تک دھواں پہنچ سکے یہ عمل رات کو سوتے وقت کرنا چاہیئے۔ صبح سورج نکلنے سے پہلے قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ کی پوری سورۃ پڑھکر ایک پیالی پانی پر دم کر کے نہار منہ پلائیں۔ دو ہفتہ تک نمک بالکل نہ دیں۔ دو ہفتہ کے بعد ایک عرصہ تک نمک کم سے کم اور بہت کم مقدار میں استعمال کرائیں تین وقت خالص شہد کا استعمال بھی بہت ضروری ہے۔

آفاتِ ارضی وسماوی سے محفوظ رہنے کا طریقہ

جب کوئی قوم اللہ تعالےٰ کے بنائے ہوئے قانون سے انحراف کرتی ہے اور خیر و شر کو جانتے بوجھتے قانون شکنی کی مرتکب ہوتی ہے تو اس کے اندر یقین کی قوتیں کم اور کم سے کم ہو جاتی ہیں۔ جیسے جیسے یقین کمزور پڑتا ہے اس کے

عقائد میں سُقم واقع ہوتا ہے اور اس سُقم کی وجہ سے کوئی قوم توہمات میں مبتلا ہو جاتی ہے۔ توہمات کے غلبہ سے انسان کے اندر وسوسے جنم لیتے ہیں۔ ان وسوسوں کی وجہ سے اس کے اندر حرص وہوس اس قدر بڑھ جاتی ہے کہ زندگی کا دارومدار اللہ تعالیٰ کی بجائے وسائل پر رہ جاتا ہے۔ یہی وہ مرحلہ ہے جہاں سے قوموں کا زوال شروع ہوتا ہے اور قانون قدرت چونکہ ایسی قوموں کو برداشت نہیں کرتا اس لئے اس کے اوپر آفاتِ ارضی وسماوی نازل ہوتی ہیں۔

ارادہ اور عمل کے ساتھ بے یقینی کو ختم کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے اور آفات ارضی وسماوی سے محفوظ رہنے کے لئے ۹ انچ چوڑے اور ۱۲ انچ لمبے سفید آرٹ پیپر کے اوپر سیاہ چمکدار روشنائی سے بہت خوبصورت لکھکر یا لکھوا کر یہ نقش اپنے گھر میں آویزاں کریں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

یَا حَفِیْظُ یَا حَفِیْظُ یَا حَفِیْظُ

یَا بَدِیْعُ یَا بَدِیْعُ یَا بَدِیْعُ

یَا بَدِیْعُ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ یَا بَدِیْعُ

اگر خدانخواستہ کوئی وبا پھیل گئی ہو تو یہی نقش سفید چینی کی تین پلیٹوں پر زعفران اور عرقِ گلاب سے لکھیں اور صبح، شام اور رات کو پانی سے دھو کر سارے گھر والے پئیں۔ پینے میں پانی پکا کر استعمال کیا جائے۔

نوٹ:۔ اگر زعفران دستیاب نہ ہو یا خریدنے کی استطاعت نہ ہو تو کھانے کا زرد رنگ استعمال کریں۔

آنکھوں کے امراض

یہ امراض ہاضمہ کی خرابی یا بیرونی عوارض مثلاً گرمی، سردی، چوٹ گردوغبار، دھواں لگنے اور مستقل نزلہ رہنے سے ہوتے ہیں۔

موتیا اور پڑبال ———

ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الْحَقُّ النُّوْرُ کا پڑھکر آٹھوں انگلیوں کے پوروں پر دم کریں اور آنکھوں پر پھیریں۔

رتوندہ یا شب کوری ———

رتوندہ اس مرض کو کہتے ہیں جس میں اندھیرے میں یا رات کو چیزیں یا تو نظر نہیں آتیں یا دھندلی نظر آتی ہیں ایسی صورت میں یَاعَمَّانُوْیِلُ یَاعَمَّانُوْیِلُ یَاعَمَّانُوْیِلُ (یہ ایک مرتبہ ہوا) گیارہ سو مرتبہ پڑھ کر ایک پاؤ صاف شدہ کلونجی پر دم کریں اور صبح شام ایک ایک چٹکی تازہ پانی کے ساتھ کھائیں۔

نگاہ کی کمزوری ———

مُعِیْنُ السَّلَامُ مَاءَتُ الْحِیْنُ الصَّابِ الْغُلَامُ الْمُدِیُّ ——— صبح سورج نکلنے سے قبل تین مرتبہ پڑھکر ایک بڑے پیالے پانی پر دم کریں۔ اس پیالے میں سے تین گھونٹ پانی الگ کر کے نہار منہ پی لیں اور

باقی پانی کو سیدھے ہاتھ کے چلو میں لیکر اس پانی میں آنکھیں کھولیں اور بند کریں۔ پانی جب گرم ہوجائے تو پانی کسی گملے یا کیاری میں ڈالدیں۔ اب دوسرا چلو بھر لیں اسی طرح پہلے بائیں آنکھ کو دھوئیں اور پھر دائیں آنکھ کو۔ یہ عمل تین دن کرنا ہے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے نگاہ کی کمزوری دور ہوجاتی ہے۔

آنکھ کا زرسنگھا ———

اس مرض میں آنکھ کے اوپر ایک جھلی آجاتی ہے اور نظر اس جھلی میں دب جاتی ہے۔ وجہ ایک خاص قسم کی گیس ہوتی ہے۔ پہلے یہ گیس دماغ پر اثر انداز ہوتی ہے اور اس کے بعد آنکھ کے اوپر اثر کرتی ہے۔ دراصل یہ گیس ہی جھلی بنکر آنکھ کے اوپر پردہ بنجاتی ہے۔

اسٹین لیس اسٹیل کا ایک پیالہ اور ایک نئی چھری لیجئے۔ پیالہ میں ڈسٹلڈ واٹر یا گھر میں پکایا ہوا ٹھنڈا پانی بھر دیں۔ ہاتھ دھو کر اور کلی کر کے تین مرتبہ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ یَارَحِیْمُ یَااَللّٰہُ یَامُرِیْدُ یَارَحِیْمُ یَااَللّٰہُ یَامُرِیْدُ یَارَحِیْمُ یَااَللّٰہُ یَامُرِیْدُ پڑھکر ایک پھونک پانی پر ماریں اور دوسری پھونک چھری پر۔ اب چھری سے پانی کو کاٹیں یعنی ایک منٹ تک پانی میں کراس (×) بناتے رہیں۔ دوبارہ پھر تین مرتبہ پڑھکر پانی اور چھری پر دم کریں اور پانی کو ایک منٹ تک کاٹیں۔ اسی طرح تیسری مرتبہ بھی یہی عمل دُھرائیں۔ یہ پانی دو دو اونس ہر چار گھنٹہ کے بعد پلائیں۔ اسی طرح کہ سورج طلوع ہونے کے بعد سے عشاء تک یہ پانی پورا ہوجائے۔

علاج میں مدت درکار ہے مگر بفضلہٖ تعالیٰ کامیابی یقینی ہے۔

آنکھ کا ناسُور

آنکھ کے کوئے میں پھنسی کی شکل کا دانہ جو رستا رہتا ہے اس کو آنکھ کا ناسُور کہتے ہیں۔

چنے کی ایک دال لیجئے (دال سے مراد چنے کا آدھا حصّہ ہے) اور ایک پتھر لیجئے۔ ایسا پتھر جو ندیوں کے کنارے عام طور سے ملتا ہے۔ یہ پتھر کالا سفید بھورا اور بعض اوقات نقش و نگار سے بھرپور اور چکنا ہوتا ہے۔ حجم کی کوئی قید نہیں۔ پتھر پر پانی ڈالکر ایک مرتبہ اَللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ پڑھکر دم کر دیں اور چنے کی دال کو پتھر پر گھسیں۔ دال گھسنے سے ایک لیپ سا بن جائے گا۔ اس لیپ کو جست کی سلائی سے صبح و شام چند روز متاثرہ آنکھ میں لگائیں۔

بھینگا پن

جس وقت مریض بالکل سیدھا دیکھ رہا ہو، اس کی آنکھیں بند کرا دیں اور اس کی اس آنکھ پر جو بھینگی ہے اندھیرے میں ہلکی سی پٹی باندھ دیں۔ پٹی باندھتے وقت یہ تصور کریں کہ میں اور مریض عرش کے نیچے ہیں۔ یہ پٹی اکیس روز تک بندھی رہے۔ پٹی میلی ہونے پر اندھیرے میں بدل لیں پٹی باندھتے وقت یہ خیال رکھنا ضروری ہے کہ نظر سیدھی رہے یعنی آنکھ کی پتلی درمیان میں ہو اکیس روز کے اس عمل سے آنکھ کا بھینگا پن کلیتاً ختم ہو جاتا ہے۔

آنکھوں کے سامنے خون تیرتا ہوا نظر آنا

یہ مرض جو دماغ کے ریشوں میں پانی بھر جانے سے لاحق ہوتا ہے اس کے لئے دوا اور دُعا یہ ہے۔

دکھنی مرچ ایک چھٹانک اور چینی ایک چھٹانک۔ دونوں کو صاف اول دستے میں باریک سفوف کر لیا جائے۔ چھ ماشہ روزانہ سوتے وقت تازہ پانی کے ساتھ کم از کم بیس روز استعمال کریں اور ساتھ ساتھ اَلْتَرْضَاعَتْ عَمَانُوْئِیْلْ سفید چینی کی تین پلیٹوں پر لکھکر صبح، شام اور رات کو ایک ایک پلیٹ پانی سے دھو کر پئیں۔ پلیٹ لکھنے کا طریقہ یہ ہے:۔ پاک صاف سفید چینی یا بلور کی تین پلیٹیں سامنے رکھکر گیارہ مرتبہ یَاحَفِیْظُ پڑھکر تینوں پلیٹوں پر دم کریں۔ پھر گیارہ مرتبہ یَاشَافِیْ پڑھ کر تینوں پلیٹوں پر دم کریں، تیسری بار یَاکَافِیْ پڑھکر پلیٹوں پر دم کریں۔ اور زعفران کو عرقِ گلاب میں حل کر کے یا زردہ کا رنگ عرق گلاب میں گھولکر اس روشنائی سے پلیٹوں کے اوپر مندرجہ بالا عبارت لکھی جائے۔

امدادِ غیبی

اگر معاشی حالات اس درجہ خراب ہو جائیں کہ سدھار کی کوئی صورت نظر نہ آئے تو صرف ان حالات میں یہ عمل پڑھنے کی اجازت ہے:۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یَا اَللّٰہُ یَا اِیْلِیَاہُ یَا اِیْلُ

یَا فَتَّاحُ یَا فَتَّاحُ یَا فَتَّاحُ

یَا جِبْرَائِیْلُ یَا مِیْکَائِیْلُ یَا ثَمْنَائِیْلُ یَا مَھْلَائِیْلُ

آدھی رات گزرنے کے بعد باوضو مصلے پر بیٹھکر تین سو مرتبہ پڑھیں اور حالات سازگار ہونے کی دعا کر کے بات کئے بغیر سو جائیں۔ زیادہ سے زیادہ اکیس روز میں اللہ تعالےٰ کی طرف سے امداد غیبی حاصل ہو جائے گی۔ اس کا طریقہ کچھ بھی ہو جو اللہ تعالےٰ پسند فرمائیں۔

استخارہ

کوئی کام کرنے سے پہلے استخارہ کرنا سنت ہے۔ استخارہ دراصل اللہ تعالےٰ سے مشورہ کرنا ہے۔

اِفْتَحْ اَفْتَحْ یَا بَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ یَا بَدِیْعُ

۲۱ مرتبہ۔ درود خضری صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی حَبِیْبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّسَلَّمْ

اول آخر ایک ایک مرتبہ پڑھیں۔ اس کے بعد دائیں کروٹ لیٹ کر چہرے کے نیچے دائیں ہاتھ کی ہتھیلی رکھ کر سو جائیں۔ سوتے وقت جو بات معلوم کرنی ہو اسے ذہن میں دہرائیں۔ زیادہ سے زیادہ تین یوم کے اندر خواب یا بیداری میں جو کچھ معلوم کیا گیا ہے منکشف ہو جائے گا۔

امتحان میں کامیابی کے لئے

عشاء کی نماز کے بعد اول آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ تین سو مرتبہ اَلْمَلِکُ الْقُدُّوْسُ اَلْمَلِکُ الْقُدُّوْسُ اَلْمَلِکُ الْقُدُّوْسُ پڑھکر خشوع و خضوع کے ساتھ اللہ تعالےٰ سے دعا کریں۔ یہ عمل امتحان کا نتیجہ آنے تک جاری رکھنا چاہیے۔

الرجی (ALLERGY)

سات رنگ کے ریشمی کپڑوں کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کسی جگہ پھیلا کر رکھدیں۔ الرجی کا مریض ان رنگدار ٹکڑوں میں سے کوئی ایک ٹکڑا اٹھالے۔ اس ٹکڑے پر سیاہ تار کشی سے

یَا مَھْلَائِیْلُ

یَا ثَمْنَائِیْلُ

یَا مِیْکَائِیْلُ

یَا جِبْرَائِیْلُ

کشیدہ کاری سے لکھکر مریض کے گلے میں ڈالدیں۔ اگر گلے میں پہننے یا بازو پر باندھنے میں کوئی امر مانع ہو تو یہ نقش تکیہ کے اندر رکھیں لیکن یہ احتیاط کرنا ضروری ہے کہ یہ تکیہ کوئی دوسرا شخص استعمال نہ کرے۔

الرجک ہونے کی کوئی خاص وجہ متعین نہیں کی جا سکتی۔ کوئی آدمی

ہوا سے، کسی دوا سے، خوشبو سے یا کسی سخت دوا کے ردِ عمل سے بھی الرجک
ہو جاتا ہے۔ وجہ کوئی بھی ہو سب کے لئے یہی علاج ہے۔

اختلاجِ قلب

اختلاجِ قلب دل کی کمزوری کی وجہ سے ہو، عام جسمانی کمزوری
کی وجہ سے، بلڈ پریشر، پیہم صدمات یا تیز ادویات کے استعمال کی بنا پر ہو
سب کا علاج ایک ہے لیکن طریقہ مختلف ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
يَا حَيُّ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ يَا حَيُّ بَعْدَ كُلِّ شَيْءٍ

تین مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلائیں۔

صدمہ کی وجہ سے اگر اختلاج کی کیفیت مستقل ہو گئی ہے تو اس
عمل کو کاغذ پر لکھ کر شہد میں ڈال دیں اور یہ شہد مریض دن میں کم از کم تین
بار استعمال کرے۔

ہائی بلڈ پریشر کی وجہ سے ہو تو صبح کے وقت نہار منہ چینی کے شربت
پر دم کر کے پئیں۔

لو بلڈ پریشر کی وجہ سے ہو تو نمک پر دم کر کے ایک شیشی میں رکھ
لیں اور کھانا کھاتے وقت یہ نمک چھڑک کر کھائیں۔

اگر ایسے حالات نہ ہوں کہ یہ معلوم کیا جا سکے کہ اختلاجِ قلب کی
وجہ کیا ہے تو ایک بڑے کاغذ پر موٹے قلم سے بہت خوشخط اللّٰہ لکھیں

اور اس کاغذ کو کسی گتے پر چپکا دیں۔ رات کو سونے سے پہلے اس گتے کو ایسی جگہ
رکھیں جہاں کوئی اور شخص نہ ہو۔ گہری نگاہ سے اسم "اللّٰہ" پر نظر جمائیں اور آنکھیں
بند کر کے یہ تصور کریں کہ اللّٰہ کا نور بارش کی طرح ہمارے اوپر نازل ہو رہا ہے۔ تقریباً
دس منٹ بعد آنکھیں کھول دیں اور بات کئے بغیر سو جائیں۔ چند دن کے اس عمل
سے اختلاجِ قلب کی تکلیف اللّٰہ کے کرم سے ہمیشہ ہمیشہ کے لئے ختم
ہو جائے گی۔

اگزیما (ECZEMA)

ایک بڑے اور مضبوط کاغذ پر موٹے قلم سے
فِي نُوحٍ رَاحَ رَهَانِيَّةٍ لکھ کر جسم کے جس حصہ
پر اگزیما ہو اس پر کاغذ ملیں۔ جب کاغذ بوسیدہ ہو جائے جلا دیں۔ چند
روز نمک، سرخ مرچ، گرم مسالا اور کسی قسم کے گوشت کی بوٹی نہ کھائیں
گوشت میں انڈا اور مچھلی بھی شامل ہیں۔

آنتوں کے امراض

آنتوں میں زخم ——

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اَلسَّلَاسِلُ فِيْ مَرْجِعِ الْبَحْرَيْنِ يَا اللّٰهُ

تین پلیٹوں پر لکھ کر روزانہ صبح، شام اور رات کو پانی سے دھو کر چالیس روز

پئیں۔ غذا کا تعین کسی حکیم یا ڈاکٹر کے مشورہ سے کریں۔

آنتوں کی دق

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

الٓرٰ تِلۡكَ اٰيٰتُ الۡكِتٰبِ الۡمُبِيۡنِ الرَّحِيۡمُ الرَّحِيۡمُ الرَّحِيۡمُ

سورج نکلنے سے پہلے گیارہ مرتبہ پڑھ کر ایک پیالی پانی پر دم کر کے نہار منہ نوّے دن تک پئیں۔

آنتوں میں خشکی

تَبَّتۡ يَدَاۤ اَبِىۡ لَهَبٍ وَّتَبَّ ؕ مَاۤ اَغۡنٰى عَنۡهُ مَالُهٗ وَمَا كَسَبَ ؕ
سَيَصۡلٰى نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ۖۚ وَّامۡرَاَتُهٗ ؕ

عشاء کی نماز کے بعد ایک سو ایک مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کریں۔ چوبیس گھنٹے میں پینے کے لئے صرف یہی پانی استعمال کریں۔ مطلب یہ ہے کہ اتنے پانی پر دم کیا جائے جو دن اور رات کی ضرورت کے لئے کافی ہو۔ چوبیس گھنٹے گذرنے کے بعد اگر پانی بچ رہے تو اس پانی کو کسی کیاری یا درخت کی جڑ میں ڈال دیں اور اگلے چوبیس گھنٹے کے لئے نیا پانی تیار کریں۔
علاج کی مدت اکیس روز ہے۔ اس دوران کوئی دوسرا پانی نہ پیا جائے۔

آنت اترنا

رات کو سونے سے پہلے اکیس مرتبہ وَّمَا فِعَ دَرَجَاتُهُمْ پڑھ کر

[illegible] دیں۔ علاج کی مدت نوّے دن ہے۔ اس عرصہ میں لنگوٹ (اور [illegible] کا انتظام کیا جائے۔

استسقاء

جلندھر۔ پیٹ میں پانی بھر جانا

دیکھنے میں آیا ہے کہ اس مرض کا علاج نہیں ہوتا البتہ ایلوپیتھی میں سوئی (سرنج) کے ذریعہ پیٹ سے پانی نکالنا ایک طریقہ علاج ہے لیکن کچھ عرصہ کے بعد پیٹ میں پانی پھر بھر جاتا ہے اور پھر نکال دیا جاتا ہے۔ یہ کوئی مستقل علاج نہیں ہے۔ اس فقیر نے استسقاء کے کئی مریضوں کا علاج کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے مریض کو پوری طرح اور مستقل صحت نصیب ہو جاتی ہے۔

ایک کاغذ پر بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ
وَاِثۡمُهُمَاۤ اَكۡبَرُ مِنۡ نَّفۡعِهِمَا لکھ کر بطور فلیتہ جلا کر رات کو سوتے وقت یا دن میں ایک مرتبہ دھواں لیں۔

دوسرا کام یہ کرنا ہے کہ مریض زمین کے اوپر چت لیٹ جائے۔ آنکھیں بند کرلے اور دونوں ہاتھ سر پر رکھے۔ تین مرتبہ مندرجہ بالا عربی کی عبارت پڑھے اور یہ تصور کرے کہ پیٹ کا پانی روشنی بنکر پیروں کے ذریعہ زمین میں جذب (EARTH) ہو رہا ہے۔ یہ علاج اس وقت تک جاری رکھنا چاہیئے جب تک مرض سے کلی طور پر نجات حاصل نہ ہو جائے۔

اعصاب کی کمزوری

اعصابی کمزوری کی وجوہات بہت ہیں مثلاً مستقل الجھن، بیزاری دماغی کشاکش، بہت زیادہ دماغی تکان، نیند کی کمی، نظام ہضم کا مستقل خراب رہنا، فضا اور ماحول کا تکدر، خوف اور دہشت، روحانی اقدار سے انحراف، قناعت کا نہ ہونا، شک، وسوسہ اور عدم تحفظ کا احساس وغیرہ وغیرہ۔

سب سے پہلے یہ ضروری ہے کہ انسان اپنے اندر قناعت پیدا کرے اور اپنے معاملات کو اللہ تعالےٰ پر چھوڑنے کی عادت ڈالے۔ اللہ تعالیٰ پر معاملات چھوڑنے سے مراد یہ نہیں کہ آدمی ہاتھ پیر چھوڑ کر بیٹھ جائے۔ صحیح طرز فکر یہ ہے کہ آدمی وظیفۂ اعضاء پورا کرنے کے بعد نتیجہ اللہ تعالےٰ کے اوپر چھوڑ دے اور بطور علاج صرف ایک گھونٹ پانی پر ایک مرتبہ اَلسَّاعَتُ عَمَانُوِیلُ پڑھ کر پانی پر دم کر کے صبح نہار منہ پیا جائے۔

اعضا کا منجمد ہونا

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ
رَمِیۡمُ فَرُقُ الۡحَامُ



کھانے کے زرد رنگ کو پانی میں گھول کر روشنائی بنالیں۔ اس

روشنائی سے مندرجہ بالا تعویذ پلیٹ پر لکھ کر صبح، تیسرے پہر اور رات کو پانی سے دھو کر پلائیں۔ یہی تعویذ اسی رنگ سے چکنے اور موٹے ایک بالشت کاغذ پر لکھ کر متاثرہ عضو پر دن میں تین بار گھڑی کی سوئیوں کی گردش کے مطابق ملیں۔ غذا میں سرد اور بادی چیزوں اور نمک سے پرہیز ضروری ہے۔

اولاد کا نافرمان ہونا

یہ بات بہت زیادہ غور طلب ہے کہ بچے ذہنی طور پر جو کچھ قبول کرتے ہیں اس میں آدھا حصہ ماں باپ کی طرز فکر اور گھر کے ماحول سے بنتا ہے اور آدھا حصہ باہر کے ماحول سے۔ اگر گھر کا ماحول پر سکون نہ ہو اور ماں باپ لڑتے جھگڑتے رہیں تو بچے بھی ماں باپ کی عادت اختیار کر لیتے ہیں۔ پھر یہ عادت ان میں پختہ ہو جاتی ہے۔ پہلے بہن بھائی آپس میں دست و گریباں ہوتے ہیں اور پھر ماں باپ سے لڑنا شروع کر دیتے ہیں۔ کیونکہ ماں باپ میں ذہنی ہم آہنگی نہیں ہوتی اس لئے وہ بچوں کی عادت پر چشم پوشی اختیار کرتے ہیں نتیجے میں بچے گستاخ ہو کر نافرمان ہو جاتے ہیں۔ ایسے ماں باپ جن میں ذہنی ہم آہنگی ہوتی ہے یا اپنے مسائل کی تلخی کو اولاد کے سامنے ظاہر نہیں ہونے دیتے ان کی اولاد ماں باپ کی خدمت گذار ہوتی ہے۔ بیجا لاڈ پیار یا بات بے بات سختی بھی بچوں کو باغی بنا دیتی ہے۔ یہ مسئلہ نہایت تکلیف دہ ہے اللہ تعالیٰ والدین کو اس سے محفوظ رکھے۔

طرزِ عمل میں تبدیلی کے ساتھ نافرمان اولاد کے لئے اگر یہ عمل کر لیا جائے تو اس کی برکت سے اولاد فرمانبردار ہو جاتی ہے۔

رات کے وقت بچہ یا بڑا جب گہری نیند سو جائے، سرہانے کھڑے ہو کر

ایک مرتبہ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِیْدٌ ۝ فِیْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ۝

ماں یا باپ اتنی آواز سے پڑھیں کہ سونے والے کی نیند خراب نہ ہو۔ عمل کی مدت گیارہ روز اور زیادہ سے زیادہ اکیس (۲۱) روز ہے۔

احساسِ کمتری

احساسِ کمتری قوتِ ارادی کی کمزوری سے واقع ہوتا ہے۔ جب یہ سمجھا جاتا ہے کہ ہم کسی شخص کے سامنے نہیں جا سکتے، بات نہیں کر سکتے، ہم دوسرے لوگوں سے کمتر ہیں یا دوسرے لوگ ہم سے کمتر ہیں۔ یہ سب باتیں کمزور قوتِ ارادی کی عکاسی کرتی ہیں۔ طرزِ فکر صحیح ہو یا غلط دونوں کا تعلق دماغ کے ان خلیوں سے ہے جو زندگی میں کام آنے والے جذبات کو تخلیق کرتے ہیں، اور جذبات آدمی کی قوتِ ارادی کے تابع ہوتے ہیں۔ اس لئے جب کسی انسان کے اندر جذبات اس کے ارادہ کے تابع نہیں رہتے تو اس کی زندگی میں خلا واقع ہو جاتا ہے۔ اس خلا کا دباؤ ہی دراصل احساسِ کمتری کی صورت میں ظاہر ہوتا ہے۔

نہایت آسان اور سہل علاج یہ ہے کہ آدمی ہر وقت باوضو رہے۔ باوضو رہنے میں اس بات کی احتیاط لازم ہے کہ بول و براز یا اخراجِ ریاح کے قدرتی عمل کو روکا نہ جائے کیونکہ اس سے بھی دماغ پر زور پڑتا ہے۔ ضرورت پڑنے پر دوبارہ وضو کر لیا جائے۔

اُداسی

یہ بات ہر آدمی جانتا ہے کہ کوئی شخص نہ تو ہمیشہ خوش رہتا ہے اور نہ سدا رنجیدہ۔ لیکن یہ بھی دیکھنے میں آیا ہے کہ مسلسل ناکامیاں آدمی کو توڑ کر رکھ دیتی ہیں اور اس پر مایوسی مسلط ہو جاتی ہے۔ ایسی صورتِ حال سے دماغ کو آزاد کرنے کے لئے مندرجہ نقش زعفران اور عرقِ گلاب سے لکھ کر مریض کے گلے میں پہنا دیا جائے یا بازو پر باندھ دیا جائے تو اداسی ختم ہو جاتی ہے۔

△ ہہہہہہہہہہہہ

کاغذ پر یہ نقش لکھنے سے پہلے دو دفعہ اور تعویذ لکھنے کے بعد ایک مرتبہ بِسْمِ اللّٰہِ الْوَاسِعِ جَلَّ جَلَالُہٗ یَا بَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ یَا بَدِیْعُ پڑھ کر دم کیا جائے اور دم کرتے وقت یہ تصور کیا جائے کہ تعویذ لکھنے والا اور مریض دونوں عرش کے نیچے کھڑے ہیں۔

بخار

عام بخار

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَآءُ الْحُسْنٰى

کاغذ پر لکھکر بغیر موم جامہ کے سفید کپڑے کی دھجی میں باندھکر گلے میں ڈالدیں۔
بخار اُترنے پر تعویذ اور کپڑا دونوں جلادیں۔

باری کا بخار

قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ۝

بیری کی لکڑی یا کسی مومی کاغذ پر لکھکر سفید دھجی میں باندھکر گلے میں ڈالدیں۔ باری چاہے ایک دن کی ہو، دو دن کی ہو یا تین دن کی۔ جب اس سے نجات ملجائے گلے سے نکالکر جلادیں۔

ٹائیفائڈ۔ موتی جھرہ۔ میعادی بخار۔ خسرہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَا حَفِيْظُ يَا حَفِيْظُ يَا حَفِيْظُ

يَا شَافِيْ يَا شَافِيْ يَا شَافِيْ

مُرِيْدُ الصُّبُّوْحُ قُدُّوْسُ

زردہ کے رنگ کو پانی میں گھولکر روشنائی بنالیں اور اس نقش کو پلیٹ پر لکھ کر استعمال کریں۔ یہ پانی ہر چار گھنٹہ کے بعد بڑوں کو ایک ٹیبل اسپون اور بچوں کو ایک ٹی اسپون پلائیں۔ اگلے روز پھر نئی پلیٹ لکھ کر اسی طرح عمل کریں۔ تیسرے دن بھی یہی عمل دہرائیں۔ دوا اور غذا تین دن تک ممنوع ہے۔

بچوں کے امراض اوران کا علاج

اُمّ الصبیان (سوکھا)

بچوں کا خواب میں ڈرنا۔ زیادہ رونا۔ چیخ چیخ کر رونا۔ لرزنا۔ خود کو یا دوسروں کو نوچنا۔ بغیر کسی وجہ کے بار بار بخار ہونا۔ کسی قسم کی پیدائشی بیماری یا کمزوری۔ صحیح نشو ونما نہ ہونا یا جسم پر سے گوشت ختم ہو جانا۔ سوکھ کر کانٹے کی طرح ہو جانا۔ پانی کی طرح دست آنا۔ اور آنکھوں میں حلقے بن جانا۔ یہ سب ام الصبیان کے مرض کی علامتیں ہیں۔

اس سے بچوں کو محفوظ رکھنے کے لئے مومی کاغذ

ا ۹۳ ۹۳ ۹۳ ۹۳ ۳ ...

لکھکر موم جامہ کرکے آسمانی کپڑے میں سی کر گلے میں ڈالدیں۔ ہفتہ میں ایک بار کپڑے کے خول سے نکالے بغیر تعویذ کو لوبان کی دھونی ضرور دیں۔

پسلی چلنا اور نمونیہ ——

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
یَا حَفِیْظُ یَا حَفِیْظُ یَا حَفِیْظُ
یَا فَتَّاحُ الْمُهَیْمِنُ الْعَزِیْزُ
یَا شَافِی یَا شَافِی یَا شَافِی
اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ

چینی کی طشتری پر زعفران اور پانی سے لکھکر ایک یا دو گھونٹ دودھ سے دھوکر تین وقت پلائیں۔ احتیاطاً دو تین روز تک پلاتے رہنا چاہیے تاکہ نمونیہ کا اثر پوری طرح زائل ہو جائے۔

کان کا درد ——

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۵ تین مرتبہ پڑھکر ایک چمچہ پانی یا دودھ پر دم کرکے پلائیں۔

کالی کھانسی ——

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یَا حَفِیْظُ یَا حَفِیْظُ یَا حَفِیْظُ
قٓصٓ قٓصٓ قٓصٓ

مَانِعَاتُ الْمَاءِ

چینی کی طشتری پر زردہ کے رنگ سے لکھکر صبح، شام گیارہ روز پانی سے دھوکر پلائیں۔

بستر میں پیشاب کرنا ——

بعض حالات میں بچے کافی عمر تک بستر میں پیشاب کرتے رہتے ہیں، اسکا علاج یہ ہے کہ جب بچہ رات کو گہری نیند سو جائے تو اس کے قریب سرہانے کی طرف بیٹھکر اتنی آواز سے کہ بچے کی نیند خراب نہ ہو، ایک بار سورۃ بقرہ کی پہلی آیت الٓمّٓ سے یُؤْمِنُوْنَ بِالْغَیْبِ تک اکیس (۲۱) روز پڑھیں۔

مٹی کھانا ——

بہت سی عورتوں کو مٹی کھانے کی عادت پڑ جاتی ہے۔ بچے بھی مٹی کھاتے ہیں۔ اس سے طرح طرح کی بیماریاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ تین مرتبہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
فَرُدِمْ مُرَوَّجْ

پڑھکر دودھ پر دم کرکے بچے کو پلائیں، جب بھی دودھ پلائیں یہ عمل کریں۔ گیارہ روز کے اندر اندر مٹی کھانے کی عادت چھوٹ جائے گی۔ اگر ماں کو بھی مٹی کھانے کی

عادت ہو تو وہ پانی پر دم کرکے پیے۔

ضد کرنا

بچوں کی ضد ختم کرنے کے لئے اُمّ الصبیان والا تعویذ کاغذ پر لکھ کر بچے کے گلے میں ڈال دیں۔

پیٹ میں کیڑے

چاہے وہ کدو دانے ہوں، کیچوے ہوں یا چھوٹے چھوٹے کیڑے (چُنّے) ان سب سے نجات حاصل کرنے کے لئے إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ (پوری سورۃ) تین بار پڑھ کر پانی پر دم کریں اور نہار منہ پلائیں۔ مریض یہ عمل خود بھی کر سکتا ہے۔ ساتھ ساتھ دن میں کسی وقت، وقفہ وقفہ سے تین مرتبہ ایک ایک دفعہ یہی سورۃ پڑھ کر پیٹ پر پھونک ماریں۔ گیارہ روز کے اس عمل سے پیٹ میں کسی قسم کے کیڑے ہوں ختم ہو جاتے ہیں۔

دانت نکلنا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓرٰ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ

ایک کاغذ پر لکھ کر تعویذ بنا کر گلے میں ڈال دیں۔ انشاء اللہ بچوں کو جو تکالیف دانت نکلنے کے دوران ہوتی ہیں اُن سے بچہ محفوظ رہے گا۔

نظر لگنا

جو بچے ماشاء اللہ تندرست، ہنس مکھ یا ذہین ہوتے ہیں ان کو اکثر بڑوں کی نظر لگ جاتی ہے۔ گو یہ بات تعجب خیز ہے لیکن مشاہدہ میں آئی ہے کہ ماں باپ اور بہن بھائی کی بھی نظر لگ جاتی ہے۔

نظر لگنے سے بچہ بے چین ہو جاتا ہے۔ دودھ پینا چھوڑ دیتا ہے۔ روتا ہے۔ بخار بھی ہو جاتا ہے۔ روز بروز چڑچڑا اور کمزور ہوتا چلا جاتا ہے۔

نظر اتارنے کے لئے بسم اللہ شریف کے بعد إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ (پوری سورۃ) پڑھ کر بچے کے منہ پر پھونک ماریں۔ نظر کا اثر زائل ہو جائے گا۔

کان سے پیپ آنا

رات کو سوتے وقت نئی اور صاف روئی کے پھوئے پر

الَّذِيْ خَلَقَ فَسَوّٰى ۙ وَالَّذِيْ قَدَّرَ فَهَدٰى ۙ

ایک بار پڑھ کر پھویا دم کریں اور متاثرہ کان میں رات کو سونے سے پہلے رکھ دیں۔ صبح نئی روئی کے پھوئے پر دم کرکے کان میں رکھ دیں۔ ۲۴ گھنٹے میں دو مرتبہ یہ عمل کریں۔ جب کان سے پیپ آنا بند ہو جائے یہ عمل ترک کر دیں۔

بہرا یا گونگا ہونا

بچہ اگر پیدائشی گونگا یا بہرا ہو یا کسی بیماری کی وجہ سے یہ مرض

لاحق ہوگیا ہو تو اس کا علاج اس طرح کریں۔ جب بچہ یا بڑا رات کو گہری نیند سو جائے تو اس کے قریب سرہانے کے رُخ سیدھی جانب کھڑے ہوکر ایک مرتبہ سورۃ مریم کی پہلی آیت کٓھٰیٰعٓصٓ پڑھیں۔ پڑھنے میں ہر حرف الگ الگ پڑھا جائے۔

علاج میں جلدی یا گھبراہٹ سے کام نہ لیں۔ مسلسل چھ ماہ تک یہ عمل جاری رکھیں۔ بہ امر مجبوری اگر بیچ میں ناغہ ہوجائے تو اس کا کوئی حرج نہیں ہے لیکن کوشش یہ ہونی چاہیے کہ ناغہ نہ ہو۔ خواتین اگر یہ عمل کریں تو ناغہ کے دنوں میں بھی کر سکتی ہیں۔

خواب میں ڈرنا ——————

ہر وقت کچھ نہ کچھ سوچتے رہنے سے، وہ روشنیاں جو اعصابی نظام بنتی ہیں، منتشر ہوکر ضائع ہوجاتی ہیں۔ نتیجہ میں دماغ کا وہ حصہ جس پر شعوری تحریکات کا دارومدار ہے کمزور پڑ جاتا ہے اور جب یہ صورت واقع ہوجاتی ہے تو ڈراؤنے خواب زیادہ نظر آتے ہیں۔ اگر دماغ کو کسی ایک نقطہ پر مرکوز کر دیا جائے تو ڈراؤنے خواب نظر آنا بند ہوجاتے ہیں۔ اس کے لئے چلتے پھرتے، اٹھتے بیٹھتے، وضو اور بغیر وضو اَلشَّاۃُ نَطِیْفَۃٌ ورد کرتے ہیں۔

بچوں کا گم ہوجانا ——————

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یا اِسرافیل

۵	۴	۲
۱۴	۷	۱۰
۶۰	۳۶	۹

ابرک یا موٹے کاغذ پر لکھ کر پتھر یا سِل کے نیچے اپنی جگہ دبا دیں جہاں کوئی الٹ پلٹ نہ کرے۔ زیادہ سے زیادہ تین دن تک انتظار کریں۔ بچہ واپس گھر آجانے پر تعویذ کو بہتے پانی میں ڈال دیں اور سوا پانچ روپے خیرات کر دیں۔

بھوک نہ لگنا ——————

تین روز تک بسم اللہ شریف کے ساتھ بارہ۱۲ مرتبہ یَا رَحِیْمُ پڑھ کر جو چیز بھی کھانے کو دیں اس پر دم کر دیں۔

حافظہ کمزور ہونا ——————

فجر کی نماز کے بعد تین مرتبہ رَبِّ یَسِّرْ وَلَا تُعَسِّرْ پڑھ کر پانی پر دم کریں اور دم کیا ہوا پانی نہار منہ اکیس۲۱ روز تک پئیں یا پلائیں۔

پڑھنے میں دل نہ لگنا ——————

جب بچہ رات کو گہری نیند سو جائے تو اس کے سرہانے بیٹھ کر

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ

اتنی آواز سے پڑھیں کہ بچے کی نیند خراب نہ ہو۔ علاج کی مدت ایک ماہ ہے۔

بدن پر کالے داغ

رات کو جب مریض سو جائے اور اس کے جاگنے کا اندیشہ باقی نہ رہے تو گھر کا کوئی فرد مریض کے قریب بیٹھ کر ایک بالشت کے فاصلے سے ——— الٓمّٓ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ ——— پڑھ کر سنائے۔ اس علاج کو کئی ہفتہ تک جاری رکھنا چاہیے۔

بری عادت سے نجات

بری عادتیں (مثلاً چوری کرنا، جوا کھیلنا، نشہ کرنا، لوگوں کو خواہ مخواہ پریشان کرنا، بری صحبت میں بیٹھنا وغیرہ وغیرہ) چھڑانے کے لئے جب مریض سو جائے تو کوئی صاحب تین فٹ کے فاصلے سے ذرا اونچی آواز میں ایک مرتبہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ شریف اکیس روز تک پڑھیں۔ (قل ہو اللہ سے مراد سورۂ اخلاص ہے)

بلڈ پریشر۔ نروس بریک ڈاؤن۔ دماغی امراض

مندرجہ ذیل نقش کاغذ پر لکھ کر فلیتہ (بتی) بنائیں اور اس کو روئی میں لپیٹ کر مریض کی چارپائی کے قریب جلائیں۔ جب تک مرض سے نجات نہ ملے

یہ علاج جاری رکھیں۔

۹	۹	۹	۹
۹	۹	۹	۹
۹	۹	۹	۹
۹	۹	۹	۹

ہائی بلڈ پریشر کے لئے یہ تعویذ سبز رنگ سے لکھیں۔

لو بلڈ پریشر کے لئے یہ تعویذ سرخ رنگ سے لکھیں۔

نروس بریک ڈاؤن کے لئے یہ تعویذ زرد رنگ سے لکھیں۔

دوسرے دماغی امراض میں یہ تعویذ نیلے رنگ سے لکھا جائے۔

نوٹ: اگر سبز، سرخ یا نیلا رنگ دستیاب نہ ہو تو زرد رنگ سے لکھنا کافی ہے۔ صرف شرط یہ ہے کہ رنگ کھانے میں استعمال ہونے والے ہوں۔

علاج کی مدت زیادہ سے زیادہ چالیس روز ہے۔ فلیتہ چاہے روز ایک بنائیں یا ایک سے زیادہ بنا کر رکھ لیں۔ فلیتہ جلانے کے لئے مٹی کے دیئے میں گھی استعمال کریں۔

بدخوابی سے (کپڑے ناپاک ہونا) نجات پانے کے لئے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَا حَفِيْظُ يَا حَفِيْظُ يَا حَفِيْظُ

يَا وَدُوْدُ يَا وَدُوْدُ يَا وَدُوْدُ

یَابَدِیْعُ یَابَدِیْعُ یَابَدِیْعُ یَابَدِیْعَ
الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ یَابَدِیْعُ

ص ص ص ص ص

ق ق ق ق

یَارَحِیْمُ یَارَحِیْمُ یَارَحِیْمُ

سونے سے پہلے بستر میں چت لیٹ کر گیارہ مرتبہ پڑھیں اور سینے پر پھونک مار دیں یہ عمل اکیس روز تک جاری رکھیں گرم اور کھٹی چیزوں سے پرہیز کریں۔

بدن میں درد

بدن میں درد سے مراد جسم کا ٹوٹنا، کاہلی، سستی اور جوڑوں میں درد ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یَاحَفِیْظُ یَاحَفِیْظُ یَاحَفِیْظُ
یَاشَافِیُ یَاشَافِیُ یَاشَافِیُ
یَاکَافِیُ یَاکَافِیُ یَاکَافِیُ
یَابَدِیْعُ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ یَابَدِیْعُ
یَابَدِیْعُ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ یَابَدِیْعُ
یَابَدِیْعُ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ یَابَدِیْعُ
یَاحَفِیْظُ یَاحَفِیْظُ یَاحَفِیْظُ

رات کو سونے سے پہلے اکتالیس مرتبہ پڑھ کر آدھی پیالی نیم گرم پانی پر دم کر کے پی لیں اور بات کئے بغیر سو جائیں۔ عام حالات میں یہ عمل تین روز کر لینا کافی ہے لیکن اگر مرض پرانا ہو تو دنوں کی تعداد بڑھا کر گیارہ روز کر لیں۔

بیماری کے بعد کمزوری

تین پلیٹوں پر زعفران اور عرق گلاب سے

ثُمَّ رَدَدْنٰهُ اَسْفَلَ سٰفِلِیْنَ ۔ لکھ کر

ایک پلیٹ صبح، ایک تیسرے پہر اور ایک رات کو سوتے وقت پانی سے دھو کر چند روز پلائیں۔ انشاء اللہ کمزوری رفع ہو جائے گی۔

بچھو یا سانپ کے کاٹے کا علاج

اس میں بچھو، سانپ یا کسی زہریلے کیڑے کا کاٹنا شامل ہے۔ کسی زہریلی دوا کا ری ایکشن (REACTION) ہو گیا تو بھی یہی تعویذ استعمال کیا جائے گا۔

یَارَحِیْمُ یَااَللّٰهُ یَامُرِیْدُ

یَارَحِیْمُ	یَااَللّٰهُ	یَامُرِیْدُ

یَارَحِیْمُ یَااَللّٰهُ یَامُرِیْدُ
یَابَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ یَابَدِیْعُ

چینی کی پلیٹ پر زرد رنگ سے لکھ کر بار بار دھو کر پلائیں، یہاں تک کہ زہر کا

اثر ختم ہو جائے۔

سر کے بال لمبے کرنے کے لئے

جوانی کی عمر میں بال موٹے ہوتے ہیں جو بعد میں نسبتاً پتلے ہو جاتے ہیں۔ بال ایک حد تک بڑھنے کے بعد رک جاتے ہیں اور کچھ عرصہ کے بعد گر جاتے ہیں۔ بال کی عمر کم و بیش چار سال ہوتی ہے۔ کنگھی کرتے وقت اگر چند بال گر جائیں تو یہ کوئی تشویش کی بات نہیں ہے۔ لیکن اگر کنگھی میں بڑے بالوں کے ساتھ چھوٹے بال بھی نکل آئیں تو اس کا کوئی نہ کوئی سبب ضرور موجود ہے جس کو بیماری کا نام دیا جا سکتا ہے۔

بالوں کے گرنے میں عموماً پہلی علامت خشکی ہوتی ہے، یہ خشکی ملاوٹی غذاؤں کے استعمال، تیز خوشبودار غیر خالص تیل۔ سر دھونے میں صابن کا استعمال، کھانے میں نمکین اور بہت زیادہ چٹ پٹی چیزوں کے استعمال کی وجہ سے ہوتی ہے۔ ان چیزوں سے پرہیز ضروری ہے۔

اَلْکَرِیْمُ الْعَاصُ وَالْمُغَانَاتُ الْعَامُ

سو مرتبہ پڑھ کر اتنے پانی پر دم کریں جس سے اچھی طرح سر دھل جائے ہفتہ میں تین بار اس طرح دم کئے ہوئے پانی سے سر دھوئیں اس عمل کی مدت ایک ماہ ہے۔

بڑھاپے میں کم سنائی دینا

عشاء کی نماز کے بعد اکتالیس بار

فَسَوّٰهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ وَّالْاَرْضِ ثُمَّ اسْتَوٰی
عَلَی الْعَرْشِ

پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے تین مرتبہ ہاتھ چہرے پر پھیر لیں۔ اکتالیس روز پورے کرنا ضروری ہیں۔

بہرا پن دور کرنے کے لئے

کان کے اندر ہڈی کے اوپر بال ہوتے ہیں۔ اگر نزلہ کان کی طرف مستقلاً رجوع رہے یا کسی دوسری بیماری کی وجہ سے یہ بال موٹے ہو جائیں تو آواز کی لہریں ان بالوں کو اتنا نہیں ہلا پاتیں جتنا سماعت کے لئے ضروری ہے۔ نتیجہ میں آدمی کم سننے لگتا ہے، بہت کم سنتا ہے یا بالکل بہرا ہو جاتا ہے۔ اس کے لئے — سَامِعُ السَّمْعَ الْمَرَامِ — رات کو سونے سے پہلے اور دن میں زوال کے فوراً بعد سیدھے ہاتھ کی چھوٹی انگلی پر دم کر کے کان میں گھمائیں یہی الفاظ کاغذ پر لکھ کر تعویذ کی شکل میں عورتیں گلے میں پہنیں اور مرد بازو پر باندھیں۔

بغل میں گلٹیاں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الٓرٰ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۞ اَلرَّحِيْمُ

اَلرَّحِيْمُ اَلرَّحِيْمُ

صبح سورج نکلنے سے پہلے اور شام کو غروب آفتاب کے بعد سو مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کریں اور پی لیں۔ جب تک مرض پوری طرح ختم نہ ہو جائے یہ عمل جاری رکھیں اور سرخ مرچ قطعی استعمال نہ کریں۔

بے ہوشی سے ہوش میں لانے کیلئے

ایک پیالہ پر ایک مرتبہ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ پڑھ کر پانی پر دم کریں اور یہ پانی مریض کے حلق میں ڈال دیں اور اسی پانی کا چھینٹا اس کے منہ پر مار دیں۔

بہن بھائیوں کا جھگڑنا

جب ایسی صورت واقع ہو جائے کہ بڑے بھائی بہن چھوٹوں سے شفقت سے پیش نہ آئیں اور چھوٹے بڑوں کی نافرمانی کریں تو

اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا ۝ وَّاَكِيْدُ كَيْدًا ۝

سو مرتبہ پڑھ کر تکیوں پر چالیس روز تک دم کیا جائے لیکن یہ احتیاط لازمی ہے کہ ایک کا تکیہ دوسرا استعمال نہ کرے۔

برکت کے لئے

گھر یا کاروبار میں خیر و برکت نہ ہونے سے طرح طرح کی پریشانیاں پیش آتی ہیں اور گھر میں آئے دن لڑائی جھگڑے ہوتے رہتے ہیں۔ ماں باپ لڑتے جھگڑتے ہیں تو اولاد کے اوپر بہت برا اثر پڑتا ہے۔ اولاد کی تربیت صحیح نہیں ہوتی تو ماں باپ کا ادب و احترام ان کے دل سے اٹھ جاتا ہے۔ اور وہ ماں باپ سے لڑنے لگتی ہے۔

گھر میں خیر و برکت کے لئے اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان یاد رکھنا بہت ضروری ہے کہ اللہ تعالیٰ فضول خرچی کرنے والوں کو ناپسند کرتا ہے۔

کاروبار میں برکت کے لئے یہ اصول ہمیشہ پیش نظر رہنا چاہیے کہ خوش اخلاقی اور مناسب منافع لینے سے کاروبار میں ترقی ہوتی ہے۔

ان اصولوں پر کاربند ہونے کے باوجود اگر برکت نہ ہو تو اس کا روحانی علاج یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ب س م ا ل ا ہ

ا ل و ا س ع ج

ل ج ل ا ل ہ

---

۹۹۹ ۹۹۹ ۹۹۹

مندرجہ بالا نقش سفید کپڑے پر یا کسی موٹی کاغذ پر لکھ کر چوکھٹ یا دیوار میں چھوٹی کیلوں سے گاڑ دیں۔ تعویذ گاڑنے سے پہلے حسب استطاعت بچوں کو مٹھائی تقسیم کر دیں۔

بدبختی کی وجہ سے پریشانی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَا وَدُوْدُ يَا وَدُوْدُ يَا وَدُوْدُ

اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۝ لَا اِلٰهَ
اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ
قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ يُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ۝

عشاء کے بعد ایک سو ایک مرتبہ پڑھ کر ہاتھوں پر دم کریں اور ہاتھ تین بار چہرہ پر پھیر لیں۔

یہ عمل اکیس روز، چالیس روز یا نوے دن تک جاری رکھیں۔ جیسے حالات ہوں اس کے مطابق عمل کریں۔

بواسیر

بواسیر دو طرح کی ہوتی ہے۔ ایک خونی اور دوسری بادی۔ یہ مرض زیادہ دیر بیٹھے رہنے، دائمی قبض، بہت زیادہ مسالہ دار غذائیں کھانے یا شراب

پینے اور دوسری نشہ آور چیزوں کے استعمال سے ہو جاتا ہے۔

بادی بواسیر کے لئے ——

بادی بواسیر میں رفع حاجت کے بعد طہارت اس طرح کی جائے کہ بائیں ہاتھ کی بڑی انگلی بواسیر کے مقام سے رگڑ کھاتی رہے اور طہارت کرتے وقت زبان سے فِعْلُنْ فِعْلُنْ فِعَلْ پڑھتے رہیں۔

خونی بواسیر کے لئے ——

مَانِیْ قَمِیْرًا طہارت کرتے وقت اسی طرح پڑھیں جس طرح بادی بواسیر میں فِعْلُنْ فِعْلُنْ فِعَلْ پڑھنے کو بتایا گیا ہے۔

بعض اوقات بواسیر کی تکلیف اتنی شدید ہوتی ہے کہ مریض بے چین ہو جاتا ہے اور یہ محسوس کرتا ہے کہ جیسے بواسیر کی جگہ سوئیاں چبھ رہی ہیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے حفظ و امان میں رکھے۔ تکلیف کی وجہ سے مریض کو نہ اٹھتے چین ملتا ہے نہ بیٹھتے اور ہائے ہائے کرتا ہوا ٹہلتا رہتا ہے۔ اس کا فوری علاج یہ ہے۔

مریض هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ پڑھ کر انگشت شہادت پر دم کرے اور یہ انگلی پانی میں ڈال دے۔ انشاء اللہ تکلیف فوراً رفع ہو جائیگی۔

برص (سفید داغ)

قُلْ هُوَ الْمُعِيْنُ يَا مَعْرُوْفُ الْمَنَّانُ وَالْحَلِيْمُ

ایک عرصہ تک پلیٹوں پر لکھ کر پانی سے دھو کر تین وقت پئیں اس مرض میں مچھلی، انڈا اور دہی سے پرہیز ضروری ہے۔

بیماری جو سمجھ میں نہ آئے

کاغذ پر —— ۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ △۰

۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴

لکھ کر گلے میں ڈال دیں۔ اگر بیماری دورے کی شکل میں ہو تو ایک تعویذ دھو کر پلائیں۔

پتّہ کے امراض

پتہ میں پتھری ہو یا زہر پیدا ہو گیا ہو تو اس کے لئے ایک مرتبہ اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ —— صبح، شام اور رات پانی پر دم کر کے پلائیں، چالیس روز یہ عمل جاری رکھیں۔

پیچش

پیچش سادہ ہو یا خونی دونوں صورتوں میں اس کی وجہ آنتوں میں خراش ہوتی ہے۔ اس مرض میں زمین کے اندر پیدا ہونے والی ترکاریاں، تیز مسالے، زیادہ نمک مرچ اور گوشت کی بوٹی نہایت مضر ہے۔ پرانی پیچش کا دائمی مرض عرصہ تک مسلسل علاج کرنے سے ختم ہو جاتا ہے۔

وقت بے وقت کچھ نہ کچھ کھانے کی عادت انتہائی نقصان دہ ثابت ہوتی ہے۔ غذا میں ساگودانہ، مونگ کی دال، کھچڑی جس میں دال دو حصہ اور چاول ایک حصہ ہو استعمال کرنا چاہیے۔ بکری کے گوشت کے شوربے میں جس میں نمک مرچ برائے نام ہو روٹی کو اچھی طرح بھگو کر کھائیں۔ علاج یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِنَّ اللّٰہَ کَانَ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمًا

سورج نکلنے سے پہلے صبح نہار منہ ایک پیالی پانی پر دم کر کے ایک ماہ تک پئیں۔ دم کیا ہوا پانی پینے کے بعد آدھے گھنٹہ تک کوئی چیز کھانا پینا منع ہے۔

پسلیوں میں درد

پسلی، سینہ کمر یا سر میں کتنا ہی شدید درد ہو کوئی دوسرا شخص باوضو ہو کر درد کی جگہ سات مرتبہ انگشت شہادت سے یَا اَللّٰہُ لکھ دے اور اس عمل کو دن میں سات مرتبہ دہرائے۔

پائیریا

یہ بات ذہن نشین رہنی چاہیئے کہ دانتوں کے امراض کا تعلق براہ راست معدہ سے ہوتا ہے۔ معدہ کا نظام اگر صحیح رہے اور دانتوں کی صفائی کا پورا اہتمام کیا جائے تو دانتوں کے امراض نہیں ہوتے۔

پائیریا میں مسوڑھوں کے اندر رطوبت جمع ہو کر سڑ جاتی ہے اور پھر یہ رطوبت پیپ ملے خون کے ساتھ خارج ہوتی رہتی ہے۔ بہت نامراد مرض ہے مشکل سے پیچھا چھوڑتا ہے۔ معدہ کی درستگی اور دانتوں کی صفائی کے انتظام کے ساتھ ساتھ صبح سورج نکلنے سے پہلے ایک عرصہ تک پالک کے پتہ پر اِلٰی اَجَلٍ مُّسَمًّی ایک مرتبہ دم کر کے پالک کو خوب چبایا جائے۔ چباتے وقت اس بات کا

خیال رکھیں کہ لعاب حلق کے اندر نہ جائے۔ پالک کے پتے کو اچھی طرح چبا کر تھوک دیں۔ اس عمل کو دن میں تین مرتبہ دہرائیں اور ہر مرتبہ کے بعد دیگرے ایک ایک پتہ لے کر تین پتے چبائیں۔ اس عمل کے آدھے گھنٹہ بعد تک نہ کوئی چیز کھائیں نہ پئیں۔

پیٹ کا بڑھنا اور موٹاپا کم کرنے کے لئے

۱۲	۱۲	۱۲	۱۲
۱۲	۱۲	۱۲	۱۲
۱۲	۱۲	۱۲	۱۲
۱۲	۱۲	۱۲	۱۲

یہ نقش ایک بڑے کاغذ پر لکھ کر رات کو سونے سے پہلے اور صبح اٹھنے کے بعد پیٹ پر دائروں میں ملا جائے۔ ہر روز پیٹ کو کسی ڈوری یا فیتہ سے ناپا جائے۔ پہلے ہی روز پیٹ گھٹنا شروع ہو جائے گا۔ جب پیٹ اپنی اصلی حالت پر آجائے یہ عمل ترک کریں۔ اس دوران اگر کاغذ پھٹ جائے تو اس کو جلا دیا اور نئے کاغذ پر یہ نقش دوبارہ لکھ لیں۔

پنڈلیوں یا ٹانگوں کے پٹھوں کا بیکار ہونا

کالے تلوں کا آدھا سیر تیل اپنے سامنے نکلوائیں۔ اس پر

كُلُّ شَيْءٍ يَرْجِعُ إِلَىٰ أَصْلِهٖ

گیارہ ہزار بار پڑھ کر دم کریں۔ ترکیب یہ ہے کہ تیل کسی بوتل میں کارک لگا کر محفوظ کرلیں۔ روزانہ ایک نشست میں جتنی بار پڑھ سکیں (کم از کم ایک ہزار بار پڑھنا ضروری ہے) پڑھ کر کارک کھولکر بوتل میں پھونک ماریں اور بوتل پر کارک لگادیں اس طرح گیارہ ہزار کی تعداد پوری کرلیں۔ استعمال کا طریقہ یہ ہے۔ روزانہ تین ماشہ تیل روٹی پر چپڑ کر کھائیں اور تین تین ماشہ روزانہ ہلکے ہاتھ سے دونوں گھٹنوں اور پنڈلیوں پر مالش کریں۔

پِتّی اُچھلنا

پانی میں کھوے کا پیڑا یا چینی گھولکر گیارہ مرتبہ کُنْ فَيَكُوْنُ پڑھکر دم کریں اور مریض کو دن میں تین بار پلائیں۔ وقتی طور پر ایک دفعہ یہ عمل کرلینا کافی ہے۔ اگر مرض میں شدت ہو تو گیارہ روز یا زیادہ سے زیادہ اکیس روز تک جاری رکھیں۔

پھنسی، پھوڑا، خارش، چھیپ

۷۸۶

ل	ل	ل	ل	ل
ل	ل	ل	ل	ل
ل	ل	ل	ل	ل
ل	ل	ل	ل	ل
ل	ل	ل	ل	ل

چینی کی پلیٹ پر مندرجہ بالا نقش کھانے کے زرد رنگ سے لکھ کر پانی سے دھو کر پئیں اور ۷۸۶ کے بغیر بڑی پلیٹ پر لکھ کر پانی سے دھو کر ایک بالٹی پانی میں ڈالدیں اور اس پانی سے غسل کریں۔

چھیپ کے لئے مدت علاج چار ماہ ہے۔ معمولی پھنسیوں کے لئے گیارہ روز، پھوڑوں سے نجات پانے کے لئے ایک ماہ اور خون کی صفائی کے لئے ایک پلیٹ روزانہ چالیس روز تک دھو کر پئیں۔

پیشاب کے امراض اور ان کا علاج

پیشاب میں خون آنا ـــــــ

پیشاب میں خون آنے یا جلن کی وجوہات بہت ہیں مثلاً گردوں یا مثانہ میں پتھری کی وجہ سے یہ شکایت لاحق ہو سکتی ہے۔ بہت زیادہ گرم چیزیں یا لال مرچ کھانے سے بھی اکثر پیشاب میں جلن ہو جاتی ہے۔ پیشاب کے امراض میں نقصان دہ غذاؤں اور چیزوں سے پرہیز کے ساتھ ساتھ ایک مرتبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَاۗءُ الْحُسْنٰى ؕ

پڑھ کر پانی پر دم کر کے دن رات میں آٹھ مرتبہ پلائیں۔

پیشاب رُک رُک کر آنا ـــــــ

صبح سورج نکلنے سے قبل اور شام سورج غروب ہونے کے فوراً بعد

گیارہ مرتبہ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ

پڑھ کر پیٹ پر پھونک ماریں۔ جب تک مرض سے پوری طرح نجات حاصل ہو یہ علاج جاری رکھیں۔

پیشاب بار بار آنا

... کے وقت خلوت میں بیٹھ کر سو مرتبہ یَا اِیْلُ یَا اِیْلِیَاہُ یَا اَللّٰہُ پڑھیں اور پیٹ پر پھونک ماردیں۔ تین ماہ تک یہ عمل برقرار رکھیں۔

پیشاب میں شکر آنا، سوتے میں پیشاب کرنا اور مثانہ کی کمزوری

ع	ص	م	ح
ع	ا	س	ق
ا	ك	ل	ت
ل	ت	ا	ی

مندرجہ بالا نقش کھانے کے زرد رنگ سے کسی موی کاغذ پر لکھ کر گلے میں ڈالیں اور پلیٹوں پر لکھ کر صبح، دوپہر اور شام ایک ایک پلیٹ پانی سے دھو کر پئیں یا کوئی دوسرے صاحب لکھ کر پلائیں۔

سوزاک، آتشک

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یَا حَفِیْظُ یَا حَفِیْظُ یَا حَفِیْظُ

یَا وَدُوْدُ یَا وَدُوْدُ یَا وَدُوْدُ

یَا بَدِیْعُ یَا بَدِیْعُ یَا بَدِیْعُ

یَا بَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ یَا بَدِیْعُ

جب بھی پانی پئیں یہ عمل پڑھ کر پانی پر دم کرلیں۔

تبادلہ کی منسوخی کے لئے

ملازمت کے سلسلے میں کسی جگہ سے دوسری جگہ یا ایک شہر سے دوسرے شہر میں تبادلہ ہوگیا ہو اور اس کو رکوانا مقصود ہو تو اس کے لئے عشاء کی نماز کے بعد انیس۱۹ روز تک انیس۱۹ مرتبہ تَبَّتۡ یَدَاۤ اَبِیۡ لَہَبٍ وَّتَبَّ ؕ (پوری سورۃ) پڑھکر دعا کریں۔

تبادلہ کرانے کے لئے

اگر ایک شہر سے دوسرے شہر یا ایک شعبہ سے دوسرے شعبہ میں تبادلہ کرانا مقصود ہو تو عشا کے بعد اکتالیس۴۱ مرتبہ آیت الکرسی عظیم تک پڑھکر چالیس روز دعا کریں، کسی مجبوری سے ناغہ ہوجائے تو دن شمار کر کے بعد میں پورے کرلئے جائیں۔

تسخیر

دشمن کے شر سے محفوظ رہنے، حاکم کو اپنے اوپر مہربان کرنے اور لوگوں میں باعزت اور سرخرو ہونے کے لئے، شوہر کی ناراضگی اور غصہ ختم کرنے

کے لئے یا بد مزاج بیوی کو رام کرنے کے لئے وضو کر کے رات کو سونے سے پہلے سو۱۰۰ مرتبہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الۡوَاسِعُ جَلَّ جَلَالُہٗ

پڑھکر مقصود وعلیہ کا تصور کر کے پھونک ماردیں اور دعا کر کے سو جائیں۔ عمل کی مدت چالیس۴۰ روز اور زیادہ سے زیادہ نوے۹۰ دن ہے۔ خواتین ناغہ کے دن شمار کر کے بعد میں پورے کرلیں۔

اگر کسی ظالم یا سخت گیر حاکم کے دل میں نرمی اور محبت پیدا کرنا ہو تو کٓہٰیٰعٓصٓ (کاف ہا یا عین صاد) اس طرح پڑھیں کہ "ک" پڑھکر سیدھے ہاتھ کی چھوٹی انگلی بند کرلیں "ہ" پڑھکر برابر والی انگلی بند کرلیں۔ "ی" پڑھکر بڑی انگلی بند کرلیں "ع" پڑھکر انگشتِ شہادت بند کرلیں اور "ص" پڑھکر انگوٹھا انگشت شہادت کے آخری تیسرے پورے پر رکھکر مٹھی بند کرلیں اور جب حاکم کے سامنے پیشی ہو تو مٹھی کھول دیں۔ یہ ضروری نہیں ہے کہ ہاتھ حاکم کی آنکھوں کے سامنے کھولا جائے۔

تشخیصِ امراض

فجر کی اذان کے فوراً بعد

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اِفۡتَحۡ اِفۡتَحۡ اِفۡتَحۡ

سو مرتبہ پڑھکر آنکھیں بند کرلیں اور اس مریض کا تصور کریں جس کے بارے میں معلومات حاصل کرنی ہیں مرض کی کیفیت ذہن پر منکشف ہوجائے گی۔

اگر مریض خود معلوم کرنا چاہے کہ مرض کیا ہے تو یہ عمل کر کے اپنے دل کے اندر دیکھے۔ ذہن میں مرض کی نوعیت آجائے گی۔

کسی مرض کا علاج معلوم کرنا ہو تو یہی عمل رات کو سونے سے پیشتر شمال کی طرف منہ کر کے پڑھیں، کسی سے گفتگو نہ کریں اور سو جائیں جب تک حالات کا انکشاف نہ ہو یہ عمل روزانہ کرتے رہیں۔ خواب میں یا کسی بھی طریقے سے انکشاف ہو جائے گا۔

تلی کا علاج

کاغذ پر فَہِیَ قَطَّآءِ اَلقَلَمُ لکھ کر مریض کے گلے میں ڈال دیں یا تلی کی جگہ پیٹ پر باندھ دیں اور ذرا سی راکھ کلمہ کی انگلی پر لگا کر ایک مرتبہ یَاوَدُوْدُ پڑھیں، انگلی پر پھونک ماریں اور تلی کے اوپر اس انگلی سے ایک بار ضرب (X) کا نشان بنا دیں۔

تشنج اور بدن میں جھٹکے لگنا

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

یَا حَیُّ قَبۡلَ کُلِّ شَیۡءٍ یَا حَیُّ بَعۡدَ کُلِّ شَیۡءٍ

یَا حَیُّ قَبۡلَ کُلِّ شَیۡءٍ یَا حَیُّ بَعۡدَ کُلِّ شَیۡءٍ

یَا حَیُّ قَبۡلَ کُلِّ شَیۡءٍ یَا حَیُّ بَعۡدَ کُلِّ شَیۡءٍ

بدن میں جھٹکے لگنا یا کسی عضو کا اکڑ جانا۔ اس کی وجہ خون کا دباؤ ہو یا

خون کی کمی دونوں حالتوں میں زردہ کے رنگ سے پلیٹوں پر لکھیں ایک صبح اور ایک شام پانی سے دھو کر گیارہ دن تک پلائیں۔

ٹونسلز اور کنٹھ مالا

راکھ کا پھول (دہکتے کوئلے جب بجھتے ہیں تو ان پر راکھ جمنا شروع ہو جاتی ہے۔ اس راکھ کا کچھ حصہ سفید ہوتا ہے۔ یہی راکھ کا پھول ہے) انگشت شہادت کے پہلے پورے پر لگائیں، ایک مرتبہ یَاوَدُوْدُ پڑھ کر اس کے اوپر دم کریں اور انگلی سے متاثرہ جگہ پر کراس (X) بنائیں۔ اگر مرض پھیلا ہوا ہو تو اسی طرح نئی راکھ لیکر دوبارہ اور سہ بارہ کریں۔

ٹی بی (تپِ دق)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

الٓرٰ تِلۡکَ اٰیٰتُ الۡکِتٰبِ الۡمُبِیۡنِ ۟

اَلرَّحِیۡمُ اَلرَّحِیۡمُ اَلرَّحِیۡمُ

تین پلیٹوں پر لکھ کر ایک صبح، ایک شام اور ایک رات کو پانی سے دھو کر نوّے دن تک پلائیں۔ ٹی۔ بی کے علاج میں رنگین علاج بھی بہت زیادہ مؤثر اور فائدہ مند ہے۔ تجربہ میں یہ بات آئی ہے کہ نیلی شعاع کے تیل سے گلے ہوئے اور ناقابلِ علاج پھیپھڑوں کو بھی پوری طرح صحت ہو گئی

ہے۔ کتاب "رنگ و روشنی سے علاج" میں اس مرض اور اس کے علاج پر سیر حاصل تبصرہ کیا گیا ہے۔

جگر کے تمام امراض

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ

ایک کاغذ پر لکھ کر تعویذ بنالیا جائے۔ عورتیں گلے میں پہنیں اور مرد بازو پر باندھیں۔ اس کے علاوہ کاغذ یا پلیٹوں پر لکھکر پانی سے دھو کر نہار منہ پئیں۔ جگر یا گردوں کی خرابی سے اگر جسم پر ورم آجائے تو وہ بھی اس علاج سے ختم ہوجاتا ہے۔

جوانی میں بچپن کی شکل

ذہن کے وہ خلیے جو جسمانی ساخت کی نشوونما میں تناسب برقرار رکھتے ہیں، اگر کسی وجہ سے متاثر ہوجائیں تو انسانی چہرہ جوانی میں بھی بچوں جیسا نظر آتا ہے، اس کے لئے چاہیئے کہ سورج طلوع ہونے سے پہلے اور رات کو سوتے وقت وضو کر کے بسم اللہ شریف کے بعد ایک ہزار مرتبہ يَا شَافِيُ پڑھ کر دونوں ہاتھوں پر دم کریں اور ہاتھ چہرہ پر پھیریں۔ علاج کی مدت کم سے کم تین ماہ اور زیادہ سے زیادہ چھ مہینے ہے۔

جریان

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَا شَافِيُ يَا شَافِيُ يَا شَافِيُ

يَا كَافِيُ يَا كَافِيُ يَا كَافِيُ

يَا وَدُوْدُ يَا وَدُوْدُ يَا وَدُوْدُ

يَا رَحِيْمُ يَا رَحِيْمُ يَا رَحِيْمُ

پڑھکر ایک پیالی پانی پر دم کریں اور صبح نہار منہ سورج نکلنے سے پہلے شمال رُخ بیٹھکر ایک ایک گھونٹ کر کے تین گھونٹ میں پی لیں۔ قابض اور گرم اشیاء سے پرہیز کریں۔

جانوروں میں دودھ کی کمی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

مِنْ ثَمَرَةٍ رِّزْقًا

٩٩	٩٩	٩٩
٩٩	٩٩	٩٩
٩٩	٩٩	٩٩

کسی ایسی صاف لکڑی پر جس میں بدبو نہ ہو یہ نقش لکھکر لکڑی میں

سوراخ کر کے ڈوری سے بکری، گائے یا بھینس کے گلے میں ڈالدیں۔ انشاء اللہ دودھ کی فراوانی ہوجائے گی۔

جنسی کشش پیدا کرنے کے لئے

بعض حالات میں ایسی صورت پیدا ہوجاتی ہے کہ عورت یا مرد کے اندر جنسی جذبہ یا تو بہت کم ہوجاتا ہے یا بالکل نہیں رہتا۔ اس کو معمول پر لانے کے لئے ایک کاغذ پر اَلْفَیْنَا اَلْفَیْنَا لکھکر عورتیں چوٹی میں اور مرد بازو پر باندھیں۔

جنسی رغبت (غیر مرد یا عورت سے) ختم کرنے کے لئے

وضو کر کے تین مرتبہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۝ اَللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۝ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ ۝

پڑھ کر ایک پیالی پانی پر دم کریں اور پلائیں۔ یہ عمل چالیس روز تک برقرار رکھیں۔

جادو کا توڑ

زیادہ تر حالات میں جادو کا خیال وسوسہ سے زیادہ کوئی اہمیت نہیں رکھتا لیکن جادو سے انکار بھی نہیں کیا جاسکتا۔ جادو ایک علم ہے جو قرآن پاک سے ثابت ہے۔ فی الواقع اگر کسی شخص پر جادو کا اثر ہو اور کوئی جاننے والا اس کی تصدیق بھی کر دے کہ جادو کیا گیا ہے تب یہ علاج کیا جائے۔

صبح بہت سویرے اٹھ کر فجر کی نماز پڑھے اور سورہ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ پڑھتے پڑھتے سمندر، دریا یا ندی پار کرلے۔ دورانِ سفر بات کرنا منع ہے۔ ندی یا دریا پار کرلے کے بعد پانی کے کنارے مشرق رُخ منہ کر کے اکڑوں بیٹھ جائے اور انگشتِ شہادت سے ھَامَانُ۔ ھَارُوْتُ مَارُوْتُ لکھ کر ہاتھ سے مٹا دے۔ لکھنے اور مٹانے کا یہ عمل ہر حال میں سورج نکلنے سے پہلے کیا جائے۔ کسی جگہ اگر سمندر یا دریا نہ ہو وہاں آبادی سے باہر کنویں کے پانی میں اپنے چہرہ کا عکس دیکھے۔

جنّات کے لئے حاضرات

اگر مرض کی صحیح تشخیص نہ ہو اور یہ کہا جائے کہ اس کے اوپر جنات یا آسیب کا سایہ ہے تو مریض کو سامنے بٹھا کر

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یَا حَفِیْظُ یَا حَفِیْظُ یَا حَفِیْظُ

يَابَدِيْعُ يَابَدِيْعُ يَابَدِيْعُ يَابَدِيْعُ
الْعَجَائِبِ بِالْخَيْرِ يَابَدِيْعُ

نہایت سکون اور اطمینان کے ساتھ گیارہ مرتبہ پڑھیں اور مریض پر دم کریں۔ دم کرتے وقت یہ تصور ہونا چاہیئے کہ میں اور مریض دونوں عرش معلٰی کے نیچے ہیں۔ اگر مریض پر جنات کا اثر ہے تو دم کرتے وقت ظاہر ہو جائے گا۔ یہ تصدیق ہونے کے بعد کہ مریض پر جنات کا اثر ہے گیارہ مرتبہ یَاحَفِیْظُ پڑھ کر ایک بار پھر دم کریں۔ مریض اپنی اصلی حالت میں آجائے گا۔

جسمانی اور روحانی صلاحیتوں کی تجدید

حالات جب پیچیدگی اختیار کر لیتے ہیں اور مسئلہ کسی طرح حل نہیں ہوتا تو انسان کے اوپر جمود طاری ہو جاتا ہے۔ اس جمود کی وجہ سے اس کے اندر فہم و فراست اور قوت ارادی مفلوج ہو جاتی ہے۔ باوجود کوشش کے وہ کسی نتیجہ پر نہیں پہنچتا۔ کاروبار زندگی میں ناکام رہتا ہے۔ اس کا اثر روحانی اور جسمانی صحت پر بھی پڑتا ہے۔ یہ صورت حال خود اس کے لئے اور گھر کے دوسرے افراد کے لئے عذاب بن جاتی ہے۔ اس سے چھٹکارا حاصل کرنے کے لئے چاندی کی انگوٹھی پر نو خانے بنوا کر ان کے اندر نو کا ہندسہ کندہ کرا لیا جائے اور یہ انگوٹھی سیدھے ہاتھ کی چھوٹی انگلی کے برابر والی انگلی میں پہن لی جائے۔ انشاء اللہ مسائل حل ہو جائیں گے۔

چوری کی عادت چھڑانے کیلئے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
يَاحَفِيْظُ يَاحَفِيْظُ يَاحَفِيْظُ يَاحَفِيْظُ
يَاوَدُوْدُ يَاوَدُوْدُ يَاوَدُوْدُ يَاوَدُوْدُ

کاغذ پر لکھ کر اس شخص کے تکیہ کے اندر روئی کے بیچ میں رکھ دیں جس سے چوری کی عادت چھڑانا مقصود ہے۔ یہ تکیہ کوئی دوسرا شخص سر کے نیچے نہ رکھے۔

چوری شدہ مال کی واپسی کیلئے

اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ

کاغذ پر لکھ کر کسی وزنی پتھر کے نیچے ایسی جگہ دبا دیں جہاں پتھر ہلے جلے نہیں۔

چوٹ سے تکلیف

ایسی چوٹ جس میں کوئی عضو جگہ سے بے جگہ ہو جائے یا بند چوٹ جس کی وجہ سے ٹیس یا درد ہو یا ورم آگیا ہو، اس کو ختم کرنے کے لئے ایک مرتبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِيْ شَاْنٍ ۚ

پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلائیں اور کاغذ پر لکھ کر تعویذ کو چوٹ کی جگہ یا متاثرہ عضو پر باندھیں۔

چلنے پھرنے سے معذوری

جسم کی لمبائی کے برابر کچے سوت کا نیلا دھاگہ سات مرتبہ ناپیں اور اس کو اتنا چھوٹا کرلیں کہ گلے میں ڈالا جاسکے۔ ایک مرتبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝

پڑھیں اور دھاگہ میں ایک گرہ دیں۔ اس طرح اکیس ۲۱ گرہیں لگائیں اور یہ گنڈا مریض کے گلے میں ڈالدیں۔ شفایابی کے بعد گنڈا اتار کر نہر، دریا یا سمندر میں بہادیں۔

چہرہ خوبصورت اور پرکشش بنانے کیلئے

کچھ چہرے ایسے ہوتے ہیں کہ نقص نہ ہونے کے باوجود جاذب نظر نہیں ہوتے۔ یہ صورت حال بعض اوقات بڑی اذیت ناک ہوتی ہے۔ اگر کوئی شخص مسلسل نظرانداز ہوتا رہے تو وہ پست ہمتی اور احساس کمتری کا شکار ہوجاتا ہے۔

قَاوَ الْقَلَمِ وَذَاتُ الْكَلَامِ ۝

ن	م
ہ	و

ن	م
ہ	و

ن	م
ہ	و

عمدہ قسم کی سیاہ چمکدار روشنائی سے فل اسکیپ سفید آرٹ پیپر کے اوپر خوشخط لکھکر فریم کرالیا جائے۔ اس فریم شدہ نقش کو رات کو سونے سے پہلے

تین چار فٹ کے فاصلے سے دس یا پندرہ منٹ روزانہ دیکھا جائے۔

ایک سو مرتبہ

قَالَ يٰبُشْرٰى هٰذَا غُلٰمٌ ؕ وَاَسَرُّوْهُ بِضَاعَةً ؕ

پڑھکر ایک لوٹے پانی پر دم کریں اور اس پانی سے منہ دھوئیں۔ منہ دھونے کے بعد دونوں گال تھپ تھپائیں تولیہ یا کپڑے سے چہرہ خشک کئے بغیر سو جائیں۔ البتہ پانی کیاری یا گملے میں ڈالیں تاکہ بے حرمتی نہ ہو۔

علاج کی مدت کم سے کم چالیس ۴۰ روز اور زیادہ سے زیادہ نوے ۹۰ دن ہے۔ خواتین ناغہ کے دن شمار کرکے بعد میں پورے کرلیں۔

حبسِ ریاح

نظام ہضم کی خرابی، معدہ کی خشکی، یبوست اور قبض کی وجہ سے بے شمار ریاحی امراض پیدا ہوجاتے ہیں۔ ریاحی امراض میں ایک مرض حبس ریاح بھی ہے۔ اس میں ریاح اسفل کی بجائے اعلیٰ کی طرف رجوع کرنے لگتی ہے۔ دل کے گرد جمع ہوجائے تو دل کے اوپر دباؤ پڑتا ہے اور آدمی کا دم گھٹنے لگتا ہے۔ سر کی طرف چلی جائے تو آدھا سیسی کا سر درد یا سائی نس (SINUS) ہوجاتا ہے۔ اس کا رُخ ہاتھوں کی طرف ہوجائے تو ہاتھوں میں درد اور بعض اوقات سنسناہٹ ہونے لگتی ہے۔ اگر معدہ کے منہ پر اس کا ذخیرہ ہوجائے تو معدہ میں حدت پیدا ہوجاتی ہے جس کی وجہ سے چھینکیں بکثرت آتی ہیں۔ آنتوں میں یہ گیس اگر مستقل دور کرتی رہے اور اس کا

بروقت اور صحیح تدارک نہ ہو تو جگر اور آنتوں کے کئی امراض پیدا ہو جاتے ہیں۔

غذا میں ردو بدل اور پرہیز کے ساتھ حبس ریاح، تنگ رہنی، قولنج کا درد، آنت کا بڑھنا، آنتوں کی کمزوری، دست اور جملہ امراض معدہ اور آنتوں کے لئے زرد رنگ کی صاف شفاف ایک ولائتی شیشی خرید کر اس میں پکا ہوا پانی بھر دیں اور اس میں مضبوط کارک لگا دیں۔ پانی بھرتے وقت اس بات کا خیال رکھیں کہ شیشی کا اوپری چوتھائی حصہ خالی رہے۔ اس شیشی کو ایسی جگہ دھوپ میں رکھیں جہاں صبح سے تین چار بجے شام تک دھوپ رہتی ہو۔ شام کے وقت شیشی اٹھا لیں۔ اس پانی میں زردہ کا رنگ گھول کر روشنائی بنائیں اور اس روشنائی سے سفید چینی کی تین عدد پلیٹوں پر الگ الگ یہ نقش لکھیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

رِيَاحِيْنَ مَاءِ	رِيَاحِيْنَ مَاءِ	رِيَاحِيْنَ مَاءِ
رِيَاحِيْنَ مَاءِ	رِيَاحِيْنَ مَاءِ	رِيَاحِيْنَ مَاءِ
رِيَاحِيْنَ مَاءِ	رِيَاحِيْنَ مَاءِ	رِيَاحِيْنَ مَاءِ

صبح ناشتہ سے پندرہ منٹ پہلے، دوپہر اور رات کو کھانے سے آدھا گھنٹہ قبل ایک ایک پلیٹ دھوپ میں تیار شدہ پانی سے دھو کر پئیں۔

حاسد یا دشمن کے شر سے محفوظ رہنے کیلئے

فجر کی ادا نماز کے بعد یا رات کو سونے سے پہلے اول آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ ط

سو مرتبہ پڑھ کر سینہ پر پھونک ماریں۔ انشاءاللہ حاسد اور دشمنوں کے شر سے محفوظ رہیں گے۔

یہ عمل ضرورت کے بغیر پڑھنے کی اجازت نہیں ہے۔ صرف ایسی صورت میں ہماری طرف سے اجازت ہے جب اس بات کی تصدیق ہو جائے کہ کوئی شخص دشمنی کر رہا ہے۔

حسب دلخواہ شادی کے لئے

تعویذ لکھنے کا طریقہ: مندرجہ ذیل نقش کے اوپر باریک کاغذ رکھ کر خانے بنا لیں اور کاغذ کو الگ کر کے اوپر بسم اللہ شریف لکھیں اور پھر خانہ پری اس طرح کریں کہ پہلے وہ چار خانے لکھیں جن پر نمبر (۱) ڈالا گیا ہے۔ پھر نمبر (۲) کی خانہ پری کریں اسی طرح ترتیب سے آٹھوں خانے لکھ لیں۔ اس کے نیچے محب (یعنی جو شادی

کرنا چاہتا ہے) کا نام اور اس نام کے بعد اَلْحُبُّ لکھکر محبوب (یعنی جس سے شادی کرنا مقصود ہے) کا نام لکھیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

(۳)	وَلَمْ	یُوْلَدْ	وَلَمْ	یَکُنْ
(۵)	هُوَ	اللّٰهُ	اَحَدٌ	اللّٰهُ
(۷)	یُوْلَدْ	وَلَمْ	یَکُنْ	لَّهٗ
(۱)	قُلْ	هُوَ	اللّٰهُ	اَحَدٌ
(۶)	اَلصَّمَدُ	لَمْ	یَلِدْ	وَلَمْ
(۴)	لَّهٗ	کُفُوًا	اَحَدٌ	قُلْ
(۲)	اَللّٰهُ	اَلصَّمَدُ	لَمْ	یَلِدْ
(۸)	کُفُوًا	اَحَدٌ		

--------------- اَلْحُبُّ ---------------

یہ تعویذ محب اپنے تکیہ کے نیچے رکھے۔ اگر بہت جلدی اثر مطلوب ہو تو دو پتھروں کے درمیان اس تعویذ کو دبا دیں۔ ہر پتھر کا وزن کم سے کم دو سیر ہونا چاہیئے۔ پتھر زیادہ وزنی ہوں تو کوئی حرج نہیں لیکن دو سیر سے کم نہ ہوں۔ یہ پتھر زمین پر رکھیں کسی تختہ، چوکی یا تخت پر نہ رکھے جائیں۔ یہ عمل صرف جائز مقصد کے لئے کیا جائے ناجائز کام کے لئے نہ کریں ورنہ نقصان ہوگا۔

حفاظت دورانِ سفر

سفر پہ جانے سے پہلے گھر یا جائے رہائش سے نکلنے کے بعد

یَا حَفِیْظُ یَا وَدُوْدُ یَا رَحِیْمُ یَا مُرِیْدُ یَا حَفِیْظُ
یَا وَدُوْدُ یَا وَدُوْدُ یَا اَللّٰهُ یَا حَفِیْظُ

پڑھکر آسمان کی طرف منہ کرکے پھونک مار دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ دورانِ سفر ہر آفت اور ناگہانی حادثہ سے محفوظ رہیں گے۔ دورانِ سفر غیبی امداد بھی حاصل ہوگی۔

حافظہ کی کمزوری دُور کرنے کے لئے

صبح نہار منہ وضو یا غسل کرکے رَبِّ یَسِّرْ وَلَا تُعَسِّرْ تین مرتبہ پڑھیں اور پانی پر دم کرکے پی لیں۔ اس عمل کو چالیس روز تک برقرار رکھنا چاہیئے اگر کسی وجہ سے ناغہ ہو جائے تو دن شمار کرکے بعد میں پورے کر لیں۔

خون کی کمی (انیمیا-ANAEMIA)

جسم میں خون کی کمی دور کرنے کے لئے بسم اللہ شریف کے ساتھ تین مرتبہ
یَا حَیُّ قَبْلَ کُلِّ شَیْءٍ یَا حَیُّ بَعْدَ کُلِّ شَیْءٍ
پڑھکر پانی یا چائے، شربت یا دودھ جو بھی مشروب پیئیں اس پر دم کرکے پیئیں۔ جب خون کی کمی دور ہو جائے یہ عمل ترک کر دیں۔

خود سے باتیں کرنا

نوے دن تک روزانہ ایک مرتبہ

اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ

پڑھکر صبح سورج نکلنے سے پہلے ایک صراحی پانی یا مٹکے پر دم کریں اور مریض کو پینے کے لئے یہی پانی دیں۔ اگر مریض خود عمل کرنے کے حال میں ہو تو یہی آیت صبح سویرے اور رات کو سونے سے پہلے ایک مرتبہ پڑھکر ہاتھوں پر دم کرے اور دونوں ہاتھ چہرے پر پھیرلے۔

دماغی توازن کی خرابی

دماغ کے اوپر مستقل دباؤ رہنے سے ذہنی توازن بگڑ جاتا ہے' اس کی وجہ پیچیدہ حالات ہوں' کوئی الجھن ہو یا تفکر کا مرض ہو' دماغی توازن خراب ہونے کی کوئی بھی وجہ ہو' علاج ایک ہی ہے وہ یہ ہے کہ جب بھی پانی پئیں ایک گھونٹ پانی پر بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھکر دم کرکے پئیں یا اس طرح کریں کہ پہلا گھونٹ پانی منہ میں لیکر دل ہی دل میں بسم اللہ شریف پڑھیں۔ اگر مریض کی حالت اتنی خراب ہو کہ وہ خود یہ عمل نہ کرسکے تو بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ زعفران اور عرق گلاب سے ایک پلیٹ پر لکھ کر صبح نہار منہ پلائیں۔

دماغ کی رگ پھٹ جانا (COMMA)

بعض اوقات سر کے اوپر شدید چوٹ لگجانے سے دماغ کا اندرونی نظام ٹوٹ جاتا ہے' کوئی صدمہ پہنچنے یا دوران خون دماغ کو جھٹکا لگنے سے دماغ کی کوئی رگ ٹوٹ جاتی ہے اور مریض بیہوش ہو جاتا ہے۔ اس کو COMMA بھی کہتے ہیں اس کا علاج یہ ہے کہ دنبہ کی اون یا بکری اور دنبہ کی کھال کو ایسی جگہ جلایا جائے جہاں سے مریض تک دھواں پہنچ سکے۔ اس دھوئیں سے دماغ کے وہ خلیے بحال ہو جاتے ہیں جن کی وجہ سے مریض بے ہوش ہوا ہے۔ علاج میں بہت زیادہ احتیاط کی ضرورت ہے۔ ذرا سی لاپرواہی خطرہ کا باعث بنجاتی ہے۔

دماغی کمزوری

دماغی الجھن اور نروس نیس (NERVOUSNESS) کو ختم کرنے کیلئے کھانے میں نمک کی مقدار کم کرکے چوتھائی کر دینی چاہیئے۔ علاج کے لئے کسی موٹی کاغذ کے ایک ٹکڑے پر زعفران اور عرق گلاب سے

اَلرَّضَاعَتُ عَمَّانُوْئِیْلُ

۸۰

لکھکر ایک پونڈ شہد میں ڈالدیں۔ یہ شہد ایک ایک چمچہ تین مرتبہ روزانہ کھائیں، جب تک صحت پوری طرح بحال نہ ہو اس علاج کو ترک نہ کریں۔

داغ، دھبے اور زخم کے نشانات

جسم پر داغ اور دھبے چاہے وہ زخم کے ہوں یا جلنے کے ہوں ان سب کے لئے صبح سورج نکلنے سے پہلے اور رات کو سونے سے پیشتر بسم اللہ شریف کے بعد ایک ایک ہزار بار یَا شَافِیُ پڑھکر دونوں ہاتھوں پر دم کریں اور نشانوں پر پھیر لیں۔ ساتھ ہی جب بھی پانی یا کوئی مشروب پئیں گیارہ مرتبہ یَا شَافِیُ پڑھکر اس پر دم کر لیا کریں۔

دوا یا انجکشن کا ری ایکشن (REACTION)

کوئی تیز یا زہریلی دوا استعمال کرنے سے بعض اوقات خون زہریلا ہو جاتا ہے۔ اس سے مریض کے جسم پر دَدوڑے پڑ جاتے ہیں۔ کبھی کبھی پت بھی اُچھل آتے ہیں۔ اثر گہرا ہو جائے تو مریض دماغ کے اندر چبھن اور بدن میں تشنج محسوس کرتا ہے۔ دوا کے اس مضر اثر سے بے ہوشی بھی طاری ہو جاتی ہے۔ فوڈ پوائزننگ (FOOD POIS ONING) یا کسی زہریلے کیڑے مثلاً سانپ، بچھو، بھڑ، شہد کی مکھی وغیرہ کے کاٹنے سے بھی اگر خون متاثر ہو جائے تو ایک مرتبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یَا رَحِیْمُ یَا اَللّٰهُ یَا مُرِیْدُ یَا رَحِیْمُ یَا اَللّٰهُ یَا مُرِیْدُ

یَا رَحِیْمُ یَا اَللّٰهُ یَا مُرِیْدُ یَا بَدِیْعَ الْعَجَائِبِ

بِالْخَیْرِ یَا بَدِیْعُ

پڑھکر پانی پر دم کر کے مریض کو پلائیں اور چکنی مٹی کے ڈھیلے پر دم کر کے بار بار سنگھائیں۔

دانت پیسنے کی عادت

سونے کے دوران دانت پیسنے کی بیماری کئی وجوہات کی بنا پر ہوتی ہے اس میں ایک وجہ پیٹ میں کیچوے یا کیڑے بھی ہوتی ہے۔ بہر حال وجہ کچھ بھی ہو مریض جب گہری نیند سو جائے تو اس کے قریب سرہانے کی طرف کھڑے ہو کر اتنی آواز سے کہ نیند خراب نہ ہو، چند روز تک کوئی صاحب کٓھٰیٰعٓصٓ پڑھیں، پڑھتے وقت لہجے میں ہر لفظ کا فاصلہ برابر ہونا چاہئے۔

دمہ

اللہ تعالیٰ کے بیان کردہ قانون کے تحت آدمی دراصل روشنیوں کا مجموعہ ہے۔ ان روشنیوں کے اوپر ہی اس کی زندگی اور صحت کا دارومدار ہے۔ بہت سے امراض روشنیوں کی کمی سے پیدا ہوتے ہیں اور بہت سے امراض روشنیوں کی زیادتی سے وجود میں آتے ہیں۔

روشنی ایک قسم کی نہیں ہوتی بلکہ انسانی زندگی میں دور کرنے والی روشنیوں کی قسمیں بے شمار ہیں۔ ہر روشنی کا الگ الگ نام رکھنا انسانی فکر سے باہر ہے۔ سمجھنے کے لئے ہم ان روشنیوں کو مختلف رنگوں کا نام دے سکتے ہیں۔ یہ روشنیاں انسان کو کہاں سے ملتی ہیں اور انسانی دماغ پر نزول کر کے کس طرح ٹوٹتی اور

بکھرتی ہیں، ٹوٹنے اور بکھرنے کے بعد دماغ کے کئی ارب خلیے ان سے کس طرح متاثر ہوکر حواس کی تخلیق کرتے ہیں، اس کا پورا بیان "رنگ اور روشنی سے علاج" میں موجود ہے۔

دمہ اور ضیق النفس کا مرض بھی روشنیوں میں عدم توازن کی بنا پر ہوتا ہے۔ وہ روشنیاں جو پورے جسم میں خون کو گردش دینے کی ذمہ دار ہیں ان میں توازن نہیں رہتا۔ نتیجہ میں خون کی کثافت جو مسامات کے ذریعے نکلنی چاہیئے وہ پوری طرح خارج نہیں ہوتی اور جب یہ خون پورے جسم میں دور کرکے پھیپھڑوں میں پہنچتا ہے تو پھیپھڑوں کی جالیوں میں یہ کثافت جمع ہوتی رہتی ہے۔ اس کثافت میں ابتداءً تعفن پیدا ہوتا ہے اور پھر وائرس (VIRUS) پیدا ہوجاتے ہیں۔ جب پھیپھڑے ان خوردبین سے بھی نظر نہ آنے والے کیڑوں سے بھر جاتے ہیں تو پھیپھڑوں کا پمپنگ سسٹم خراب ہوجاتا ہے، جس کی وجہ سے سانس لینے میں دشواری پیش آتی ہے اور اسی کو دمہ کا نام دیا جاتا ہے۔ علاج یہ ہے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یَا فَارِقُ یَا فَارِقُ یَا فَارِقُ
یَا فَارِقُ یَا فَارِقُ یَا فَارِقُ
یَا فَارِقُ یَا فَارِقُ یَا فَارِقُ

چینی کی پلیٹوں یا سونے کے پترے پر زردہ کے رنگ سے مندرجہ بالا نقش لکھیں اور پانی سے دھوکر دن میں تین مرتبہ پلائیں۔

احتیاط :۔ مریض کو صاف ہوا اور گرد و غبار سے پاک فضا میں

رہنا چاہیئے۔ مرطوب ہوا، کھٹی اور ٹھنڈی چیزیں اس مرض میں نقصان دہ ہیں۔ زیادہ سردی اور زیادہ گرمی بھی اس مرض کے لئے ناسازگار ہے۔

داد

صبح، دوپہر اور شام

رَبُّ الْمَشْرِقَیْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَیْنِ ۝

گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھکر داد پر دم کریں۔

دانتوں کے جملہ امراض

عمر سے پہلے دانتوں کا ہلنا، پائیریا، ماس خورہ، دانتوں پر چونا جم جانا، دانتوں میں کیڑا لگنا، دانتوں پر کالے دھبے پڑجانا، دانتوں کا رنگ ہلدی کی طرح زرد ہوجانا، دانت کی ہڈی کا ریزہ ریزہ ہوکر ٹوٹنا وغیرہ وغیرہ۔ ان سب کے لئے وَالْمُجَدِّدُ وَّحُ نو مرتبہ پڑھکر صبح نہار منہ ایک گلاس پانی پر دم کرکے ایک گھونٹ پانی الگ کرلیں۔ باقی پانی سے اچھی طرح کلی کریں۔ کلی کرنے کے بعد الگ کیا ہوا ایک گھونٹ پانی پی لیں۔ اس کے آدھے گھنٹہ بعد تک کوئی چیز کھانا پینا منع ہے۔

دَرد

دانت یا ڈاڑھ میں درد ————

اُس دانت یا ڈاڑھ کو جس میں درد ہو چٹکی سے پکڑ کر چھوڑ دیں اور

چٹکی پر

اِذَا زُلۡزِلَتِ الۡاَرۡضُ زِلۡزَالَهَا

پڑھکر دم کریں۔

سر میں درد

ایک سوتی رومال پر

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

رَضِيۡنَا بِالۡقَضِيۡنَا فَاتُوۡ بُرۡهَانَ اَلۡفَ مَرَّةٍ

پڑھکر پھونک ماریں اور گرہ لگادیں۔ یہ رومال سر میں اس طرح باندھیں کہ گرہ کنپٹی کے اوپر آجائے۔ اگر درد پرانا ہو تو یہ رومال صبح سویرے باندھ کر رات کو سونے سے پہلے چند منٹ کے لئے کھول دیں اور پھر باندھ لیں اور کئی روز تک یہ سلسلہ جاری رکھیں۔ وضو یا غسل کرتے وقت رومال کھول لینے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

شدید درد، کہیں بھی ہو

درد کسی عضو میں اور کسی وجہ سے ہو

اِذَا زُلۡزِلَتِ الۡاَرۡضُ زِلۡزَالَهَا ۙ وَاَخۡرَجَتِ الۡاَرۡضُ اَثۡقَالَهَا ۙ

ایسی آواز سے جس کو مریض نہ سن سکے، سات بار پڑھ کر صبح شام سیدھے کان میں پھونک ماریں۔

کان میں درد

بقدر ضرورت خالص سرسوں کا تیل ہلکا گرم کر کے اس پر ایک مرتبہ سورہ قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِ پڑھکر دم کریں اور متاثرہ کان میں چند قطرے ڈالدیں۔ کان میں تیل ہمیشہ ہلکا گرم ڈالنا چاہیے۔

ریڑھ کی ہڈی میں درد

گردن توڑ بخار، ہڈی کے چھلکے کا بے جگہ ہونا یعنی مہروں کے درمیان خلا واقع ہوجانا، ریڑھ کی ہڈی یا اس میں بال پڑجانا یا ریڑھ کی ہڈی کا تناسب بگڑ جانا، ریڑھ کی ہڈی کے درمیان حرام مغز میں نقص پیدا ہوجانا۔ ان سب کے لئے نیلی اور زرد روشنائی ملا کر مندرجۂ ذیل تعویذ لکھا جائے اور موم جامہ کر کے نیلے دھاگہ میں متاثرہ جگہ باندھا جائے۔

گدی اور کمر میں درد ــــــــــــ

ایسا درد جو کولہوں کے درمیان ریڑھ کی ہڈی کے جوڑ میں ہو یا ریڑھ کی ہڈی کے اوپر گردن کے جوڑ میں ہو یا ریڑھ کی ہڈی میں کسی جگہ ہو اور درد کی لہریں دماغ تک جاتی ہوں تو ایسی صورت میں اوپر نیچے دو مثلث بنا کر مندرجہ ذیل نقش



بیری کی لکڑی یا عود صلیب پر لکھ کر گلے میں لٹکائیں۔ شدت کے وقت کاغذ یا چینی کی پلیٹ پر لکھ کر پانی سے دھو کر پلائیں۔

گردوں میں درد ــــــــــــ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

ك م ن ق ٥

اَلۡمَلِكُ الۡقُدُّوۡسُ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

۹۵ ۹۵ ۹۵

گردہ کا درد ریاحی ہو یا پتھری کی وجہ سے ہو دونوں حالتوں میں کسی موٹی کاغذ پر مندرجہ بالا نقش لکھ کر ڈوری کے ساتھ کمر میں اس طرح باندھیں کہ تعویذ گردوں کے قریب رہے اس نقش کو پانی سے دھو کر پلانا بھی مفید ہے۔ اگر

گردہ میں پتھری ہو تو وہ ریت بن کر پیشاب کے ذریعہ خارج ہو جاتی ہے۔

عرق النساء (لنگڑی کا درد) ــــــــــــ

دیکھا گیا ہے کہ مریض اس مرض کی وجہ سے چلنے پھرنے سے معذور ہو جاتا ہے۔ نہ صرف یہ کہ متاثرہ ٹانگ پوری طرح جسم کا وزن نہیں سنبھالتی بلکہ بعض اوقات کمر میں خم بھی آجاتا ہے۔ روحانی طب میں اس درد کی بنیادی وجہ گردوں کے نظام عمل میں نقص پیدا ہونا ہے۔ ساتھ ہی گردوں میں گیس بھی جمع ہوتی ہے جس سے صرف درد ہی نہیں ہوتا بلکہ پتھری بھی بن جاتی ہے۔ اس سے نجات پانے کے لئے جب بھی پانی پئیں یَا شَافِیَ الۡاَمۡرَاضِ مُقِیۡتًا سَدِیۡدًا پڑھ کر دم کر لیں۔

ایڑی میں درد ــــــــــــ

چلتے پھرتے، اٹھتے بیٹھتے، وضو اور بغیر وضو وَامۡسَحُوۡا بِرُءُوۡسِكُمۡ وَاَرۡجُلَكُمۡ اِلَى الۡكَعۡبَيۡنِ کا ورد کریں۔ درد ختم ہونے پر ورد بھی ختم کر دیں۔

آدھا سیسی کا درد ــــــــــــ

صبح سورج نکلنے سے پہلے مریض کو اکڑوں اس طرح بٹھائیں کہ اس کا منہ مشرق کی طرف ہو۔ مریض سے کہیں کہ وہ سر کے اس آدھے حصہ پر اپنا سیدھا ہاتھ رکھے جس طرف درد ہوتا ہے کوئی نابالغ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

فَبِرِنیٔ کَذّبَتَ مُھَیِم پڑھکر پھونک ماردے۔ نابالغ سے مراد دس سے بارہ سال تک کا لڑکی یا لڑکا ہے۔

ڈیپتھیریا (DYPTHERIA) یا خناق

یہ مرض عام طور پر معصوم بچوں کو ہوتا ہے۔ اس مرض میں خوردبین سے بھی نظر نہ آنے والے کیڑے سانس کی نالی میں اس تیزی سے پرورش پاتے ہیں کہ چند گھنٹوں میں سانس کی نالی بند ہو جاتی ہے۔ اگر بروقت تدارک نہ کیا جائے تو یہ کیڑے جھلی کی شکل میں سانس کی نالی کو بالکل بند کر دیتے ہیں اور مریض کا دم گھٹ جاتا ہے۔ اس موذی مرض سے نجات حاصل کرنے کے لئے ایک مرتبہ

مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗ اِلَّا بِاِذْنِہٖ

پڑھکر پانی پر دم کریں اور یہ پانی بار بار حلق میں ڈالیں اور گلا سہلاتے رہیں تاکہ پانی حلق سے نیچے اتر جائے۔ اس مرض میں لاپرواہی نہ کریں خطرناک مرض ہے۔

ذائقہ خراب ہونا

اگر ذائقہ خراب ہو جائے اور ہر چیز میٹھی یا پھیکی معلوم ہو تو صبح سورج طلوع ہونے سے پیشتر نہار منہ اَلْسِنِیْ بِالْسِنِیْ دل ہی دل میں پڑھکر پانی پر دم کریں اور یہ پانی مشرق کی طرف منہ کر کے تین گھونٹ میں پی لیں۔

ذیابطیس

شکر پیشاب میں ہو یا خون میں، دونوں حالتوں میں مندرجہ ذیل تعویذ کاغذ یا چینی کی پلیٹوں پر زعفران اور عرق گلاب سے لکھکر تینوں وقت کھانے سے پندرہ بیس منٹ پہلے پانی سے دھو کر پئیں۔

ع	ص	م	ح
۶	ا	س	ق
ا	ك	ل	ت
ل	ت	ا	ی

مٹھاس سے پرہیز ضروری ہے البتہ جامن اس مرض میں کھانا مفید ہے۔ کالا چنا چھلکوں سمیت پسوا کر اس آٹے کی روٹی کھانا ذیابطیس میں خاص طور سے فائدہ مند ہے۔

ذہن کا ماؤف ہونا

مستقل ذہنی دباؤ، اعصابی کشاکش یا اور کسی وجہ سے اگر ذہن ماؤف رہتا ہو یعنی کوئی بات سمجھ میں نہ آتی ہو، دماغی یا جسمانی کام کرتے وقت ذہن ساتھ نہ دیتا ہو، ایسی صورت میں کالی روشنائی سے لوبان کے بہت چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں پر نو کے ہندسے لکھے جائیں اور لوبان کے ٹکڑوں کو دہکتے ہوئے کوئلوں پر ڈال کر دھونی کی طرح سلگائیں۔

یہ عمل ایسی جگہ کرنا چاہیے جہاں مریض کے علاوہ کوئی اور شخص نہ ہو۔ اس کے لئے رات کا وقت نہایت موزوں ہے۔ دھونی لینے کے بعد مراقبہ کریں یعنی آنکھیں بند کر کے اپنے دل کے اندر دیکھیں۔ مراقبہ پندرہ منٹ سے آدھے گھنٹہ تک کیا جائے۔ اس عمل سے ذہن میں ایسی روشنیاں منتقل ہونے لگتی ہیں جن سے مسائل کا حل آسانی سے سمجھ میں آجاتا ہے اور ذہن کے اندر حالات و مسائل کا مقابلہ کرنے کی طاقت پیدا ہو جاتی ہے۔

رگ پھٹنے سے خون آنا

شدید ضرب کی بنا پر کوئی رگ پھٹ جائے اور اس سے خون بہنے لگے تو یہ علامت خطرہ کی ہے۔ اس صورت میں لاپرواہی نہیں برتنی چاہیے فوری تدارک کے ساتھ ساتھ

كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمَاتِ رَبِّي

پلیٹ یا طشتری پر کھانے کے زرد رنگ کی روشنائی سے لکھ کر مریض کو بار بار پلائیں۔ بیہوشی کی حالت میں پانی چمچے سے اس کے حلق میں ڈالیں۔

رعشہ

کسی موٹی کاغذ پر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلرَّحْمٰنُ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ۝ خَلَقَ الْاِنْسَانَ

عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ۝ اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ۝

لکھ کر ایک تعویذ گلے میں پہنا دیں اور ایک تعویذ صبح نہار منہ روزانہ پانی سے دھو کر کافی مدت تک پلائیں۔

رسولی

رسولی جسم میں کسی بھی جگہ ہو

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَا بَدِيْعُ الْعَجَائِبِ بِالْخَيْرِ يَا بَدِيْعُ



(دائروں کے بیچ میں نقطہ لگا کر اسے اس طرح کاٹیں کہ کراس بن جائے)

کاغذ یا پلیٹ پر زرد رنگ یا زعفران اور عرق گلاب سے لکھ کر دن میں تین وقت کئی ماہ تک پئیں۔ یہاں تک کہ رسولی ختم ہو جائے۔

سیدنا حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زیارت و قدم بوسی

پیارے نبی شفیع المذنبین رحمۃ اللعالمین، سرکار دو عالم آقائے دو جہاں سرور کائنات حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زیارت اور قدم بوسی حاصل کرنے کے لئے بعد نماز عشاء سب کاموں سے فارغ ہونے کے بعد رات کو سونے سے پہلے

صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى حَبِيْبِهٖ مُحَمَّدٍ وَّسَلَّمَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَا وَدُوْدُ يَا بَدِيْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَيْرِ يَا بَدِيْعُ

بِسْمِ اللّٰهِ الْوَاسِعِ جَلَّ جَلَالُهٗ يَا حَفِيْظُ

تین سو مرتبہ پڑھ کر آنکھیں بند کر کے پندرہ بیس منٹ حضور اکرم علیہ الصلوٰۃ والسلام کا تصور کریں۔ اور بات کئے بغیر اسی تصور کو قائم رکھتے ہوئے سو جائیں۔ اکیس روز کے اس عمل کی برکت سے انشاء اللہ حضورؐ کی زیارت اور قدم بوسی کی سعادت نصیب ہو جائے گی۔

زیارت کی سعادت حاصل ہونے کے بعد میٹھے چاول پکا کر بچوں کو کھلا دیں۔

شادی کے لئے

سب کاموں سے فارغ ہو کر رات کو سونے سے پہلے اوّل آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھنے کے بعد سورہ اخلاص اکتالیس بار پڑھیں صرف شادی کے لئے دعا کریں۔ عمل کی مدت نوّے دن ہے۔ اس عرصہ میں منگنی یا شادی ہو جائے تو بھی نوّے دن پورے کرنا ضروری ہیں۔ عورتیں ناغہ کے دن شمار کر کے بعد میں پورے کر لیں۔

شوہر کا غصہ ختم کرنے کے لئے

بیوی شوہر کی نسبت زیادہ محبت کرنے والی ہوتی ہے۔ اس کے اندر

محبت کا تلاطم خیز سمندر ہے جس کی بنا پر نسلِ انسانی کی بقا اور نشو و نما جاری ہے اگر بیوی کے ساتھ پوری محبت کی جائے اور شوہر کی طرف سے اس کو ذہنی سکون میسر آجائے تو معاشرے کی زیادہ تر برائیاں ختم ہو سکتی ہیں جس کا اثر براہ راست آنے والی نسلوں پر پڑتا ہے۔

شوہر کے ناروا سلوک سے نجات پانے کے لئے عشاء کی نماز کے بعد بیوی اوّل آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الْوَاسِعِ جَلَّ جَلَالُهٗ

مصلے پر بیٹھ کر ایک تسبیح پڑھے اور دعا کرے۔

اگر ایسے حالات پیدا ہو جائیں کہ شوہر طلاق دینے پر آمادہ ہو یا اس کے اندر بیوی کو علیحدہ کرنے کی ضد پیدا ہو جائے یا بیوی کو گھر سے نکال دے اور انتقاماً اسے گھر نہ بلائے تو بیوی کو چاہئے کہ رات کو سونے سے پہلے باوضو مصلّے پر بیٹھ کر اکتالیس بار سورہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پوری سورۃ پڑھ کر بات کئے بغیر بستر میں چلی جائے اور لیٹ کر آنکھیں بند کر لے اور اپنے شوہر کا تصور کرتے کرتے سو جائے۔ اس عمل کی مدت بھی نوّے دن ہے۔

شوہر کے ساتھ بیوی کی زیادتی

ہر آدمی تین کمزوریوں سے مرکب ہے۔ ۱۔ حکمرانی کی خواہش ۲۔ جنس کا غلبہ ۳۔ غضب یا غصہ۔ یہ تینوں کمزوریاں عورت اور مرد دونوں میں ہوتی ہیں

بعض گھرانوں میں عورتوں میں غصہ اس قدر زیادہ ہوتا ہے کہ مرد کی زندگی اجیرن ہو جاتی ہے۔ اس کا علاج بھی وہی ہے جو ہم "شوہر کا غصہ ختم کرنے کے لئے" کے عنوان سے بیان کر چکے ہیں۔ بجائے بیوی کے شوہر یہ عمل کرے۔

شوہر اور بیوی کا دست و گریباں ہونا

تالی دونوں ہاتھوں سے بجتی ہے۔ میاں بیوی دونوں بات بے بات لڑتے رہیں تو اس گھر کی فضا مکدر ہو جاتی ہے اور اولاد کی تربیت میں بڑا سقم واقع ہو جاتا ہے اس کا تدارک اس طرح کرنا چاہیئے کہ میاں بیوی دونوں میں سے کوئی ایک اولاد کی تربیت کی خاطر ایثار کرے اور خاموشی اختیار کرے۔ وہ مثال تو آپ نے سنی ہوگی "ایک چپ سو کو ہرائے" بالفرض محال اگر دونوں میں سے کسی کی طبیعت میں ایثار نہ ہو تو

وَالْكَاظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ
وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ۝

ہر نماز کے بعد سو مرتبہ پڑھ کر ایک گھونٹ پانی پر دم کر کے پئیں۔

(آیت کا ترجمہ یہ ہے "جو لوگ غصہ کھاتے ہیں اور لوگوں کو معاف کر دیتے ہیں۔ اللہ احسان کرنے والے ایسے بندوں سے محبت کرتا ہے")

شعوری کمزوری ختم کرنے کیلئے

انسان کے اندر دو دماغ کام کرتے ہیں۔ ایک کو ہم شعور کہتے ہیں اور

دوسرے دماغ کا نام لاشعور رکھا گیا ہے۔ شعور لاشعور کی دی ہوئی تحریکات کو قبول کر کے ہمارے اندر حواس بناتا ہے اور ہمیں ان حواس سے کام لینا سکھاتا ہے اگر شعور کمزور ہے تو وہ لاشعوری تحریکات کو پوری طرح قبول نہیں کرتا۔ نتیجہ میں زندگی میں کام آنے والی بہت سی صلاحیتوں سے ہم محروم ہو جاتے ہیں۔ اور قدم قدم پر ہمیں مشکلات کا سامنا ہوتا ہے۔ شعور کی اس کمزوری کو دور کرنے کے لئے، زردہ کے رنگ اور عرق گلاب سے چینی کی سفید پلیٹ پر مندرجہ ذیل تعویذ لکھ کر صبح نہار منہ تین مہینے تک پانی سے دھو کر پلائیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَا رَبُّ الرَّحِيْمُ　　اَللّٰهُ　　يَا رَبُّ الرَّحِيْمُ
يَا رَبُّ الرَّحِيْمُ　　(اَللّٰهُ)　　يَا رَبُّ الرَّحِيْمُ
يَا رَبُّ الرَّحِيْمُ　　اَللّٰهُ　　يَا رَبُّ الرَّحِيْمُ

يَا بَدِيْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَيْرِ يَا بَدِيْعُ

طاعون

یہ ایسا مرض ہے جو عام طور سے چوہوں کے ذریعہ پرورش پاتا ہے۔

طاعون سب سے پہلے چوہوں میں طاعون بردار پسوؤں سے پھیلتی ہے۔ پھر یہ پسو آدمیوں پر حملہ آور ہو کر ان میں طاعون کی وبا پھیلا دیتے ہیں۔ علامت کے طور پر کسی نہ کسی جوڑ پر گلٹی نمودار ہوتی ہے اور بخار شروع ہو جاتا ہے۔ گلٹی جتنا زور کرتی

ہے اتنا ہی بخار بڑھتا ہے۔ انتہا یہ ہے کہ بخار ایک سو آٹھ ڈگری تک پہنچ جاتا ہے
مریض دو دن میں یا تیسرے روز ختم ہو جاتا ہے۔ بخار کی حالت میں جب اضافہ ہوتا ہے
تو مریض بے ہوش ہو جاتا ہے۔ وہ کسی کو نہ پہچانتا ہے اور نہ ہی کسی سے کچھ بات کرتا
ہے۔ کانوں میں جو آواز پہنچتی ہے وہ اس کو سنائی دیتی ہے لیکن یہ آواز بھی وہ
اچھی طرح نہیں سنتا۔ گلٹی زیادہ تر بغلوں یا چڈھوں میں نکلتی ہے۔

طاعون کے کیڑے چوہوں کے بلوں سے ایک فٹ تک باہر آجاتے ہیں
اور آدمی کے پیروں سے چمٹ کر اوپر کی طرف چڑھنا شروع کر دیتے ہیں۔ یہاں تک
کہ وہ چڈھوں اور بغلوں تک پہنچ جاتے ہیں۔ ان کیڑوں کی مرغوب غذا چڈوں اور
بغلوں کا گوشت ہوتا ہے۔ یہ اس شدت سے پھیلتے ہیں کہ اگر ایک منٹ میں ان کی
تعداد ایک لاکھ ہے تو دوسرے منٹ میں ان کی تعداد دس لاکھ ہو جاتی ہے۔

علاج یہ ہے:۔ (سورہ بقرہ آیت ۲۲۸)

اَلطَّلَاقُ مَرَّتٰنِ ۖ فَاِمْسَاكٌ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ تَسْرِيْحٌ
بِاِحْسَانٍ ۗ وَلَا يَحِلُّ لَكُمْ اَنْ تَاْخُذُوْا مِمَّآ
اٰتَيْتُمُوْهُنَّ شَيْـًٔا اِلَّآ اَنْ يَّخَافَآ اَلَّا يُقِيْمَا حُدُوْدَ
اللّٰهِ ۗ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا يُقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ۙ
فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا فِيْمَا افْتَدَتْ بِهٖ ۗ تِلْكَ
حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَعْتَدُوْهَا ۚ وَمَنْ يَّتَعَدَّ
حُدُوْدَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ○

کوئی صاحب ایک ہزار مرتبہ پانی پر دم کریں اور ایک ایک گھونٹ

مریض کو پلائیں۔ اسی طرح دن میں کم از کم پانچ مرتبہ کریں۔ پہلے گھنٹہ کے بعد دوسرے
گھنٹہ میں، دوسرے گھنٹے کے بعد چوتھے گھنٹے میں، چوتھے گھنٹے کے بعد ساتویں گھنٹے
میں اور ساتویں گھنٹے کے بعد بارھویں گھنٹہ میں۔ اگر افاقہ معمولی ہو تو رات کو بھی یہی عمل
کریں اور دن کو بھی۔ افاقہ کی شناخت یہ ہے کہ بخار کم ہونا شروع ہو جائے گا۔ یہاں
تک کہ مریض کو شفا ہو جائے گی۔

عقیدہ خراب ہونا

عقیدہ جب خراب ہو جاتا ہے تو انسان کے دماغ میں ایسے وسوسے
اور خیالات آنے لگتے ہیں جن میں خدا، رسول اور مذہب سے بیزاری پائی جاتی
ہے اور یہ بیزاری غیر اختیاری ہوتی ہے۔ عقیدہ کی خرابی اور ضمیر کی ملامت سے
نظر نہ آنے والا ایک متعفن پھوڑا اس کے باطن میں پیدا ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے
وہ اتنا بےچین رہتا ہے کہ اس کی مثال بڑی سے بڑی بیماری میں بھی نہیں ملتی۔
اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنے حفظ و امان میں رکھے۔ اس تکلیف وہ کیفیت سے
نجات پانے کے لئے کورے یا دھلے ہوئے کھدر یا لٹھے کا ایک کرتا سلوایا جائے
یہ کرتا سارے جسم پر ایک ایک بالشت زائد ہو اور ٹخنوں تک نیچا ہو۔ آستین بھی
ایک ایک بالشت کھلی ہوئی ہوں۔ کسی ایسے کمرے میں جس میں اندھیرا ہو۔
(اندھیرا نہ ہو تو اندھیرا کر لیا جائے) یہ کرتا پہن کر پندرہ منٹ تک ٹہلنے اور
ٹہلتے وقت

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۙ

مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝

پڑھتے رہیے۔ پندرہ منٹ کے بعد اندھیرے ہی میں کرتا اتار کر تہہ کر کے اسی کپڑے میں کسی محفوظ جگہ رکھ دیں۔ جب تک عقائد درست نہ ہوں اس وقت تک یہ عمل کیا جائے۔ صرف اندھیرا شرط ہے۔

عورتوں کے امراض

حمل ضائع ہونا اور بچوں کا پیدا ہوتے ہی مرجانا ــــــــ

ماں کے پیٹ میں بچے کی صحیح نشو ونما نہ ہونا یا بچے کا پیدا ہوتے ہی مرجانا۔ ان حالات کی وجہ ماں کے دماغ میں ان خلیوں کی کمزوری ہوتی ہے جو بچے کی تخلیق میں کام کرتے ہیں۔ ماں کے دماغ میں کمزوری کی وجہ زیادہ تر ذہنی پیچیدگی، لیکوریا اور گھر کا ناخوشگوار ماحول ہوتا ہے۔ دوران حمل تیز، غلط اور زیادہ دواؤں کے استعمال سے بھی یہ صورت پیدا ہو جاتی ہے۔

ان سب اسباب کے تدارک کے ساتھ ساتھ اُمّ الصِّبْيَانْ۔ (اس کا بیان کتاب کے شروع میں آچکا ہے) والا تعویذ زرد رنگ کے چکنے کاغذ پر لکھ کر بالکل ابتدائی دور میں ماں کو اپنے گلے میں پہن لینا چاہیے اور ہر جمعرات کو شام کے وقت کپڑے کے خول سے نکالے بغیر تعویذ کو لوبان کی دھونی دینی چاہیے۔ ولادت کے بعد یہ تعویذ ماں اپنے گلے سے اتار کر بچے کے گلے میں پہنا دے۔

اولاد نہ ہونا (بانجھ پن) ــــــــ

اولاد نہ ہونے کے بے شمار اسباب ہوتے ہیں۔ مثلاً یہ کہ عورت کے اندرونی نظام میں مرض واقع ہو جائے یا مرد کے اندر اولاد کے جرثومے نہ ہوں۔ اگر مرد اور عورت دونوں کی صحت ٹھیک ہے اور استقرار حمل نہیں ہوتا تو قرآن پاک کی ان آیتوں کی برکت سے انشاء اللہ ماں کی گود بھر جاتی ہے۔

سو مرتبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِيْ خَلَقَ ۝ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ۝ حٰمٓ ۝ الٓرٰ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۝

عورت عشاء کی نماز کے بعد پڑھے اور پانی پر دم کر کے نوے دن تک خود پیے اور شوہر کو بھی پلائے۔ ناغہ کے دن شمار کر کے بعد میں پورے کر لیے جائیں۔

ایام کی بے ترتیبی ــــــــ

ایام کی بے ترتیبی سے عورتوں میں بہت سے امراض پیدا ہو جاتے ہیں۔ تلووں میں دکھن ہو جاتی ہے، پیٹ بڑا ہو جاتا ہے اور مقررہ ایام سے پہلے شدید درد کی کیفیت سے دوچار ہونا پڑتا ہے۔ یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ اگر ایام صحیح وقت اور پوری مدت تک نہ ہوں تو عورتوں کے چہرہ پر بال نکل آتے ہیں۔ بے ترتیبی کی شکایت اگر پرانی ہو جائے اور مرض کی حیثیت اختیار کرلے تو رحم میں ورم آجاتا ہے جس کی وجہ

ے عورتیں تولید کے قابل نہیں رہتیں۔ اس کا اثر رنگ و روپ پر بھی پڑتا ہے اور جسم پھولنا شروع ہو جاتا ہے۔ خون غلیظ اور گاڑھا ہو سکتا ہے اور کمر میں درد اور اعضا شکنی کا عارضہ بھی لاحق ہو سکتا ہے۔ اگر "نظامِ ایام" آہستہ آہستہ کم ہو کر عمر سے پہلے بالکل بند ہو جائے تو عورتوں کے اندر مردانہ خصوصیات پیدا ہوتے ہوئے بھی دیکھی گئی ہیں۔

جس طرح کھانا کھانے اور پانی پینے کے بعد فطری طور پر بول و براز کا ہونا ضروری ہے اسی طرح "ماہواری" بھی عورتوں کی صحت کے لئے لازمی ہے۔ اس کے لئے ایک تعویذ لکھا جا رہا ہے۔ اس تعویذ میں بسم اللہ شریف لکھنا منع ہے۔

ایام کی بے ترتیبی میں اگر کمر میں درد ہو تو یہ تعویذ پشت پر اس طرح باندھیں کہ تعویذ ریڑھ کی ہڈی کے آخری جوڑ سے چھوتا رہے۔ تلووں میں دکھن ہو تو یہ تعویذ ناف کے اوپر باندھیں۔

(نوٹ: تعویذ کو دھاگے میں باندھا جائے جس کا رنگ بینگنی یا جامنی ہو۔ کپڑا یا کسی قسم کی پٹی استعمال نہ کی جائے۔)

نہانے کی ضرورت یا رفع حاجت کے وقت بھی تعویذ جسم سے الگ نہ کریں۔ تعویذ کو موم جامہ کر لیا جائے تاکہ پانی پڑنے سے تعویذ کے اوپر لکھے ہوئے نقوش خراب نہ ہوں۔ تعویذ یہ ہے:-

ط	م	ک	ح
م	ک	ط	ح
ک	ط	م	ح

۰/۱۲۳۴۵۶۷۸۹

ایام کی زیادتی ——

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
یَا عَجَائِبَ الْخَفَا وَ یَا وَرَاءَ الْخَلْقِ

زرد روشنائی سے تعویذ لکھ کر گلے میں ڈالیں۔ زور ہو تو صرف تین روز تک ایک ایک تعویذ یومیہ صبح نہار منہ دھو کر پی لیں۔

لیکوریا (رحم کے جملہ امراض) ——

ھُوَ الْاَمْرُ ھِیَ عَمَّا نُوِیْلُ
بِحَقِّ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ
یَا بَارِیُ الْمُصَوِّرُ الْاَرْحَامُ

رحم کے امراض (جن میں رسولی بھی شامل ہے) کے لئے مندرجہ بالا تعویذ گلے میں پہنائیں۔ شدت کی صورت میں ایک تعویذ روزانہ صبح نہار منہ چالیس روز تک پانی میں دھو کر پئیں یا پلائیں۔

وضع حمل کے بعد پیٹ کا بڑھنا ——

اکثر دیکھا گیا ہے کہ اگر بچہ کی پیدائش کے بعد پیٹ کی صحیح دیکھ بھال نہ کی جائے تو پیٹ بڑھ جاتا ہے۔ اس کے لئے تَطْھِیْرُ شَیْءِ الْخِذْضِ زرد رنگ سے پلیٹ پر لکھ کر صبح، دوپہر اور شام ایک ایک پلیٹ پانی سے دھو کر پلائیں

یہاں تک کہ پیٹ اپنی اصلی حالت پر آجائے۔

چلے کی جملہ تکالیف

یَا رَحِیْمُ	یَا اَللّٰہُ	یَا مُرِیْدُ
یَا رَحِیْمُ	(یَا اَللّٰہُ)	یَا مُرِیْدُ
یَا رَحِیْمُ	یَا اَللّٰہُ	یَا مُرِیْدُ

وضع حمل کے بعد چلے کے دوران خواتین مختلف تکالیف سے دوچار ہو جاتی ہیں یا ہو سکتی ہیں۔

ان سے قطعی طور پر محفوظ رہنے کے لئے مندرجہ بالا نقش زرد رنگ سے کسی موم کاغذ پر لکھ کر گنڈے میں باندھیں۔ گنڈا بنانے کا طریقہ یہ ہے۔ کچے نیلے دھاگے کے گیارہ تار لیں اور عورت کے قد سے ناپ لیں۔ اس کو دہرا یا تہرا کر کے اتنا کر لیں کہ گیارہ گرہیں لگنے کے بعد گلے میں آسانی سے پہنایا جاسکے۔ پھر تین مرتبہ

یَا رَحِیْمُ یَا اَللّٰہُ یَا مُرِیْدُ

پڑھیں اور پھونک مار کے ایک گرہ لگا دیں۔ اس طرح اندازے سے برابر فاصلے پر گیارہ گرہیں لگالیں۔ چلہ کا غسل کرنے کے بعد یہ گنڈا گلے سے اتار کر کسی گڑھے میں دفن کر دیں۔

بچے کی پیدائش میں آسانی

× × × × ×
▽ + + + + +

مندرجہ بالا نقش موم کاغذ پر لکھ کر پیدائش کے وقت حاملہ کی سیدھی ران میں باندھیں۔ انشاء اللہ ولادت آسانی کے ساتھ ہو گی۔

احتیاط:۔ یہ تعویذ اس وقت تک ران میں نہ باندھا جائے جب تک کہ ولادت کے آثار شروع نہ ہوں کیونکہ تجربہ میں یہ بات آئی ہے کہ اگر آثار شروع نہ ہوں اور یہ تعویذ باندھ دیا جائے تو ولادت قبل از وقت ہو جاتی ہے۔ قبل از وقت پیدائش سے بچے پر برا اثر پڑتا ہے۔

دودھ کی کمی

وہ خواتین جو بچے کی پرورش اپنے دودھ سے کرنا چاہتی ہیں لیکن دودھ ناکافی ہوتا ہے مندرجہ ذیل نقش

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
مِنْ ثَمَرَۃٍ رِّزْقًا

۹۹	۹۹	۹۹
۹۹	۹۹	۹۹
۹۹	۹۹	۹۹

چینی کی پلیٹوں پر زرد رنگ سے لکھ کر ایک ایک پلیٹ صبح، دوپہر اور شام کو پانی سے دھو کر پئیں، حسب ضرورت جب دودھ اترنے لگے تو یہ عمل ترک کریں۔

تھنیلہ

تھنیلہ ایک ایسا مرض ہے جس کا اگر صحیح

علاج نہ ہو تو کینسر کا مرض لاحق ہو سکتا ہے۔ اس سے نجات حاصل کرنے کے لئے تین مرتبہ

مَا فِیْ قَلْبِیْ غَیْرَ اللّٰہِ

پڑھکر ایک بڑے پیالے میں نیم گرم پانی پر دم کریں۔ تین گھونٹ پانی پی لیں اور باقی پانی سے متاثرہ پستان کو دھاریں۔ زیادہ سے زیادہ تین بار۔

سینہ کا سپاٹ ہونا

سینہ کا صحیح اُبھار، خواتین کے حُسن کا ایک لازمی حصہ ہے۔ غذا اور بچوں کی نشو ونما کا فطری عمل بھی اسی پر قائم ہے۔ سینہ کا گداز پن مرد و زن میں امتیاز کا سبب بھی ہے۔ جو عورتیں اس حُسن سے محروم ہوتی ہیں وہ مردوں کے لئے جاذب نظر نہیں رہتیں۔ اس کمی کو دُور کرنے کے لئے سورہ وَالتِّیْنِ کی پہلی آیت

وَالتِّیْنِ وَالزَّیْتُوْنِ ۝

رات کو سونے سے پہلے سو بار پڑھیں، سینہ پر دم کریں اور بات کئے بغیر سو جائیں۔ نوّے دن کے اس عمل سے سینہ گداز اور خوبصورت ہو جاتا ہے۔ عمل کے ساتھ ساتھ تین ماہ تک روزانہ ایک چھٹانک پنیر بھی استعمال کیا جائے۔

چہرہ اور جسم پر زائد بال

اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں ارشاد کیا ہے کہ ہم نے ہر چیز کو معین مقداروں کے ساتھ تخلیق کیا ہے۔ عورت اور مرد میں یہ معین مقداریں ہی انفرادیت قائم رکھتی ہیں۔

انسان کے اندر خون دور کرتا رہتا ہے۔ ہوا، روشنی اور کائنات رنگ کے ذریعہ زہر کی ایک کثیر مقدار (جس پر انسان کی زندگی کے قیام کا انحصار ہے) انسان کے اندر داخل ہوتی رہتی ہے۔ یہ زہر مسامات کے ذریعہ پسینہ اور بالوں کی شکل میں خارج ہوتا رہتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ بال ان حصّوں پر زیادہ ہوتے ہیں، جس جگہ خون کا دباؤ نسبتاً زیادہ ہوتا ہے۔ مردوں کے چہرہ پر داڑھی ہوتی ہے لیکن عورتوں کے چہرہ پر بال نہیں ہوتے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ عورتوں میں خون کا یہ زہریلا اثر ایک مخصوص نظام کے تحت ہر ماہ خارج ہوتا رہتا ہے۔ اگر اس ماہانہ نظام صفائی میں خلل یا کمی واقع ہو جائے تو خلل یا کمی کی مناسبت سے عورتوں کے چہرہ پر بال نکل آتے ہیں۔ اس کے لئے ضروری ہے کہ ماہانہ نظام کو بحال رکھا جائے۔

ایک پاؤ کلونجی پانی سے دھو کر دھوپ میں سکھالیں اور کھلے منہ کی صاف شفاف نیلے رنگ کی شیشی میں بھر لیں۔ عشاء کی نماز کے بعد سو مرتبہ

فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ

پڑھکر کلونجی پر دم کر دیں اور شیشی کا ڈھکنا بند کر دیں۔ اس طرح اکیس روز تک کریں۔ بائیسویں روز سے صبح نہار منہ چوتھائی چائے کا چمچہ کلونجی منہ میں ڈالکر دو تین گھونٹ پانی کے ساتھ نگل لیں۔ کلونجی کھانے کے آدھے گھنٹے بعد تک کوئی چیز کھانا پینا منع ہے۔ ایک پاؤ کلونجی ختم ہونے تک یہ عمل جاری رکھا جائے۔

ہسٹیریا

شدت مرض میں مندرجہ ذیل تعویذ زرد روشنائی سے لکھ کر بتی بنالیں

اس کاغذ کی بتی کو روئی میں لپیٹ کر فلیتہ بنا کر گھی یا زیتون کے تیل میں ایسی جگہ جلائیں جہاں مریضہ کو دھواں لگے۔

۷۸۶

یَا فَتَّاحُ	یَا فَتَّاحُ	یَا فَتَّاحُ
یَا فَتَّاحُ	یَا فَتَّاحُ	یَا فَتَّاحُ
یَا فَتَّاحُ	یَا فَتَّاحُ	یَا فَتَّاحُ

فرائی پان میں تھوڑی سی چینی ڈال کر آگ پر رکھ دیا جائے۔ دھیان رہے کہ چینی جلنے نہ پائے۔ جب براؤن رنگ ہو جائے تو نیچے اتار کر آدھی پیالی پانی اس میں ڈال کر تعویذ کو دھو لیا جائے۔ ایک ایک کر کے گیارہ تعویذ متواتر گیارہ روز پلائیں۔ اور دھلے ہوئے تعویذ کا کاغذ جلا دیں۔ کھانوں میں عام طور سے جتنا نمک کھایا جاتا ہے اس میں تین چوتھائی کمی کر دی جائے اور بازار کا پسا ہوا نمک ہرگز استعمال نہ کیا جائے۔ لاہوری ثابت نمک گھر میں پیس کر استعمال کریں۔

غصہ کی زیادتی

عام طور پر دیکھنے میں آیا ہے کہ کمزور اعصاب لوگوں کو غصہ زیادہ آتا ہے اور بعض لوگ ماحول کی سخت گیری، احساسِ محرومی یا احساسِ برتری کی بنا پر بھی مغلوب الغضب ہو جاتے ہیں۔ یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ گھر سے باہر یار دوستوں میں نہایت متحمل مزاج اور حلیم الطبع حضرات گھر میں بیوی بچوں کے سامنے غضیل بن جاتے ہیں ایسے لوگوں میں کسی نہ کسی طرح جذبۂ اقتدار کارفرما ہوتا ہے۔ بہر کیف صورت حال۔

کوئی بھی ہو اگر مریض خود اس غصہ سے نجات پانا چاہے تو وہ غصہ کے وقت پانی پر ایک مرتبہ یَاوَدُوْدُ پڑھ کر دم کرے اور تین سانس میں یہ پانی پی لے۔ گھر کے دوسرے افراد، کسی ایک یا کئی افراد کے غصہ سے نجات پانا چاہیں تو ان کو یہ کرنا چاہئے کہ صبح سورج نکلنے سے پہلے ایک گھونٹ پانی پر ایک مرتبہ یَاوَدُوْدُ دم کر کے نہار منہ پلا دیں۔ اگر یہ ممکن نہ ہو تو یہ دم کیا ہوا پانی اس صراحی یا مٹکے میں ڈال دیں جس میں سے سب گھر والے پانی پیتے ہوں۔ عمل کی مدت زیادہ سے زیادہ چالیس روز ہے۔

فالج اور لقوہ

کتاب "رنگ اور روشنی سے علاج" میں ہم نے فالج، پولیو اور لقوے کے اسباب پر تفصیل روشنی ڈالی ہے۔ مختصراً یوں سمجھ لیجئے کہ دماغ کے اندر روشنیوں کی اس تقسیم پر ہی دماغی، اعصابی اور جسمانی صحت کا دارومدار ہے۔ روشنی کی رو جب اُم الدماغ سے گذرتی ہے اور کوئی ایسی وجہ ہو جاتی ہے کہ اس رو کے درمیان کاسمک رے (COSMIC RAY) آجائے اور اپنی جگہ سے کم از کم چار انچ داہنی جانب ہٹی ہوئی ہو تو برقی نظام تباہ ہو جاتا ہے۔ اس کا اثر کندھے سے پیر تک ہوتا ہے۔ اسی کو فالج یا پولیو کا نام دیا جاتا ہے۔

لقوہ کا تعلق اعصاب سے ہے۔ یہ تنہا اُم الدماغ کی وجہ سے نہیں ہوتا دماغ کے خلیوں کی درمیانی رو جب ایک طرف زور ڈالتی ہے اور اس کا تصرف چہرہ کی کسی سمت میں ہو جاتا ہے تو چہرے کے عضلات کو ٹیڑھا کر دیتا ہے۔ اس کا اثر براہ راست کانوں، آنکھوں، ناک اور جبڑے پر پڑتا ہے۔ بعض اوقات بینائی بھی

اس سے متاثر ہو جاتی ہے۔ ناک کی ہڈیاں بھی ٹیڑھی ہو جاتی ہیں اور جبڑے کا جو حصہ دانتوں کو سنبھالے ہوئے ہے وہ بھی متاثر ہو جاتا ہے۔ اس کا علاج یہ ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

رَمِيْمُ فَرُوْقُ الْحَامُ

۷۹ ۱۱ ۱۹ ۲۷ ۳۱ ۴۱

کھانے کے زرد رنگ کو پانی میں گھول کر روشنائی بنا لیں۔ اس روشنائی سے یہ تعویذ تین عدد چینی کی پلیٹوں پر لکھ کر صبح، شام اور رات کو پانی سے دھو کر پلائیں اور یہی تعویذ اسی رنگ کی روشنائی سے چکنے اور موٹے ایک بالشت کاغذ پر لکھ کر سر، گردن، پیشانی اور چہرہ پر دن میں تین مرتبہ ملیں۔ علاج میں فالج اور لقوے سے متعلق پرہیز جو سب جانتے ہیں ضروری ہے۔

فسچولا / FISTULA / یا بھگندر

خَلَقَ الْاِنْسَانَ ۝
يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ۝

کسی موٹی کاغذ پر چالیس تعویذ لکھیں۔ روشنائی کھانے کے زرد رنگ سے بنائیں۔ ایک تعویذ روزانہ صبح نہار منہ چالیس روز پانی سے دھو کر پئیں۔ اس عرصہ میں سرخ مرچ اور ہر قسم کے گوشت سے (گوشت میں انڈا بھی شامل ہے) دوران علاج پرہیز کریں۔

قرض کی وصولی کے لئے

يَا تَنْكَفِيْلُ يَا حَنْوَائِيْلُ يَا حَسْنَائِيْلُ

يَا فَتَّاحُ يَا فَتَّاحُ يَا فَتَّاحُ

ایک کاغذ پر (کسی بھی روشنائی سے) لکھ کر اس کاغذ کی چار تہیں کر کے تعویذ بنا لیں اور اس کو دو پتھروں کے درمیان ایسی جگہ رکھ دیں جہاں ان پتھروں کو کوئی ہلائے جلائے نہیں، ہر پتھر کا وزن کم از کم دو سیر ہونا چاہیے۔ دونوں پتھر مسطح ہوں تاکہ تعویذ پر اوپر کے پتھر کا وزن پوری طرح پڑتا رہے۔

نوٹ:۔ تعویذ کو زود اثر اور طاقتور بنانے کے لئے اس شخص کا نام مع اس کی والدہ کے نام کے جس سے قرض وصول کرنا ہے تعویذ موڑنے سے پہلے لکھ دیا جائے۔

(۲)

عشاء کی نماز کے بعد اکتالیس بار آیت الکرسی عظیم تک پڑھ کر ہاتھوں پر دم کریں اور ہاتھ تین بار چہرہ پر پھیر لیں۔ اس کے بعد قرض وصول ہونے کی دعا کریں۔ عمل کی مدت نوے دن ہے۔ خواتین ناغہ کے دن شمار کر کے بعد میں پورے کر لیں۔

قرض اتارنے کے لئے

اوّل آخر ایک ایک مرتبہ درود شریف، ایک بار بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اور ایک ہزار دفعہ یَا فَتَّاحُ سونے سے پہلے نوسنے دن تک پڑھ کر دعا کریں اور بات کئے بغیر سو جائیں۔

قیدی کی رہائی کے لئے

تسخیر حکام والا تعویذ قیدی گلے میں پہنے اور ہر جمعرات کو شام کے وقت تعویذ کو موم جامہ اور کپڑے کے خول سے نکالے بغیر لوبان کی دھونی دی جائے۔

قد میں اضافہ کے لئے

اگر قد کم رہ جائے اور اس میں اضافہ مقصود ہو تو

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓرٰ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۝ اَلرَّحِيْمُ

اَلرَّحِيْمُ اَلرَّحِيْمُ يَا اَللّٰهُ يَا مُرِيْدُ

زردہ کے رنگ اور عرقِ گلاب سے تین پلیٹوں پر لکھ کر ایک پلیٹ صبح نہار منہ، ایک عصر کے بعد اور ایک رات کو سوتے وقت پانی سے دھو کر چھ ماہ تک مسلسل پئیں۔

اس کے علاوہ چوبیس گھنٹے میں کم سے کم بارہ گھنٹے لیٹنے کے پروگرام پر عمل کریں۔ لیٹتے وقت اس بات کا خیال رکھا جائے کہ ٹانگیں کمان کی طرح نہ ہوں بلکہ سیدھی رہیں، سرہانا نسبتاً اونچا رکھیں، تاکہ دورانِ خون پیروں کی طرف زیادہ رہے۔

قبولیتِ دُعا

دعا قبول ہونے کے لئے "زیارت" والا عمل تہجد کی نفلیں ادا کر کے اوّل آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درودِ ابراہیمی (جو درود نماز میں پڑھا جاتا ہے) کے ساتھ "تین سو بار" زیارت والا عمل" پڑھ کر دعا کریں۔ انشاء اللہ دُعا قبول ہو گی۔

کینسر یا سرطان

کینسر خون کو نقصان پہنچانے والا ایک مرض ہے۔ اس کی وجوہات میں چند وجوہ یہ ہیں۔

کوئی انسان جب ایک، دو یا چند خیالات میں خود کو گرفتار کر لیتا ہے تو وہ برقی رو جو خیالات کے ذریعہ عمل بنتی ہے، زہریلی ہو جاتی ہے۔ یہ زہریلی رو چونکہ خون کے اندر بھی زہر پیدا کر دیتی ہے اس لئے اس رو کے عدم توازن کی بنا پر خون میں خوردبین سے بھی نظر نہ آنے والے وائرس (VIRUS) بن جاتے ہیں۔ یہ کیڑے کسی ایک جگہ گھر بنا لیتے ہیں۔ وہ برقی رو جو زندگی کے مصرف میں آنی چاہئے ان کیڑوں کی خوراک بن جاتی ہے۔ نتیجہ میں خوراک کا چھوٹے سے چھوٹا ذرہ جو برقی رو کے ساتھ خون میں دَور کرتا ہے بجائے فائدہ کے نقصان پہنچاتا ہے۔ ان کیڑوں کی خوراک خون کے وہ ذرّات ہوتے ہیں جو سرخ ذرّات یا RBC کہلاتے ہیں۔ رفتہ رفتہ مریض کے اندر سرخ ذرّات ختم ہو کر سفید ذرّات کی کثرت ہو جاتی ہے

اور یہ جسم کے لئے قابلِ قبول نہیں رہتے۔ چنانچہ یہ سفید ذرات لعاب یا بلغم بن کر خارج ہونے لگتے ہیں اور اتنی مقدار میں خارج ہوتے ہیں کہ آدمی بالآخر ہڈیوں کا ڈھانچہ بن کر موت کے منہ میں چلا جاتا ہے۔

کینسر کی دوسری قسم یہ بھی ہے کہ زہریلے ذرات ایک جگہ جمع ہو جاتے ہیں۔ ان کے جمع ہونے سے وہ رگیں گل جاتی ہیں جو اس ذخیرہ کے قریب ہوتی ہیں نتیجہ میں خون کے نظام میں ایک بہت بڑا خلا واقع ہو جاتا ہے اور اس سے موت واقع ہو جاتی ہے۔

یہ تو ہوئے کینسر کے مظہرات یا ظاہری علامات۔ اب سنئے کہ علم روحانی کی رو سے کینسر ایک ایسا مرض ہے جو شریف النفس اور با اختیار ہے، سنتا ہے اور حواس رکھتا ہے۔ اگر اس سے دوستی کر لی جائے اور کبھی کبھی تنہائی میں بشرطیکہ مریض گہری نیند سو رہا ہو اس کی خوشامد کی جائے اور یہ کہا جائے "میاں کینسر! تم بہت اچھے ہو، بہت مہربان ہو، یہ آدمی بہت پریشان ہے۔ اسے معاف کر دو، اللہ تمہیں اس کی جزا دے گا" تو کینسر مریض کو چھوڑ دیتا ہے اور دوست داری کا ثبوت دیتا ہے۔

علاوہ ازیں سرخ رنگ میں جو برقی رو دوڑتی ہے وہی کینسر کی خوراک ہے۔ اسی لئے خون کے سرخ ذرات کے اندر دور کرنے والی برقی رو کینسر کی خوراک بن جاتی ہے اور کینسر کا مریض زندگی کو قائم رکھنے والی برقی رو سے محروم ہو کر ختم ہو جاتا ہے۔ چونکہ خون میں دور کرنے والی سرخ رنگ کی برقی رو ہی کینسر کی خوراک بنتی ہے اس لئے اس بات کا اہتمام کیا جائے کہ مریض کے ماحول کو پوری

طرح سرخ کر دیا جائے۔ مثلاً جس کمرہ میں مریض کا قیام ہے اس کمرہ کی دیواریں اور دروازے اور کھڑکیوں کے پردے، پلنگ کی چادریں، تکیوں کے غلاف حتیٰ کہ مریض کے پہننے کے کپڑے سب سرخ کر دیئے جائیں۔ اس کے ساتھ ساتھ کھانے کا سرخ رنگ پانی میں گھول کر روشنائی بنائیں۔ اس روشنائی سے

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱

اَبتَرا بتَرُ النَّحاحُ



ص والقلم ص والقلم ص والقلم

اکتالیس تعویذ لکھے جائیں۔ ایک تعویذ مریض کے گلے میں مستقل پڑا رہنے دیں اور باقی چالیس تعویذ روزانہ ایک کے حساب سے چالیس روز پانی سے دھو کر پلائیں۔

کُب یا کوبڑ

حرام مغز میں صحت مند ریشے قانونِ قدرت کے تحت کمزور ریشوں کو تقویت پہنچاتے رہتے ہیں۔ ان کو تقویت پہنچانے کا ذریعہ وہ برقی رو ہے جو دماغ میں جمع ہو کر دماغ کے تمام خلیوں میں دور کرتی ہے۔ اگر برقی رو کی تقسیم طاقتور ریشوں میں یکساں ہے تو آدمی کا سینہ مضبوط ہوتا ہے لیکن اگر کسی وجہ سے برقی رو کی تقسیم یکساں اور اعتدال میں نہیں ہے تو سینہ کی پسلیاں کمزور اور نرم رہ جاتی ہیں۔ یہی وجہ

ہے کہ کوئی شخص کبڑا ہوجاتا ہے۔ اس مرض میں قرآن شریف کی آیت

إِلَى الْإِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ ۝

کا بار بار ورد کیا جائے اور جب بھی پانی پئیں پانی پر یہی آیت دم کرکے پئیں۔

کھیتی باڑی میں برکت

ایک بڑے کاغذ پر

اللّٰهُ نُورُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۚ

لکھ کر پانچ یا دس سیر پانی میں دھولیں اور اس پانی کو کھیت میں چھڑک دیں صرف ایک بار یہ عمل کرلینے سے زمین کی پیداوار میں اضافہ ہوجاتا ہے۔

کام میں دل نہ لگنا

غیر مستقل مزاجی اور معاشی کاموں میں عدم دلچسپی ختم کرنے کے لئے ہر نماز کے بعد بسم اللہ شریف کے ساتھ سو مرتبہ

بِحَوْلِ وَقُوَّتِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمُهَيْمِنُ
الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ

پڑھکر دعا کریں۔ اگر صاحب معاملہ بہت ہی کاہل ہو تو بیوی یا کوئی قریبی عزیز یہ وظیفہ پڑھکر صاحب معاملہ شخص کے لئے دعا کرے۔ عمل کی مدت اکیس روز اور زیادہ سے زیادہ چالیس روز ہے۔

کتے کا کاٹنا

پارہ ۶ - سورہ المائدہ کی آیت ۴ -

يَسْئَلُوْنَكَ مَاذَآ اُحِلَّ لَهُمْ ۔ سے
اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝ تک

گیارہ مرتبہ پڑھکر، پانی پر دم کرکے تین دن، روزانہ تین وقت پلائیں۔

کدو دانے اور کینچوے

پیٹ میں کدو دانے اور کینچوے ہونے سے صحت بری طرح متاثر ہوجاتی ہے۔ غذا جزو بدن ہونے کی بجائے ان کیڑوں کی خوراک بنجاتی ہے۔ پیٹ پھولا رہتا ہے اور اس کو تھپ تھپانے سے ڈھول کی طرح آواز ہوتی ہے۔ پیٹ میں جب کیڑے یا کینچوے ہوتے ہیں تو سوتے میں منہ سے رال بہتی ہے اور مریض دانت پیستا ہے۔

قرآن پاک کی آیت

يُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ۚ
وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ۝ (سورۃ البقرہ آیت ۴۹)

سیاہ روشنائی سے کاغذ پر لکھ کر تعویذ گلے میں ڈالدیں۔ اور یہی آیت چینی کی پلیٹ پر کھانے کے زرد رنگ سے لکھ کر صبح شام اور رات کو سونے سے پہلے پانی سے دھو کر پلائیں۔ تین روز اور زیادہ سے زیادہ گیارہ روز تک۔

گردہ کے جملہ امراض

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ک م ن ق

اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۹۵ء ۹۵ء ۹۵ء

گردہ میں درد ریاحی ہو یا پتھری کا ہو' دونوں حالتوں میں مومی کاغذ پر مندرجہ بالا نقش لکھ کر گلے میں یا درد کی جگہ باندھیں۔ اس تعویذ کو دھو کر پلانا بھی بے انتہا مفید ہے۔ درد ختم ہو جاتا ہے اور اگر گردہ میں پتھری ہے تو وہ ریت بن کر پیشاب کے راستے خارج ہو جاتی ہے۔

گنج

صاف شفاف آسمانی رنگ کی شیشی یا بوتل میں خالص تلوں کا تیل بھر کر رکھ لیں اور ایک تسبیح

الٓرٰ تِلْكَ اٰیٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِیْنِ ۝

اَلرَّحِیْمُ اَلرَّحِیْمُ اَلرَّحِیْمُ

پڑھ کر چالیس روز دم کریں' اکتالیسویں رات سے روزانہ سوتے وقت تیل اچھی طرح سر میں جذب کریں۔

گٹھیا اور گھٹنوں کا درد

دیکھیے فالج کا علاج۔

انجنھاری

ایک مرتبہ

لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ وَهُوَ یُدْرِكُ الْاَبْصَارَ ۝

پڑھ کر انگشتِ شہادت کے پہلے پورے پر دم کریں اور لب لگا کر آنکھ پر انجنھاری کی جگہ پھیر لیں۔ چند روز کے اس عمل سے مرض رفع ہو جائے گا۔

لُو لگنا

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۝

ایک سفید کاغذ پر لکھ کر بغیر موم جامہ کے سفید کپڑے کی دھجی میں باندھ کر گلے میں ڈال دیں۔ لُو کے اثرات ختم ہونے پر تعویذ اور کپڑا دونوں جلا دیں۔ کچی کھانڈ کے شربت پر یہی آیت دم کر کے پی لیں۔ اس سے آدمی لُو کے اثرات سے محفوظ رہتا ہے۔

مُنہ سے بدبو آنا

معدہ میں یبوست اور تعفن کی وجہ سے گیس جب اوپر کی طرف رجوع

کرتی ہے تو منہ سے بو آنے لگتی ہے۔ اگر مسوڑھوں کے اندر یا دانتوں کے خلا میں غذا
کے ذرات جمع ہو کر سڑ جائیں تب بھی منہ سے بو آتی ہے لیکن وہ بو جو گیس کی شکل میں منہ
سے خارج ہوتی ہے دوسرے لوگوں کے لئے انتہائی ذہنی تکلیف کا سبب بنتی ہے۔
مریض کو اسکا اتنا احساس نہیں ہوتا لیکن مخاطب کے اوپر اس بدبو سے وہی تاثر قائم
ہوتا ہے جو کسی سخت بدبودار چیز سے ہو سکتا ہے۔ اس کے دفعیہ کے لئے کھانے کے
نظام العمل میں اعتدال بہت ضروری ہے۔ ایسے مریض کو چاہیئے کہ وہ وقت بے
وقت کوئی چیز نہ کھائے۔ جو کچھ بھی کھانا ہو صرف ان اوقات میں کھائے جو
اس نے اپنے واسطے کھانے کے لئے مقرر کئے ہیں۔ باسی اور خمیر والی غذائیں ہرگز
استعمال نہ کی جائیں۔ کھانے ہلکے پھلکے اور زود ہضم ہونے چاہئیں۔ جب بھی پانی
پئیں تین مرتبہ "مَرْکُوْنَ مُرکُوْنِی" پڑھ کر دم کر کے پئیں اور ظہر کی نماز کے بعد
مَرْکُوْنَ مُرکُوْنِی ایک تسبیح پڑھ کر ایک پونڈ خالص شہد پر دم کریں۔ یہ شہد دن میں
تین وقت، صبح ناشتہ سے پہلے، دوپہر اور رات کو کھانے سے پہلے ایک ایک
چمچی استعمال کریں۔ دانت ہر وقت بالکل صاف رہنے چاہئیں خواہ منجن سے کئے
جائیں یا مسواک سے۔

مکان یا کسی دوسری جگہ کو خالی کرانا

ذاتی ضرورت کے لئے یا کرایہ دار کی طبیعت سے بیزار ہونے کے بعد
مکان یا کسی جگہ کو خالی کرانا مقصود ہو تو عشاء کی نماز کے بعد تین سو مرتبہ
وَاَلْقَتْ مَا فِیْھَا وَ تَخَلَّتْ ٥

پڑھ کر آنکھیں بند کر لیں اور کرایہ دار کا تصور کر کے پھونک ماردیں۔ عمل کی مدت کم سے
کم چالیس روز اور زیادہ سے زیادہ نوّے دن ہے۔

مرگی کا دَورہ

کبھی کبھی خیالات میں اتنا ہجوم ہو جاتا ہے کہ دماغ کی وہ صلاحیت جو
خیالات کو تقسیم کرتی ہے متاثر ہو جاتی ہے۔ اگر ایسی حالت میں پانی سامنے آجائے
تو دماغ کام کرنا چھوڑ دیتا ہے اور مرگی کا دورہ پڑ جاتا ہے۔ جب تک خیالات کا ہجوم
معمول سے زیادہ رہتا ہے مریض بے ہوش رہتا ہے اور جب یہ ہجوم منتشر ہو جاتا
ہے تو مریض کو ہوش آجاتا ہے۔ دورے سے چونکہ تمام اعصاب مفلوج ہو جاتے ہیں
اس لئے حرکت دیر میں ہوتی ہے۔ اس کا وقتی اور فوری علاج یہ ہے۔
مریض کے سر کو زمین سے ہاتھ پر صرف ایک انچ اوپر اٹھایا جائے۔ اس
سے زیادہ نہیں۔ دو تین مرتبہ سر کو ہلکی جنبش سے ہلایا جائے۔ دورہ ختم ہو جائے گا
تاہم آنکھوں کی پتلیوں کی نگرانی کچھ دیر تک کریں تاکہ وہ خلیے جو حافظہ سے متعلق ہیں
دیکھنے والے کی نگاہوں سے ٹکرائیں اور شعور بحال ہو جائے۔ مرگی کے مرض کی ایک
شناخت یہ بھی ہے کہ پتلیاں اپنی جگہ سے کچھ نہ کچھ اوپر کی طرف ہٹ جاتی ہیں۔
مرگی کے مریض کا روحانیت میں علاج یہ ہے کہ چالیس روز تک صبح نہار منہ
ایک پلیٹ پر

اَلطَّارِقُ النَّاسُ وَ الْاَجِنَّةُ وَ الرُّوْحُ الْعِبَادِ
الصَّالِحِیْنَ فِی الْکَوْنِ

لکھ کر پانی سے دھو کر پلائیں اور ساتھ ہی ایک بڑے کاغذ پر لکھ کر سر سے پیر تک کاغذ کو پورے جسم پر ملیں۔ کاغذ پھٹ جائے تو دوبارہ لکھ لیا جائے۔ دوران علاج اس بات کا خیال رکھا جائے کہ مریض کو قبض کی شکایت نہ ہو۔

مردوں میں نسوانیت

کروموسو "(CHROMSONE)" میں بارہ چھلّے ہوتے ہیں اور ہر چھلہ کا الگ الگ اپنا رنگ ہوتا ہے۔ شکمِ مادر میں اگر ان چھلوں کے رنگ میں یکسانیت رہتی ہے تو بچہ پوری مردانہ خصوصیت کا حامل ہوتا ہے۔ اور اگر ایک چھلہ کا رنگ بھی پوری طرح دوسرے گیارہ چھلوں کے رنگ کے ہم مقدار نہ رہے تو بچہ میں اسی مناسبت سے مردانہ اوصاف کم ہو جاتے ہیں۔ بارہ چھلّوں میں سے کسی ایک چھلّے کے رنگ کی مقدار بہت زیادہ یا بہت کم ہو جائے تو لڑکی پیدا ہوتی ہے۔

بعض مردوں میں مردانہ وجاہت کم اور نسوانیت زیادہ ہوتی ہے' بات کرنے کے انداز' چال ڈھال اور شکل و صورت میں صنفِ نازک کا عکس جھلکتا ہے۔ کچھ مردوں کی آواز بھی عورتوں کی آواز کی طرح ہوتی ہے۔ اس کے تدارک کے لئے صبح بیدار ہونے کے بعد اور رات کو سوتے وقت ایک عرصہ تک

اَلرِّجَالُ قَوّٰامُوْنَ عَلَى النِّسَآءِ

کا ورد کیا جائے۔

نیند کم آنا یا بالکل نہ آنا

نیند نہ آنے کی وجوہات میں بڑی وجہ دماغ میں خشکی اعصابی کشاکش، دماغی کشمکش یا بالفاظ دیگر دماغی خلفشار۔ ذہنی دباؤ، فکر و آلام اور خوف و رنج ہوتے ہیں۔ پہلے ان باتوں سے جہاں تک ممکن ہو دماغ کو خالی کرنا ضروری ہے۔ ایسا کرنا ارتکازِ توجہ کے عمل سے بہت آسان ہو جاتا ہے۔

سب کاموں سے فارغ ہونے کے بعد آرام دہ بستر پر لیٹ جائیں۔ جسم کو ڈھیلا چھوڑ دیں۔ آنکھیں بند کر لیں اور یہ تصور کریں کہ گردن سے ناف تک جسم پر شیشے کا ایک بڑا جار رکھا ہوا ہے اور اس میں ہلکی ٹھنڈی اور فرحت آمیز روشنیاں بھری ہوئی ہیں۔ جب یہ تصور قائم ہو جائے تو سورہ بقرہ کی پہلی آیت الٓمّٓ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ سے يُوْقِنُوْنَ تک پڑھنا شروع کر دیں۔ چند بار پڑھنے سے نیند کی میٹھی آغوش نصیب ہو جائے گی۔

نکسیر پھوٹنا

سفید کاغذ پر تین مرتبہ کالی روشنائی سے يَا بَدِيْعُ لکھیں۔ کاغذ کو جلا دیں۔ جلا ہوا کاغذ انگلیوں سے مسل کر نکسیر کے مریض کو سنگھائیں۔ چند بار یہ عمل کرنے سے نکسیر کا مرض ختم ہو جاتا ہے۔

نزلہ مزمن یا پرانا نزلہ

ایسا پرانا نزلہ جس کی بنا پر دماغ میں سے بُو آتی ہو، ناک بند اور آنکھیں بھاری

رہتی ہوں۔ کانوں میں آوازیں آتی ہوں۔ محسوس ہوتا ہو کہ دماغ میں کوئی چیز بھری ہوئی ہے۔ وغیرہ وغیرہ سے نجات حاصل کرنے کے لئے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَا مِيْكَائِيْلُ يَا اِسْرَافِيْلُ يَا سَمْوَائِيْلُ يَا فَرْزَائِيْلُ

کاغذ یا چینی کی پلیٹوں پر لکھ کر تین وقت پانی سے دھو کر پئیں۔ کھانے میں ایسی غذاؤں سے پرہیز کریں جو معدہ کو خراب کرتی ہیں۔

ناک بند ہونے کی وجہ سے خوشبو اور بدبو محسوس نہ ہونا

یہ ایک مرض ہے جس میں آدمی سونگھنے کی صلاحیت سے محروم ہو جاتا ہے اسے خوشبو آتی ہے نہ بدبو۔ وہ سڑے ہوئے کھانوں میں بھی تمیز نہیں کر سکتا۔ اس مرض کا تعلق دماغ کے ان خلیوں سے ہے جو قوت شامہ کو کنٹرول کرتے ہیں۔ وجوہات اس کی بہت ہیں جن کی تفصیل اس مختصر کتاب میں بیان کرنا ممکن نہیں۔ علاج پیش خدمت ہے۔ جب بھی پانی پئیں پانی پر ایک مرتبہ وَاللّٰهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ پڑھ کر دم کر کے پئیں۔ پانی پینے کے علاوہ ایک کھلے منہ کا قلعی شدہ یا اسٹین لیس اسٹیل کے پیالے میں نمک ملا پانی بھر کر اس پر بھی دم کر لیں اور اس پانی کو صبح نہار منہ اور رات کو سونے سے پہلے پانچ پانچ مرتبہ ناک میں چڑھائیں اور نکالیں۔ ناک کا پانی پیالے میں نہ گرے بلکہ کچی زمین پر گرنا چاہیے۔ علاج دیر طلب ہے۔ بغیر کسی گھبراہٹ کے عرصہ تک جاری رکھیں۔ انشاء اللہ مرض سے نجات مل جائے گی۔

ناف ٹلنا

دو تالے اس طرح بنائیں کہ ایک تالے میں دوسرے تالے کا کنڈا آجائے



اور ایک شکل کاغذ پر بنا کر اسے موڑ کر تعویذ بنا لیں۔ موم جامہ کر کے ڈوری کے ساتھ پیٹ پر اس طرح باندھیں کہ تعویذ ناف کے اوپر رہے۔ نہانے دھونے کی صورت میں تعویذ بندھا رہنے دیں۔ آرام ہونے پر پیران پیر دستگیر حضرت محی الدین عبدالقادر جیلانیؒ کی روح کو ایصالِ ثواب کیا جائے۔

نشہ کی عادت چھڑانے کیلئے

نشہ کرنے والا شخص جب رات کو گہری نیند سو جائے اس کے قریب سرہانے کی طرف کھڑے ہو کر سورہ المائدہ کی آیت۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝

ایک مرتبہ اتنی آواز سے پڑھ کر سنائیں کہ سونے والے کی نیند خراب نہ ہو۔ چالیس روز کے اس عمل سے نشہ کی عادت ختم ہو جاتی ہے۔

ناک کے امراض

ناک میں ہڈی کا بڑھ جانا، سانس رکنا، ناک کے اندر جھلی کا خراب ہونا، خناق، ناک کے اندر مزید ہڈی کا پیدا ہونا، ناک کے اندر پھنسیاں، ناک کا تعفن اور ناک کے اندر پھوڑا ہونا۔ ان سب امراض کے لئے کسی موٹی کاغذ پر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

×	×	×	×	×
×	×	×	×	×
×	×	×	×	×

يَابَدِيْعُ يَابَدِيْعُ يَابَدِيْعُ

لکھ کر کاغذ کو موڑ کر تعویذ بنالیں اور موم جامہ کر کے گلے میں ڈال دیں۔ یہ تعویذ آسمانی رنگ یا سیاہ چمکدار روشنائی سے لکھا جائے۔

ہچکیاں

پانی پر ایک بار

وَيَمُدُّهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ○

دم کر کے اور اگر اثر تیز کرنا ہو تو پلیٹ پر لکھ کر پانی سے دھو کر پلائیں۔ زیادہ سے زیادہ تین بار۔ یہ دم شدہ پانی پیتے ہی ہچکیاں بند ہو جاتی ہیں۔

ہکلاہٹ یا لکنت

قد آدم آئینہ کے سامنے بیٹھ کر سو مرتبہ

وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ

رات کو سونے سے پہلے اس طرح پڑھیں کہ ہر لفظ الگ الگ ادا ہو اور ہونٹوں کا ہلنا آئینہ میں نظر آتا رہے۔ وظیفہ ختم کرنے کے بعد ہاتھوں پر دم کر کے تین بار منہ پر پھیر لیں اور بات کئے بغیر سو جائیں۔ کوشش کریں کہ نوے دن کے اس عمل میں کوئی ناغہ نہ ہو۔ اگر بامر مجبوری چند روز نہ پڑھ سکیں تو ناغہ کے ان دنوں کو شمار کر کے بعد میں پورے کر لیں۔

ہڈی کی بیماری جس میں ہڈیاں گلنے لگتی ہیں اور سوراسفلس

پلیٹ پر

اَرْحَمْ رَفِيْقُكَ يَا رَاحِيْلُ مَغْنِيْ

لکھیں اور دھو کر پلائیں اور ساتھ ساتھ بڑے کاغذ پر لکھ کر سارے جسم پر دن رات میں تین بار ملیں۔ ایک عرصہ تک یہ علاج جاری رکھیں۔ چھ ماہ تک نمک بالکل نہ کھایا جائے۔ گوشت کی بوٹی۔ انڈا۔ مولی اور سرخ مرچ سے بھی پرہیز کیا جائے۔

ہیضہ

زرد رنگ سے فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ چینی کی پلیٹ پر لکھیں۔

اور بار بار چونے کے صاف وشفاف پانی سے دھو کر پلائیں۔ چونے کا پانی حاصل کرنے کا
طریقہ یہ ہے۔ چونے کا ایک ڈلا کسی برتن میں ڈالکر پانی بھر دیں۔ چونا پکنے کے بعد ٹھنڈا
ہونے دیں۔ اب پانی پر جو پپڑی نظر آئے اس کو آہستہ سے ہٹا کر اوپر کا پانی لے لیں پانی
نکالتے وقت اس بات کا خیال رکھا جائے کہ پانی زور سے نہ ہلے کیونکہ زور سے
ہلنے سے برتن میں بیٹھے ہوئے چونے کے ذرات پانی میں شامل ہو سکتے ہیں اور چونے کے
ذرات کا پانی میں شامل ہونا نقصان دہ ہے۔

اگر اس عمل میں دقت ہو تو سوکھی لال مرچ کے چار بیجوں پر مندرجہ بالا آیت
پڑھکر دم کریں اور مریض مرچ کے یہ بیج نگل لے۔ اوپر سے دو تین گھونٹ پانی پلادیں۔
پانی کچا نہیں ہونا چاہیئے۔ پکا کر ٹھنڈا کر کے پلائیں۔ جب تک ہیضہ رہے یہ علاج
جاری رکھیں۔

ہڈیوں کا مکمل نہ ہونا اور ہڈیوں میں درد

اس کے لئے ٹی۔بی کا علاج پڑھیئے۔ اور اس پر عمل کیجئے۔

ہڈی بڑھنا

تمام کاموں سے فارغ ہو کر رات کو سونے سے پہلے

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اِنَّ الۡاِنۡسَانَ لَفِىۡ خُسۡرٍ ۙ

سو مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پئیں۔ اس عمل کی مدت نوے دن ہے۔

یرقان یا پیلیا

یہ مرض جگر کی خرابی سے ہوتا ہے۔ تجربات سے یہ بات ثابت ہوئی ہے
کہ اس مرض کے علاج میں تعویذ گنڈا اور دم درود دوا سے زیادہ موثر ہیں۔

س	ر	ش	ث
ق	ع	ل	ت
خ	م	ف	ت
ن	ص	د	ض

مندرجہ بالا تعویذ لکھکر مریض کے گلے میں ڈال دیں۔

۲۔ بسکھپرا ایک خودرو گھاس ہوتی ہے۔ زمین کھود کر اس کی جڑیں نکال
لی جائیں۔ پانی سے دھو کر انگلی کے ایک پور کے برابر کاٹ کر رکھ لیں۔ اب مریض کے
قد کے برابر کچے سوت کے اکیس یا کتیس تاپ لیکر چار تہیں کر لیں۔ بسکھپرے کی ایک
جڑ گرہ میں لپیٹ کر ایک بار

اِيَّاكَ نَعۡبُدُ وَاِيَّاكَ نَسۡتَعِيۡنُ ؕ

پڑھکر پھونک ماریں اور گرہ کس دیں۔ اسی طرح اکیس جڑوں میں اکیس گرہ لگا کر مریض
کے گلے میں ڈالدیں۔ جیسے جیسے مرض ختم ہوگا یہ گنڈا بڑا ہوتا جائے گا۔ یرقان ختم ہونے
پر یہ گنڈا پشت کی جانب سے نکالدیں اور بہتے ہوئے پانی میں ڈالدیں۔

آواز کو خوبصورت بنانا

بعض مرد جب بات کرتے ہیں تو اُن کی آواز میں زنانہ پن محسوس ہوتا ہے۔ اسی طرح بعض عورتوں کی آواز پھٹی ہوئی ہوتی ہے اور اُن کی آواز میں کرختگی اور مردانہ پن ظاہر ہوتا ہے۔ شیریں سخن لوگوں سے سب متاثر ہوتے ہیں۔ آواز کو شیریں اور خوبصورت بنانے کے لئے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۵	۵	۵	۵	۵
۹	۹	۹	۹	۹
۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱
۹	۹	۹	۹	۹
۵	۵	۵	۵	۵

روزانہ سیاہ رنگ روشنائی سے لکھ کر ایک گھڑے یا صراحی میں ڈال دیں۔ اور پینے میں صرف یہی پانی استعمال کریں۔ پانی ہر روز نیا بدل دیں۔ جو پانی بچ رہے اُسے کسی پاک جگہ یا کیاری میں بہا دیں اس عمل کی مدت نوے دن ہے۔

السر یا معدے میں زخم

غذاؤں میں ملاوٹ کی وجہ سے یہ مرض عام ہو گیا ہے۔ سُرخ مرچ، گرم مصالحہ تلی ہوئی اور کھٹی چیزوں سے پرہیز کے ساتھ یہ نقش روزانہ صبح، شام اور رات پلیٹ پر لکھ کر پانی سے دھو کر پینے سے السر اور معدہ میں زخم کی شکایت ختم ہو جاتی ہے۔

۷۸۶

۱۷	۳۲	۲۱	۱	۱۶	۱۳	۵
۲۳	۱۸	۲۳	۲۶	۲	۶	۸
۲۲	۲۳	۱۹	۲۹	۷	۳	۱۰
۲۵	۲۷	۳۰	۲۰	۹	۱۵	۴
۲۸	۳۱	۳۴	۳۵	۱۱	۱۶	۱۳

اپنڈے سائٹس

دائیں طرف کنج ران میں انگلی کے پور کے برابر ایک رگ ہوتی ہے۔ زیادہ تر یہ ہوتا ہے کہ نظام ہضم کی خرابی اور معدہ میں غلاظت کی وجہ سے اس رگ میں ہوا بھر جاتی ہے یا غذا کے ذرات سڑ جاتے ہیں۔ ریاح کا اخراج ہو جائے اور پاخانہ آ جائے تو تکلیف میں بڑی حد تک کمی واقع ہو جاتی ہے۔ اس کا روحانی علاج یہ ہے، زردہ کے رنگ یا سیاہ روشنائی (وہ روشنائی جو تختی لکھنے میں استعمال ہوتی ہے) سے سفید چینی کی بڑی پلیٹ پر اکیس مرتبہ یَا حَیُّ مَاءٍ لکھیں اور پانی سے دھو کر، یہ پانی، دو لوٹے ٹھنڈے پانی میں ملا دیں اور درد کی جگہ اس پانی سے دھاریں۔ یہ عمل ۲۴ گھنٹے میں تین بار کیا جائے۔

آنکھیں دُکھنا یا آنکھوں میں سُرخی

لکڑی کی چوکی پر قبلہ رُخ بیٹھ کر وضو کریں۔ اور وہاں بیٹھے بیٹھے سو مرتبہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ تَرَبَّصُوْا فَاِنِّیْ مَعَکُمْ مِّنَ الْمُتَرَبِّصِیْنَ

پڑھ کر عرق گلاب پر دم کریں، اور اس کو ڈراپر سے تین تین قطرے دونوں آنکھوں میں ڈالیں۔ آنکھ دکھنے کے دوران لال مرچ سے پرہیز کرنا ضروری ہے۔

آسیب کا تعویذ

کتاب کے شروع میں دفع آسیب کیلئے فلیتے جلانے کے عمل سے علاج تجویز کیا گیا ہے۔ اس سلسلے میں ہمیں بے شمار خطوط موصول ہوئے ہیں جن میں یہ لکھا گیا ہے کہ فلیتوں کے عمل کے ساتھ کوئی نقش بھی ہونا چاہیئے۔ نقش یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یَاحَفِیْظُ یَاحَفِیْظُ یَاحَفِیْظُ

یَابَدِیْعُ یَابَدِیْعُ یَابَدِیْعُ

یَابَدِیْعُ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ یَابَدِیْعُ

۹۹۹ ۹۹۹ ۹۹۹ ۹۹

یَاحَفِیْظُ یَاحَفِیْظُ یَاحَفِیْظُ

یہ تعویذ کسی مومی کاغذ پر لکھ کر موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں ڈال دیں، جمعرات کے روز عصر کے بعد سورج غروب ہونے سے پہلے تعویذ کو کپڑے کے خول سے نکالے بغیر لوبان کی دھونی دیں۔

بچوں کے دل میں سوراخ

اول آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ گیارہ ہزار بار فَاَوْحٰٓی اِلٰی عَبْدِہٖ مَآ اَوْحٰی ۝ مَا کَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَاٰی ۝

ایک نشست میں پڑھ کر آدھا سیر خالص شہد پر دم کریں۔ اور یہ شہد صبح شام اور رات کو کھلائیں۔ خوراک کا تعین عمر کے لحاظ سے کریں۔ چھوٹے بچوں کو ایک ایک انگلی چٹائیں اور دس سال سے زیادہ عمر کے بچوں کو چائے کی چھوٹی چمچی تین وقت کھلائیں۔ علاج کی مدت چھ ماہ ہے۔

بغل اور پیروں میں سے بُو آنا

بغل اور پیروں میں بُو آنا نہایت تکلیف دہ مرض ہے۔ ایسے مریض جب کسی مجلس میں بیٹھتے ہیں یا اپنے جوتے اتارتے ہیں تو بدبُو کا ایسا بھبکا نکلتا ہے کہ پاس بیٹھنے والے لوگ پریشان ہو جاتے ہیں۔ اس مرض سے نجات حاصل کرنے کے لئے۔ گیارہ سو مرتبہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَیْکُمُ الْمَیْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِیْرِ وَمَآ اُهِلَّ بِهٖ لِغَیْرِ اللّٰهِ ۝

پڑھ کر ایک پونڈ خالص شہد پر دم کریں۔ اور صبح شام رات ایک ایک چمچی کھائیں دوران علاج کھانوں میں نمک کی مقدار کم سے کم کر دیں۔

پولیو

ٹائیفائڈ بخار اگر مدت پوری ہونے سے پہلے اتار دیا جائے تو اکثر اوقات بچوں کو پولیو ہو جاتا ہے۔ اب یہ مرض اتنا عام ہو گیا ہے کہ اس کی تشریح کرنا ضروری نہیں ہے۔
ایک چٹکی چینی اور ایک باریک سے باریک سوئی لیں۔ اسٹین لیس اسٹیل یا چاندی کے کٹورے میں دو تین گھونٹ پانی بھر لیں۔ ایک مرتبہ یَا وَدُوْدُ پڑھیں۔ سوئی پر پھونک ماریں اور سوئی کی نوک چینی سے چھو کر پانی میں ڈبو دیں۔ اب سوئی کو صاف شفاف سفید کپڑے سے اچھی طرح صاف کر لیں۔ اس طرح کہ سوئی پر پانی کا کوئی اثر باقی نہ رہے۔ اسی طرح سوئی ڈبونے کا عمل ۱۰ بار کریں۔ اس پانی میں زعفران شامل کر کے روشنائی بنا لیں اور اس روشنائی سے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
رَحِیْمُ فَرَقُ اَلْحُمُ

۵

۴۱ ۳۱ ۲۷ ۱۹ ۱۱ ۷۹

تین پلیٹوں پر لکھ کر صبح شام اور رات کو پانی سے دھو کر پلائیں۔ یہی تعویذ اسی روشنائی سے بالشت بھر چکنے اور موٹے کاغذ پر لکھ کر متاثرہ عضو پر دن میں تین بار گھڑی کی سوئیوں کی گردش کے مطابق ملیں۔ یہ کاغذ پھٹ جانے پر دوسرے کاغذ پر تعویذ لکھا جائے۔ علاج دیر طلب ہے۔ یقین اور دلجمعی کے ساتھ جاری رکھیں فائدہ یقینی ہے۔ غذا میں سرد اور بادی چیزوں اور نمک سے پرہیز ضروری ہے۔
نوٹ: عضو پر ملنے والے تعویذ پر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نہ لکھی جائے۔

پریشان دماغی جس سے آسیب کا شبہ ہو

رات کو سونے سے پہلے وضو کریں اور روئی کے دو پھویوں پر ایک دفعہ آیت الکرسی پڑھ کر دم کر کے دونوں کانوں میں رکھ لیں۔ صبح بیدار ہونے کے بعد دونوں پھوئے نکال کر کسی ڈبیہ میں رکھ دیں۔ رات کو ان پھویوں پر پھر وہی عمل کریں اور دونوں کانوں میں رکھ لیں۔ یہ عمل چند ہفتے جاری رکھیں۔

پیٹ میں درد

پیٹ میں درد کی وجوہات بے شمار ہیں اصل علاج تو یہ ہے کہ درد کی وجہ تلاش کر کے اس کا علاج کیا جائے۔ عارضی اور فوری طور پر پیٹ کے درد سے نجات حاصل کرنے کے لئے یہ عمل کیا جائے۔
میدہ کی طرح باریک پسا ہوا نمک ایک چاول وزن کے برابر ایک ٹی اسپون پانی میں ڈال دیں اور ایک مرتبہ
اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ط
پڑھ کر پانی پر دم کر کے پی لیں۔ پانی پیتے وقت منہ شمال کی طرف ہونا چاہیے۔

تسخیر حکام و افسران

دیکھنے میں آیا ہے کہ دفتروں میں بعض ذمہ دار حضرات اور حکام اپنے ماتحتوں سے اچھا سلوک روا نہیں رکھتے اور ان کو جا بے جا پریشان کرتے ہیں۔

کچھ لوگ ایسے بھی ہوتے ہیں جو اپنی ذاتی منفعت کے لئے اپنے ماتحتوں کو خلاف دیانت کام کرنے پر مجبور کرتے ہیں۔ ایسی حالت میں ہرن کی جھلی۔ ہُدہُد کے پَر یا کسی پاک پرندے مثلاً فاختہ، کبوتر یا مور وغیرہ کے پَر کے اوپر نقش لکھ کر سیدھے بازو پر باندھیں۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

۷ ح + ی - ص + م - ل

۷ ا - ن + و - ق + ہ - ح

اللّٰھم سخر فلاں بن فلاں (نام حاکم) فی حق فلاں بن فلاں (اپنا نام معہ والدہ)

نوٹ: اگر حاکم یا افسر کی ماں کا نام معلوم نہ ہو تو اُس کے نام کے ساتھ اس کا عہدہ لکھیں۔

جادو اور سحر کا توڑ

جب یہ بات تحقیق ہو جائے کہ کسی مرد یا عورت پر جادو کا اثر ہے۔ ایسی حالت میں مریض یا مریضہ کے سر سے پیر کے انگوٹھے تک نیلے دھاگے کے گیارہ تار ناپے جائیں۔ ان گیارہ تاروں کی چار تہیں کرلیں۔ دھاگے کے سرے پر ایک ڈھیلی گرہ لگائیں۔ ایک بار قل اعوذ برب الفلق ۝ پوری سورۃ پڑھ کر گرہ میں پھونک ماریں اور فوراً کس دیں۔ یعنی پھونک کو گرہ میں بند کردیں۔ اسی طرح گیارہ گرہ لگانے کے بعد دھاگے کو دہکتے ہوئے کوئلوں پر ڈال دیں۔ دھاگہ جب جلے گا تو اس میں سے بدبو یا چراند آئے گی جب تک یہ بو یا چراند آئے۔ روزانہ اس عمل کو کرتے رہیں۔

چیچک

مندرجہ ذیل تعویذ گلے میں ڈالیں اور شدت کی حالت میں پلیٹ پر لکھ کر پانی سے دھوئیں اور یہ پانی ہر چار گھنٹے کے بعد بڑوں کو ایک بڑا چمچہ اور بچوں کو ایک چھوٹا چمچہ پلائیں۔ پانی ہر حالت میں پکا ہوا ہونا چاہیے۔ کچا پانی پینے کو نہ دیں۔

ص	ع	ی	ح
ع	ع	ی	ح
ی	ی	ی	ح
ح	ح	ح	ح

خون میں خرابی

خون میں غیر صحت مند رطوبتیں شامل ہو جانے سے خون خراب ہو جاتا ہے اور اس سے طرح طرح کی بیماریاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ جن میں جلدی امراض بھی شامل ہیں۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

۷۸۶ ۸	۷۸۶ ۱۱	۷۸۶ ۱۴	۷۸۶ ۱
۷۸۶ ۱۳	۷۸۶ ۲	۷۸۶ ۷	۷۸۶ ۱۲
۷۸۶ ۳	۷۸۶ ۱۶	۷۸۶ ۹	۷۸۶ ۶
۷۸۶ ۱۰	۷۸۶ ۵	۷۸۶ ۴	۷۸۶ ۱۵

یہ نقش چال کے مطابق زردے کے رنگ اور عرقِ گلاب سے لکھ کر

صبح شام اور رات ایک ایک پلیٹ پانی سے دھو کر نو ۹ دن تک پئیں۔

نوٹ: کونوں میں دیئے گئے ہندسے نقش کی چال کو ظاہر کرتے ہیں۔ نقش میں یہ ہندسے نہیں لکھے جائیں گے۔

رات کو سوتے میں چلنا

یہ مرض کابوس کی علامت ہے۔ مندرجہ ذیل تعویذ دس عدد لکھے جائیں۔ ایک کو موم جامہ کر کے گلے میں ڈال دیں اور نو تعویذ ایک ایک کر کے صبح نہار منہ پانی سے دھو کر مریض کو پلائیں۔ پینے والے تعویذ کاغذ پر زردے کے رنگ کی روشنائی سے لکھیں یا پلیٹ پر لکھیں۔ دونوں صورتوں میں فائدہ ہوگا۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

ك ھ ے ع ص

–×–×–×–×–×

اَلۡکَرِیۡمُ الرَّحِیۡمُ اَلۡکَرِیۡمُ الرَّحِیۡمُ اَلۡکَرِیۡمُ الرَّحِیۡمُ

نَوِّمِ الۡعَرَبَ وَالۡعَجَمَ

زوال کے بعد بے ہوشی کا دورہ

انسان کے اندر دو دماغ کام کرتے ہیں۔ لیکن یہ دونوں دماغ بیک وقت ایک ساتھ پوری طرح متحرک نہیں رہتے۔ ایک دماغ ہمیشہ مغلوب رہتا ہے اور دوسرا غالب۔ اگر کسی وجہ سے غالب اور مغلوب رہنے کا عمل متاثر ہو جائے تو زوال کے بعد بے ہوشی کے دورے پڑنے لگتے ہیں۔ اس کا علاج یہ ہے:

مریض کو چاہئے کہ دورہ پڑنے کے وقت سے آدھا گھنٹہ پہلے آرام دہ بستر میں لیٹ جائے اور یَا حَفِیۡظُ کا ورد کرتا رہے۔ نیند آئے تو سو جائے یَا حَفِیۡظُ کا ورد اس وقت تک کیا جائے جس وقت دورہ پڑتا ہے۔ لیکن دورہ پڑنے کے وقت کے بعد بھی ایک گھنٹے تک بستر پر رہے۔ اس عمل کی مدت چالیس روز ہے۔

کاروبار میں بندش

کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ اچھا خاصا چلتا ہوا کاروبار ٹھپ ہو جاتا ہے۔ اور دکان یا کاروبار میں ایسی بندش واقع ہو جاتی ہے کہ تمام سامان اور وسائل مہیا ہونے کے باوجود بکری نہیں ہوتی۔ اور آرڈر وغیرہ نہیں آتے۔ کہیں سے آرڈر ملتا ہے تو اس کی تکمیل نہیں ہو پاتی دکان میں خریدار آتے ہیں۔ مال پسند کرتے ہیں لیکن خریدے بغیر چلے جاتے ہیں اور یہی سامان دوسری دکان سے زیادہ قیمت پر خرید لیتے ہیں۔ اس کے تدارک کے لئے یہ عمل کریں۔

صبح سویرے اٹھ کر وضو کریں۔ دکان یا دفتر میں ایسے وقت پہنچیں کہ ابھی سورج نہ نکلا ہو۔ ایک مرتبہ قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِ پوری سورۃ پڑھ کر دکان یا دفتر کے دروازے پر دم کریں۔ پانچ قدم پیچھے ہٹ کر پیروں کے دونوں جوتے اتار لیں اور جوتوں کو ہاتھ میں لیکر تین دفعہ اس طرح جھاڑیں کہ جوتوں کے تلوے ایک دوسرے سے ٹکرائیں۔ اور جوتے پہن کر دکان یا دفتر کے اندر جا کر لوبان کی دھونی دے دیں۔ یہ عمل صرف ایک دفعہ کر لینا کافی ہے۔ اس عمل میں یہ بات پیش نظر رکھنا ضروری ہے کہ جوتے لیدر سول کے ہوں۔

کسی سوال کا جواب دیتے وقت زبان کا رک جانا

نروس نیس (Nervous Ness) کی وجہ سے آدمی کے اوپر انجانا خوف مسلط ہو جاتا ہے۔ اس کے باوجود کہ وہ مخاطب کے سوال کا جواب دینے کی پوری صلاحیت رکھتا ہے مگر مخاطب کی شخصیت سے مرعوب ہو کر اس کی بات کا جواب نہیں دے پاتا۔ اور بعد میں دل ہی دل میں کڑھتا ہے۔ اس سے نجات پانے کے لئے صبح سورج نکلنے سے پہلے وضو کر کے ایک مرتبہ یَا وَدُوْدُ پڑھیں اور سات مرتبہ ہاتھ کے چلّو میں تازہ پانی لیکر سات مرتبہ ناک میں چڑھائیں اور نکال دیں۔ یہ عمل پوری طرح شفا حاصل ہونے تک جاری رکھنا چاہیئے۔

کانچ نکلنا

جس طرح بڑوں کو بواسیر کی تکلیف ہوتی ہے اور پاخانہ کرتے وقت مسّے باہر آجاتے ہیں۔ اسی طرح بچوں کو بھی یہ بیماری ہو جاتی ہے کہ رفع حاجت کے وقت کانچ باہر آجاتی ہے بچے روتے چلاتے ہیں اور اس گوشت یا کانچ کو انگلی سے دبا کر اندر کرنا پڑتا ہے۔ اس کا علاج یہ ہے کہ بچہ کی طہارت اس طرح کرائیں کہ اُلٹے ہاتھ کی بڑی انگلی پاخانہ کے مقام سے رگڑ کھاتی رہے۔ طہارت کراتے وقت زبان سے فَعْلُنْ فَعْلُنْ فَعْلُ پڑھتے رہیں۔ دو تین مرتبہ کے عمل سے مرض ختم ہو جاتا ہے۔

گھر میں سب لوگوں کا بیمار رہنا

صحت کے اصولوں کے پیشِ نظر یہ بہت ضروری ہے کہ گھر صاف ستھرا رہے اور گھر میں سیلن نہ ہو۔ اس کے ساتھ ساتھ گھر کی فضا کو صاف کرنے کے لئے لوبان یا بخور کی دھونی دیتے رہنا چاہیئے۔ اور یہ تلاش کرنا چاہیئے کہ گھر کے سب افراد کیوں بیمار رہتے ہیں۔ اگر کوئی وجہ سمجھ میں نہ آئے تو یہ علاج کریں۔

۲۲۱۹۱۹۱۲۱۱۹۱۰۳ ⊙

ک ل ک ا ی ل

لکھ کر ایسی جگہ لٹکائیں کہ تعویذ ہوا سے ہلتا رہے۔

منہ میں خون بھر جانا

دماغ، حلق، مسوڑھوں اور پھیپھڑوں کے متاثر ہو جانے سے یا کسی نامعلوم وجہ کی بنا پر دن یا رات کو سوتے وقت، منہ میں خون بھر جاتا ہے اور مریض کو بار بار خون کی کلیاں کرنا پڑتی ہیں۔ اور اس طرح جسم کا سارا خون نکل جاتا ہے۔ یہ حالت نہایت تشویشناک اور خطرناک ہوتی ہے۔ علاج یہ ہے:۔

عمدہ قسم کی روئی لے کر، دو پھویوں پر ایک مرتبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى ۙ الَّذِىْ خَلَقَ

فَسَوّٰی ۝ وَالَّذِیْ قَدَّرَ فَهَدٰی ۝ وَالَّذِیْٓ
اَخْرَجَ الْمَرْعٰی ۝ فَجَعَلَهٗ غُثَآءً
اَحْوٰی ۝

پڑھکر دم کریں۔ اور ایک ایک پھویا دونوں کانوں میں رات کو سوتے وقت رکھ لیں۔ اگلی رات یہ پھوئے نکال کر دوسرے دو پھویوں پر دم کر کے کانوں میں رکھ لیں۔ عمل کی مدت سات روز ہے پھوئے جمع کر کے بہتے پانی یا کنویں میں ڈال دیں۔ اللہ کے کلام کی برکت سے بہت آسانی کے ساتھ یہ مرض ختم ہو جاتا ہے ایسے کئی مریض میرے پاس لائے گئے جو مہینوں سے ہسپتال میں داخل تھے معالج حیران و پریشان تھے کہ یہ خون کہاں سے آتا ہے؟ مریض کو بار بار خون دیا جاتا تھا اور یہ خون بھی منہ کے راستے نکل جاتا تھا۔ اس فقیر نے اللہ پر یقین کے ساتھ علاج تجویز کیا اور سب مریض خدا کے فضل و کرم سے صحت یاب ہو گئے۔ معالج حضرات کے لئے یہ بات معمہ بنی ہوئی ہے کہ یہ خون کس طرح بند ہو گیا؟

ملازمت یا کاروبار کا حصول

ایسی حالت میں جب کوششوں کا کوئی نتیجہ نہ نکلے۔ امید بندھے اور ٹوٹ جائے۔ دنوں۔ ہفتوں۔ مہینوں اور بعض اوقات سالوں دفتروں کے چکر لگانے کے باوجود ملازمت نہ ملے یا کاروبار میں برکت نہ ہو تو ملازمت یا کاروبار میں برکت کے حصول کے لئے یہ نقش بازو پر باندھیں یا گلے میں پہن لیں اور ہر وقت وضو بغیر وضو۔ چلتے پھرتے۔ اٹھتے بیٹھتے۔ سوتے جاگتے یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ کا ورد کریں۔

اَللّٰهُ لَطِیْفٌ

۷۸۶

۳۲۱	۳۲۴	۳۲۸	۳۱۴
۳۲۷	۳۱۵	۳۲۰	۳۲۵
۳۱۶	۳۳۰	۳۲۲	۳۱۹
۳۲۳	۳۱۸	۳۱۷	۳۲۹

کونوں میں دیئے گئے ہندسے نقش کی چال کو ظاہر کرتے ہیں۔ انہیں اصل تعویذ میں نہ لکھا جائے۔

نظرِ بد

نظر لگنا ایک ایسا عمل ہے جس سے انکار ممکن نہیں ہے۔ نظر بڑوں۔ چھوٹوں اور جانوروں کو بھی لگ جاتی ہے۔ اور اس کے مختلف اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ مثلاً یہ کہ کسی لڑکی کو نظر لگ جائے اور اس کی شادی نہ ہو۔ کسی مرد کو نظر لگ جائے اور اس کا دماغ متاثر ہو جائے اور سوچنے سمجھنے کی صلاحیتیں کم ہو جائیں۔ اور اس کی عام زندگی کے معمولات میں خلل واقع ہو جائے۔

دودھ دینے والے جانور اگر نظر بد کا شکار ہو جائیں تو وہ دودھ دینا چھوڑ دیتے ہیں یا دودھ کی بجائے تھنوں میں سے خون آنے لگتا ہے۔ یا دودھ میں مکھن کم ہو جاتا ہے۔

۵۔ ایسی صورت میں کہ لڑکیوں کے رشتے آتے ہوں اور نظر کی وجہ سے طے نہ ہوتے ہوں تو لڑکی کی والدہ یا خود لڑکی الحمد شریف اس طرح پڑھے کہ جب إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ۝ پر پہنچے تو اس آیت کو گیارہ بار پڑھکر سورہ پوری کرے اور پانی پر دم کرے۔ اسی طرح گیارہ بار یہ سورہ پڑھے اور ہر بار پانی پر دم کرے۔ اور یہ پانی تین گھونٹ میں لڑکی کو پلا دیا جائے یا لڑکی خود عمل کر کے پی لے۔ عمل کی مدت چالیس (۴۰) روز ہے۔

ب۔ شادی میں رکاوٹ کے علاوہ نظر اتارنے کا طریقہ یہ ہے کہ مندرجہ ذیل تعویذ لکھکر چند منٹ سر پر رکھیں پھر جلا دیں۔ ایک تعویذ سے نظر بد کا اثر پوری طرح ختم نہ ہو تو تین تعویذ کافی ہیں:

+ ۱ + ۳ + ۵ + ۷

اَلْبَاسِطُ اَلْيَائِسُ

ج۔ جانوروں پر سے نظر بد ختم کرنے کے لئے یہی نقش بیری کی لکڑی یا کسی ایسی لکڑی پر لکھکر جس میں بدبو نہ ہو متاثرہ جانور کے گلے میں ڈالدیں۔
